باب 6

تاریخ پاکستان-II
(History of Pakistan-II)

مشقی سوالات کا حل

حصہ اوّل

-1 (الف) ہر سوال کے چار جواب دیے گئے ہیں۔ درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

-2 "یوم تکبیر" منایا جاتا ہے: FSD 2014 G-II), (LHR 2014 G-I), (MTN 2014 G-II), (SHW 2014 G-II), (SRG 2017 G-I), (LHR,MTN 18-I), (SAH 18-II), (FSD 19-II), (MTN 19-I), (LHR 19-II), (RWP 19-I)

(A) 23 مارچ (B) 15 جون (C) یکم مئی (D) 28 مئی ✓

-4 ملک بھر کے بنکوں میں مسلمان کھاتہ داروں سے زکوٰۃ کاٹی جاتی ہے (SHW 2015 G-I), (LHR 2016 G-II), (FSD 2017 G-I), (BWP 18-I), (FSD 18-II), (GUJ 19-I), (RWP 19-I), (BWP 19-I)

(A) اڑھائی فیصد ✓ (B) تین فیصد (C) ساڑھے تین فیصد (D) چار فیصد

-5 ضلع کونسل کی کل تعداد کا 33% حصہ مخصوص ہوتا ہے: (FSD 2014 G-I), (LHR 2014 G-I), (GUJ 2017 G-I), (MTN, DGK 17-I), (FSD 18-I), (FSD 19-II) (SAH 19-I), (LHR 19-II)

(A) خواتین ✓ (B) کسانوں (C) اقلیتوں (D) سماجی کارکنوں

-7 پاکستان نے ایٹمی دھماکے کئے: (LHR 2014 G-I), (D.G. Khan 2014 G-I), (RWP 2014 G-I), (SHW 2016 G-I), (FSD 2017 G-I), (DGK,FSD 17-I), (MTN 18-II), (LHR 19-I), (RWP 19-I)

(A) 1993ء (B) 1995ء (C) 1998ء ✓ (D) 2001ء

(ب) مختصر جواب دیں۔

(i) یونین کونسل کے دو فرائض تحریر کریں۔ (SGD,FSD,SAH 14-II), SGD,BWP,DGK 18-II), (FSD 19-I), (BWP 19-II), (BWP, RWP 2020-II), (LHR 2020-I)

جواب: (1) اپنی حدود کے اندر سیکیورٹی کا انتظام (2) اپنے علاقے کی ترقی و خوشحالی کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام بنانا۔

(vii) 1973ء کے آئین کو وفاقی آئین کیوں کہا جاتا ہے؟ (BWP 15-II), (MTN,FSD,BWP 16-II), (DGK,SAH,MTN,BWP 17-I), (MTN,SGD 17-II), (MTN,RWP 18-I), (LHR 19-I), (RWP 19-I), (RWP 19-II), (SAH 20-II), (SRG 2020-II)

جواب: 1973ء کے آئین میں پاکستان کو وفاقی مملکت قرار دیا گیا ہے۔ آئین کے تحت وفاق پاکستان کے چار صوبوں، وفاقی دارالحکومت اور اس سے ملحقہ علاقے، وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات اور صوبوں سے ملحقہ قبائلی علاقوں پر مشتمل ہے۔

(x) امیدواروں کے لئے بی۔اے کی شرط کس الیکشن میں لازمی قرار دی گئی؟ (RWP,BWP 15-I), (AJK,DGK 15-II), (AJK,GUJ,BWP,SAH 16-I), (FSD 16-II), (SRG 2020-II)

جواب: اکتوبر 2002ء کے انتخابات میں پہلی بار امیدوار کا گریجوایٹ (بی۔اے پاس) ہونا لازمی قرار دیا گیا۔

حصہ دوم

-2 درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جواب دیں۔

-1 ضلعی حکومت کی تشکیل اور فرائض بیان کریں۔

جواب: دیکھیں بورڈ ماڈل پیپر سوال نمبر 4

-2 1977ء سے 1988ء کے درمیان "نفاذ اسلام" کے سلسلے میں کی گئی کوششوں کا ذکر کریں۔ (RWP 2015 G-II) (LHR 2016 G-I) (MTN 2016 G-I) (D.G.K 2016 G-I)

جواب: 1977ء سے 1988ء کے دوران پاکستان میں نفاذ اسلام کے اہم پہلوؤں کا جائزہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے:

- شرعی عدالتوں کا قیام: 10 فروری 1979ء کو ایک آرڈی نینس کے ذریعے تمام ہائی کورٹس میں شریعت بنچ قائم کر دیے گئے۔ ان میں علما کو بطور جج شامل کیا گیا۔ 1980ء میں شریعت بنچوں کی بجائے وفاقی شرعی عدالت قائم کی گئی عدالتوں کے فیصلوں کے خلاف اپیل سنتی تھی اور اسلام کی تشریح کرتی تھی۔ وفاقی شرعی عدالت کے فیصلوں کے خلاف اپیل کی سماعت سپریم کورٹ کا بنچ کرتا ہے۔

-2 **شرعی حدود کا نفاذ:** 1979ء میں حکومت نے شرعی حدود کا آرڈی نینس نافذ کیا، جس کے مطابق چوری، شراب نوشی، زنا اور دوسرے جرائم پر ش
سزائیں دینے کے احکامات جاری کئے گئے۔

-3 **زکوٰۃ وعشر کا نظام:** اس نظام کے مطابق صاحب نصاب مسلمانوں سے ہر سال بینکوں میں جمع شدہ رقوم کی بنیاد پر یکم رمضان کو اڑھائی فیصد زَ
وصول کی جاتی ہے۔زکوٰۃ کی یہ رقم زکوٰۃ کونسلوں کے ذریعے مستحقین میں تقسیم کی جاتی ہے۔سالانہ پیداوار کی مخصوص حد کا 10 فیصد عشر وصول کیا
ہے جس کی وصولی کا کام عملی طور پر 1983ء میں شروع ہوا۔

-4 **سود کا خاتمہ:** یکم جنوری 1981ء سے سود سے نجات حاصل کرنے کے لئے نفع ونقصان کی بنیاد پر کھاتے کھولے گئے اور یکم جولائی 1984ء سے
سیونگ اکاؤنٹس کو پی۔ایل۔ایس کھاتوں میں تبدیل کردیا گیا۔

-5 **اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کی لازمی تعلیم:**
پاکستان کے تمام تعلیمی اداروں میں بی۔اے تک اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کی تعلیم لازمی قرار دے دی گئی۔یہ قدیم تعلیمی نظام کو اسلام سے
آہنگ کرنے کے لئے اٹھایا گیا۔

-6 **نماز کا اہتمام:** سکولوں، کالجوں اور سرکاری دفاتر میں ظہر کی نماز کا اہتمام کیا گیا۔لوگوں کو نماز کی طرف راغب کرنے کیلئے صلوٰۃ (نماز) کمیٹیاں بنائی گئیں۔

-7 **احترام رمضان آرڈی نینس:** رمضان کا احترام نہ کرنے والے کو تین ماہ قید اور 500 روپے جرمانہ کی سزا دی جاسکتی ہے۔اس سلسلے میں احترا
رمضان آرڈی نینس جاری کیا گیا۔

-8 **دینی مدارس:** ضیاء دور میں دینی مدارس کی سرپرستی کی گئی اور ان کو سالانہ امداد دی جاتی تھی۔ان اداروں کی اسناد کو ایم۔اے کے برابر درجہ دے دیا گیا

-9 **عربی کی لازمی تعلیم:** سکولوں میں جماعت ششم سے جماعت ہشتم تک عربی زبان کی تعلیم لازمی قرار دے دی گئی۔

-10 **بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا قیام:** اسلامی قانون کے ہر پہلو پر تحقیق کرنے کے لئے 1981ء سے اسلام آباد میں بین الاقوامی اسلامی یونیو
نے کام شروع کیا۔

-11 **شریعت فیکلٹی کا قیام:** اسلام آباد کی قائداعظم یونیورسٹی میں شریعت فیکلٹی قائم کی گئی، جہاں قرآن مجید، سنت نبوی (ﷺ) اور فقہ پر مبنی قانون
تدریس کا بندوبست کیا گیا۔

-3 **پاکستان کے جوہری پروگرام کی وضاحت کریں۔** **(WP 2014 G-I)(GUJ 2016 G-I) (MTN 2016 G-II)**

جواب: **پاکستان بطور ایٹمی طاقت:** 1971ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے اقتدار سنبھالا تو انہوں نے کہا۔''ایٹمی سائنس ہماری ترقی اور دفاع کے لئے ضروری
مگر ہم ایٹمی توانائی کی خواہش جنگ یا تباہی کے لئے نہیں بلکہ اپنی بہتری اور ترقی کے لئے رکھتے ہیں۔'' 1992ء میں کراچی میں پاکستان کا پہلا
بجلی گھر قائم کیا گیا، مگر یہ ملکی ضروریات کو پورا نہیں کررہا۔پاکستان میں بڑھتی ہوئی صنعتوں کی ترقی کے لئے مزید ایٹمی توانائی کا حصول بہت ضروری تھا
ذوالفقار علی بھٹو نے فرانس سے ایٹمی ری پراسسنگ کے حصول کی خواہش کی۔1976ء میں دونوں ممالک میں پلانٹ کی خریداری کا معاہدہ
پا گیا۔پلانٹ کی کل قیمت 40 کروڑ ڈالر میں سے دس کروڑ ڈالر کی رقم پہلی قسط کے طور پر ادا کردی گئی، لیکن بھارت، روس، امریکہ اور دوسری ا
طاقتوں کو یہ بات پسند نہ آئی۔چنانچہ انہوں نے فرانس پر دباؤ ڈالا کہ وہ پاکستان کو یہ پلانٹ مہیا نہ کرے۔مجبوراً فرانس نے معاہدے کے باو
پلانٹ کی فراہمی روک دی۔

بعدازاں جنرل محمد ضیاء الحق کے دور حکومت میں ڈاکٹر عبدالقدیر خاں کی نگرانی میں پاکستان کا جوہری پروگرام جاری رہا۔1984ء میں انہوں
اعلان کیا کہ پاکستان نے یورینیم کو افزودہ کرنے کی تکنیک میں مہارت حاصل کرلی ہے۔

اس اعلان کے ہوتے ہی پاکستان دشمن عناصر نے پاکستان کے جوہری پروگرام کے خلاف پروپیگنڈا مہم تیز تر کردی۔الزام لگایا کہ پاکستان امر
F-16 اور فرانسیسی طیارے میراج کے ذریعے ایٹمی ہتھیار استعمال کرسکتا ہے، جو بھارت کے بڑے شہروں تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔989
میں ڈاکٹر قدیر خاں نے دعویٰ کیا کہ پاکستان نے ''ایٹمی ری ایکٹر'' بنانے کی صلاحیت حاصل کرلی ہے۔

بھارت اور پاکستان نے اپنے جوہری پروگرام کو ایک دوسرے سے خفیہ رکھا تھا مگر بھارت نے 1974ء میں دھماکا کرکے دنیا کو بتادیا کہ وہ ایک ا
قوت ہے۔امریکہ نے اس کے رویہ سے نظریں چرالی تھیں مگر جب پاکستان نے اس میدان میں قدم رکھا تو اسے پریسلر ترمیم کی پابندیوں میں
دیا گیا۔

امریکی صدر بل کلنٹن نے پاکستان کے وزیراعظم نواز شریف کو بھارتی جارحیت کا جواب دینے سے منع کیا اور دھمکی دی کہ اگر پاکستان نے جو
دھماکے کئے تو اس کی اقتصادی امداد بند کردی جائے گی، مگر وزیراعظم نواز شریف نے امریکی صدر بل کلنٹن کی بات ماننے سے صاف انکار کردیا۔عا
دباؤ کے باوجود پاکستان کی حکومت نے اپنے عوام کے مطالبہ پر اخلاقی جرأت اور قومی غیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 28 مئی 1998ء کو بلوچستا
کے چاغی پہاڑ میں بھارت کے پانچ دھماکوں کے مقابلے میں سات دھماکے کئے۔ان دھماکوں کے ساتھ ہی پاکستان دنیا کا ساتواں اور عالم اس
کا پہلا ایٹمی ملک بن گیا۔

4- درج ذیل عنوانات پر جامع نوٹ لکھیں۔ (الف) تحصیل کونسل (ب) تحصیل انتظامیہ (ج) تحصیل ناظم و نائب ناظم

جواب:

(الف) **تحصیل کونسل:** تحصیل کونسل میں تحصیل کی تمام یونین کونسلوں کے نائب ناظمین شامل ہوتے ہیں۔ تحصیل کونسل میں 33% نشستیں عورتوں کے لئے 5% نشستیں کسانوں اور مزدوروں کے لئے اور 5% نشستیں اقلیتوں کے لئے مخصوص ہونگی۔

(ب) **تحصیل انتظامیہ:** تحصیل حکومت کا سربراہ تحصیل ناظم ہوگا۔ تحصیل ناظم کے ماتحت ایک تحصیل میونسپل آفیسر (T.M.O) کام کرے گا۔ تحصیل میونسپل آفیسر کے ماتحت چار تحصیل آفیسرز (T.Os) کام کریں گے جو مختلف شعبوں کے معاملات کی نگرانی کریں گے۔ ان شعبوں میں مالیات، بجٹ اور اکاؤنٹ، زمینوں کے استعمال کا ریکارڈ، منصوبہ بندی، دیہی و شہری منصوبہ بندی، میونسپل رابطہ درجہ بندی وغیرہ شامل ہوں گے۔

(ج) **تحصیل ناظم و نائب ناظم:** تحصیل حکومت، تحصیل ناظم، نائب تحصیل ناظم، تحصیل کونسل اور تحصیل انتظامیہ پر مشتمل ہوگی۔ تحصیل ناظم اور نائب ناظم کی تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ہوگی۔ ان کا انتخاب تحصیل میں موجود تمام یونین کونسلرز مل کر کریں گے۔ تحصیل ناظم، تحصیل حکومت کا انتظامی سربراہ ہوتا ہے۔

چیپٹر وائز، ٹاپک وائز (معروضی سوالات) بورڈ پیپرز (2013-2019)

6.1 لیبر اصلاحات

1- بھٹو حکومت نے نئی لیبر پالیسی کا اعلان کیا:

(A) 22 دسمبر 1971　(B) 24 مارچ 1972　(C) 10 فروری 1972　(D) 1 جنوری 1974

2- کارخانوں میں مالک اور مزدور کو قریب لانے کیلئے عہدہ تخلیق کیا گیا تھا:

(A) شفٹ انچارج　(B) کوآرڈی نیٹر　(C) فورمین　(D) شپ اسٹیوارڈ

6.1 زرعی اصلاحات

1- وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے زرعی زمین کی انفرادی ملکیت کتنی مقرر کی؟

(A) 150 ایکڑ نہری اور 300 ایکڑ بارانی　(B) 150 ایکڑ نہری اور 200 ایکڑ بارانی

(C) 100 ایکڑ نہری اور 300 ایکڑ بارانی　(D) 150 ایکڑ نہری اور 400 ایکڑ بارانی

2- بھٹو حکومت نے کسانوں کو استحصال سے بچانے کے لئے مارچ 1976ء تک.............کسانوں میں تقسیم کی:

(A) 10 لاکھ ایکڑ زمین　(B) 15 لاکھ ایکڑ زمین　(C) 20 لاکھ ایکڑ زمین　(D) 25 لاکھ ایکڑ زمین

6.4 1973ء کے آئین کے اہم پہلو

1- 1973ء کے آئین کے تحت ملک کا سربراہ ہوگا:　(LHR 14-II), (GUJ 16-I)

(A) وزیر اعظم　(B) صدر　(C) وزیر اعلیٰ　(D) گورنر

2- سینٹ کے ارکان کی تعداد ہے:　(BWP 18-I), (MTN,BWP 18-II)

(A) 446　(B) 104　(C) 342　(D) 106

3- پارلیمنٹ کے کل ارکان کی تعداد ہے:　(DGK 18-I)

(A) 446　(B) 540　(C) 436　(D) 432

4- 1973ء کے آئین کے مطابق پارلیمنٹ کتنے ایوانوں پر مشتمل ہے؟　(RWP 19-I)

(A) 1　(B) 2　(C) 3　(D) 4

6.6 1977ء سے 1988ء کے دوران پاکستان میں نفاذ اسلام کے اہم پہلو

1- حکومت نے شرعی حدود کا آرڈیننس نافذ کیا:　RWP 14-II)

(A) 1977ء　(B) 1978ء　(C) 1979ء　(D) 1980ء

6.11 پاکستان بطور ایٹمی طاقت

1- پاکستان میں ایٹمی توانائی۔۔۔۔۔متعارف ہوئی:　(DGK 18-I) (FSD 18-II) (GUJ 19-I)

(A) 1965ء　(B) 1968ء　(C) 1971ء　(D) 1980ء

-2 پاکستان دنیا کی ساتویں ایٹمی قوت بنا: (LHR 18-II)
(A) 1996ء (B) 1997ء (C) 1999ء (D) 2000ء

-3 پاکستان دنیا کا ایٹمی ملک بنا: (GUJ 18-II)
(A) 4th (B) 5th (C) 6th (D) 7th

-4 امام بخاری کا مزار۔۔۔۔۔۔کے شہر بخارا میں ہے: (DGK 15-II), (BWP 19-II)
(A) ازبکستان (B) تاجکستان (C) ایران (D) افغانستان

-5 بھارت نے پہلا ایٹمی دھماکہ کیا؟ (LHR 17-II)
(A) 1965ء (B) 1974ء (C) 1980ء (D) 1985ء

-6 پاکستان نے ایٹمی دھماکے کب اور کہاں کیے؟ (یا) پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے: (RWP 16-I), (RWP,LHR,FSD 18-I)
(A) لاہور 1993ء (B) کراچی 1995ء (C) چاغی 1998ء (D) لانڈی کوتل 1999ء

-7 کس وزیراعظم کے دور میں پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے: (RWP 16-I)
(A) بے نظیر بھٹو (B) محمد خان جونیجو (C) میاں محمد نواز شریف (D) شوکت عزیز

''یوم تکبیر'' منایا جاتا ہے:
(A) 23 مارچ (B) 15 جون (C) یکم مئی (D) 28 مئی

6.14 لوکل گورنمنٹ پلان 2000ء

-1 رمضان کا احترام نہ کرنے والوں کو تین ماہ قید اور کتنے جرمانے کی سزا دی جاسکتی ہے؟ (DGK 18-I)
(A) 200 روپے (B) 900 روپے (C) 700 روپے (D) 500 روپے

6.15 انتخاب 2002ء اور بحالی جمہوریت

نوٹ: اس ٹوپک میں سے کوئی سوال بورڈ کے پیپروں میں نہیں آیا۔

چیپٹر وائز / ٹاپک وائز (مختصر سوالات) بورڈ پیپرز (2013-2019)

6.1 لیبر اصلاحات

-1 بھٹو حکومت نے کب نئی لیبر پالیسی کا اعلان کیا؟ اور اس پالیسی سے مزدور کو ہونے والا ایک فائدہ بتایئے۔ (GUJ 17-I), (DGK 17-II)

جواب: بھٹو حکومت نے نئی لیبر پالیسی کا اعلان 10 فروری 1972ء میں کیا جس سے مزدوروں کو درج ذیل فوائد ہوئے۔
(i) مزدوروں کو ہر سال ایک تنخواہ کے برابر بونس دینے کا اعلان بھی کیا گیا۔
(ii) پیداوار میں اضافے کی صورت میں مزید خصوصی بونس دینے کا اعلان بھی کیا گیا۔

-2 ذوالفقار علی بھٹو کی کوئی دو لیبر اصلاحات مختصر لکھیے۔ یا وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کی لیبر اصلاحات کے دو نکات لکھیے۔
ذوالفقار علی بھٹو کے مزدوروں کی فلاح کے لیے متعارف کردہ دو قوانین مختصر لکھیے۔

جواب: ذوالفقار علی بھٹو کی دو لیبر اصلاحات درج ذیل ہیں:
-1 ہر کارخانے میں انتظامی معاملات کو چلانے والی کمیٹی میں مزدوروں کے نمائندے بھی شامل کیے گئے، جو کل تعداد کا 20 فیصد تھے۔ مزدوروں کو اختیار مل گیا کہ وہ کارخانے کے حسابات اور سٹوروں کی جانچ پڑتال اپنے نمائندوں کے ذریعے کر سکیں۔
-2 مزدوروں کو ہر سال ایک تنخواہ کے برابر بونس دینے کا اعلان کیا گیا۔ پیداوار میں اضافے کی صورت میں مزید خصوصی بونس دینے کا اعلان بھی کیا گیا۔
-3 ہر مزدور کو بڑھاپے میں پنشن، بیمہ اور گریجویٹی کے حقوق حاصل ہوں گے۔ سماجی تحفظ کی سکیم کے تحت طبی امدادی سہولتوں کے لیے مزدوروں کی تنخواہ سے کٹوتی نہیں کی جائے گی۔ یہ مالکان کے ذمے ہوگی۔

6.1 زرعی اصلاحات

-1 وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے زرعی زمین کی انفرادی ملکیت کتنی مقرر کی؟

جواب: وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے زرعی زمین کی انفرادی حد ملکیت 150 ایکڑ نہری اور 300 ایکڑ بارانی مقرر کی گئی۔

-2 ذوالفقار علی بھٹو کی دو زرعی اصلاحات لکھیے۔ یا ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں کی گئی زرعی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات لکھیے۔

جواب: ذوالفقار علی بھٹو کی دو زرعی اصلاحات درج ذیل ہیں:

- زمین کی انفرادی حد ملکیت 150 ایکڑ نہری اور 300 ایکڑ بارانی مقرر کی گئی۔ زائد زمینیں زمینداروں سے لے کر مزارعین اور کاشت کاروں میں بلا معاوضہ تقسیم کر دی گئیں مارچ 1976ء تک 15 لاکھ ایکڑ زمین کسانوں میں تقسیم کی گئی۔
- تعلیمی اداروں یعنی کالجوں اور یونیورسٹی وغیرہ کے علاوہ کوئی شخص مقررہ حد سے زائد زمین رکھنے کا حق دار نہ ہوگا۔

6.4 1973ء کے آئین کے اہم پہلو

- **1973ء کے آئین کے دو نکات تحریر کیجئے۔** (GUJ 19-II)

جواب: 1973ء کے آئین کے دو نکات درج ذیل ہیں:

1- تحریری آئین 2- وفاقی آئین

- **1973ء کے آئین کی دو اسلامی دفعات لکھیں۔** (AJK 14-I), (LHR 15-II), (LHR 19-II)

جواب: 1973ء کے آئین کی دو اسلامی دفعات درج ذیل ہیں:

i) آئین کی رو سے حاکمیت کا مالک اللہ تعالیٰ ہے عوام کے نمائندے اپنے اختیارات کا استعمال مقدس امانت کے طور پر قرآن وسنت کی حدود کے اندر رہتے ہوئے کریں گے۔

ii) آئین کا مقصد شہریوں میں اسلامی طرز زندگی کو ترویج اور ترقی دینا ہے۔ سود کے خاتمہ کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔

- **پاکستان میں سینٹ کی معیاد کتنی ہے؟** (FSD 15-II)

جواب: سینٹ وہ مستقل ایوان ہے جس کی معیاد چھے سال ہے۔

- **1973ء کا آئین کتنی دفعات اور حصوں پر مشتمل ہے؟**

جواب: 1973ء کا آئین 280 دفعات اور 6 حصوں پر مشتمل ہے۔

- **1973ء کے آئین کو اسلامی کیوں قرار دیا جاتا ہے؟ یا 1973ء کے آئین کے مطابق پاکستان کا پورا نام کیا ہے؟** (RWP 17-I)

جواب: 1973ء کے آئین کو اسلامی اس لیے قرار دیا جاتا ہے کیونکہ اس میں پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام قرار دیا گیا ہے۔ صدر اور وزیر اعظم کے لیے مسلمان ہونا ضروری ہے پاکستان کا مکمل نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" ہے۔

- **دساتیر پاکستان کا افتتاحیہ کس بات کی ضمانت دیتا ہے؟** (AJK 15-I)

جواب: 1956ء اور 1962ء کے آئین کی طرح 1973ء کے آئین میں بھی قرارداد مقاصد کو افتتاحیہ کے طور پر شامل کیا گیا جس کے مطابق حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ عوام کے نمائندے اپنے اختیارات کا استعمال مقدس امانت کے طور پر قرآن وسنت کی حدود کے اندر رہتے ہوئے کریں گے۔

- **ذوالفقار علی بھٹو نے کب سے کب تک حکومت کی؟** (LHR 18-I,II), (SAH, RWP 2020-I)

جواب: ذوالفقار علی بھٹو نے 20 دسمبر 1971 تا 5 جولائی 1977ء تک حکومت کی۔

- **دو ایوانی مقننہ سے کیا مراد ہے؟** (FSD 2020-II)

جواب: 1973ء کے آئین کے مطابق پارلیمنٹ دو ایوانوں یعنی ایوان بالا (سینٹ) اور ایوان زیریں (قومی اسمبلی) پر مشتمل ہے۔ اس لیے پارلیمنٹ کو دو ایوانی مقننہ کہتے ہیں۔

- **نیم استوار آئین سے کیا مراد ہے؟** (AJK 15-I)

جواب: 1973ء کا آئین نیم استوار نوعیت کا ہے۔ اس میں ترمیم کا طریق کار نہ زیادہ مشکل ہے اور نہ آسان ہے۔

6.6 1977ء سے 1988ء کے دوران پاکستان میں نفاذ اسلام کے اہم پہلو

- **سود کے خاتمے کیلئے ضیاء الحق حکومت نے کیا قدم اُٹھایا؟** (LHR 2020-I)

جواب: یکم جنوری 1981ء سے سود سے نجات حاصل کرنے کیلئے نفع ونقصان کی بنیاد پر کھاتے کھولے گئے اور یکم جولائی 1984ء سے تمام سیونگ اکاؤنٹس کو پی۔ ایل۔ ایس کھاتوں میں تبدیل کر دیا گیا۔

6.11 پاکستان بطور ایٹمی طاقت

- **پاکستان نے کب اور کہاں ایٹمی دھماکے کیے؟**

جواب: پاکستان نے 28 مئی 1998ء کو بلوچستان کے چاغی پہاڑ میں بھارت کے پانچ دھماکوں کے مقابلے میں سات دھماکے کئے۔

6.14 لوکل گورنمنٹ پلان 2000ء

- **لوکل گورنمنٹ پلان 2000ء سے کیا مراد ہے؟** (SAH 15-II), (GUJ 16-I), (FSD 17-I)

جواب: جنرل پرویز مشرف کی حکومت نے 12 اکتوبر 1999ء کو حکومت سنبھالنے کے بعد مقامی حکومتوں کے نظام میں واضح تبدیلیاں لانے کا وعدہ کیا تا کہ اقتدار عوام کی نچلی سطح تک منتقل ہو سکے۔ پاکستان میں مقامی حکومت کو تین حصوں: یونین حکومت، تحصیل حکومت اور ضلعی حکومت میں تقسیم کیا گیا۔

-2 یونین کونسل سے کیا مراد ہے؟ (SAH 18-II)

جواب: عوام یونین کونسل کے اراکین کا انتخاب کرتی ہے۔ یونین حکومت کے اراکین کی کل تعداد 13 ہے، جس میں ایک ناظم، ایک نائب ناظم، چار مرد جنرل کونسلر، چار خواتین جنرل کونسلر، دو مرد کسان/مزدور کونسلر، دو خواتین کسان/مزدور کونسلر اور ایک اقلیتی کونسلر شامل ہوں گے۔

-3 تحصیل کونسل کے دو فرائض لکھیں۔ (SAH 18-I,II)

جواب: تحصیل کونسل کے فرائض میں مختلف شعبوں کے مالیات، بجٹ اور اکاؤنٹ، زمینوں کے استعمال کا ریکارڈ، منصوبہ بندی، دیہی و شہری منصوبہ بندی، میونسپل رابطہ و درجہ بندی کرنا شامل ہوتے ہیں۔

-4 ضلعی حکومت کے دو فرائض تحریر کیجیے۔ یا ضلع کونسل کے دو فرائض تحریر کیجیے۔

(FSD 14-II), (FSD 16-I), (GUJ 16-II), (GUJ 17-II), (DGK 18-I), (MTN 2020-I)

جواب: ضلعی حکومت کے دو فرائض درج ذیل ہیں:

(i) ضلعی حکومت مختلف پروگرام اور بجٹ بنا کر ضلعی ناظم اور ضلع کونسل کی منظوری کے بعد اس پر عمل درآمد کرواتی ہے۔

(ii) ضلعی حکومت ضلعی ٹیکس کی فہرست کے مطابق ٹیکس لگانے اور ٹیکسوں میں کمی بیشی کرنے کا اختیار بھی رکھتی ہے۔

-5 تحصیل حکومت پر نوٹ لکھیں۔ (AJK 15-I)

جواب: تحصیل حکومت، تحصیل ناظم، تحصیل نائب ناظم، تحصیل کونسل اور تحصیل انتظامیہ پر مشتمل ہوگی۔ تحصیل ناظم اور نائب ناظم کی تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ہوگی۔ ان کا انتخاب تحصیل میں موجود تمام یونین کونسلر زمل کر کریں گے۔ تحصیل ناظم، تحصیل حکومت کا انتظامی سربراہ ہوتا ہے۔

-6 تحصیل حکومت کے دو فرائض تحریر کیجیے۔ (RWP 19-II)

جواب: تحصیل حکومت کا سربراہ تحصیل ناظم ہوگا۔ تحصیل ناظم کے ماتحت ایک تحصیل میونسپل آفیسر (T.M.O.) کام کرے گا۔ تحصیل میونسپل آفیسر کے ماتحت چار تحصیل آفیسرز (T.Os.) کام کریں گے جو مختلف شعبوں کے معاملات کی نگرانی کریں گے۔ ان شعبوں میں مالیات، بجٹ اور اکاؤنٹ، زمینوں کے استعمال کا ریکارڈ، منصوبہ بندی، دیہی و شہری منصوبہ بندی، میونسپل رابطہ و درجہ بندی وغیرہ شامل ہوں گے۔

-7 ضلعی حکومت کی انتظامیہ کی تشکیل کے بارے لکھئے۔ (LHR 19-I)

جواب: ضلعی حکومت، ضلعی ناظم اور نائب ناظم، ضلع کونسل اور ضلعی انتظامیہ پر مشتمل ہوگی۔ ضلعی حکومت کا سربراہ ضلعی ناظم ہوتا ہے۔ ایک ضلع کے اندر تمام یونین کونسلوں کے ناظم ضلع کونسل میں شامل ہوتے ہیں۔

6.15 انتخاب 2002ء اور بحالی جمہوریت

(iv) امیدواروں کیلئے بی اے کی شرط کس الیکشن میں لازمی قرار دی گئی؟

جواب: امیدواروں کیلئے بی اے کی شرط اکتوبر 2002ء کے الیکشن میں لازمی قرار دی گئی۔

باب 7
پاکستان کے خارجہ تعلقات
(Pakistan in World Affairs)

مشقی سوالات کا حل

حصہ اوّل

1- (الف) ہر سوال کے چار جواب دیے گئے ہیں۔ درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1- پاکستان اور افغانستان کے درمیان سفارتی تعلقات کی ابتدا ہوئی:
(GUJ 2014 G-II), (RWP 2014 G-I), (SRG 2015 G-II), (SHW 2015 G-I), (FSD 2016 G-II), (LHR 2016 G-I), (RWP 2016 G-I), (GUJ 2017 G-I), (MTN,SGD 18-II), (FSD,MTN 18-I)

(A) 1947ء میں (B) 1948ء میں ✓ (C) 1949ء میں (D) 1950ء میں

2- 1979ء میں کس ملک نے افغانستان میں اپنی افواج داخل کیں؟ (BWP 2014 G-I), (GUJ 2014 G-I), (LHR 2016 G-I), (MTN 2016 G-II), (D.G.K 2016 G-I), (SHW 2016 G-I), (GUJ 2017 G-II), (MTN 18-I), (SGD 18-II), (MTN 19-I), (LHR 19-II), (BWP 19-II)

(A) امریکہ نے (B) برطانیہ نے (C) روس نے ✓ (D) فرانس نے

3- اقوام متحدہ کا سب سے بڑا ادارہ ہے: (FSD 2014 G-I), (MTN 2014 G-II), (SRG 2015 G-I), (SRG 2015 G-II), (FSD 2016 G-I), (MTN 2016 G-I), (D.G.K 2016 G-I), (D.G.K 2016 G-II), (FSD 2017 G-I), (RWP 18-I), (SAH 18-II), (FSD 19-I), (RWP 19-I)

(A) جنرل اسمبلی ✓ (B) بین الاقوامی عدالت انصاف
(C) سلامتی کونسل (D) معاشی و معاشرتی کونسل

4- عوامی جمہوریہ چین کا قیام عمل میں آیا: (BWP 2014 G-II), (GUJ 2014 G-I), (D.G. Khan 2014 G-I), (RWP,SAH 18-I), (GUJ 18-II), (FSD 19-II), (SAH 19-I), (LHR 19-II)

(A) 1947ء (B) 1949ء ✓ (C) 1951ء (D) 1953ء

5- اقوام متحدہ کی "معاشی و معاشرتی کونسل" کے ارکان کی تعداد ہے
(D.G. Khan 2014 G-II), (SRG 2017 G-I), (SAH 18-I),(LHR,DGK 18-II), (GUJ 18-II)

(A) 34 (B) 44 (C) 54 ✓ (D) 64

6- اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا پہلا اجلاس 1969ء میں شہر میں منعقد ہوا: (SHW 2014 G-I), (D.G. Khan 2014 G-II), (SRG 2015 G-I), (FSD 2016 G-I), (FSD 2017 G-II), (SAH 18-I), (LHR,DGK 18-II), (GUJ 19-I)

(A) رباط ✓ (B) جدہ (C) کراچی (D) تہران

7- 24 اکتوبر 1945ء کو ادارے کا قیام عمل میں آیا: (SHW 2014 G-II), (BWP 2014 G-I), (D.G. Khan 2014 G-I), (FSD 2016 G-II), (GUJ 2016 G-II), (MTN 2016 G-I), (MTN 2016 G-II), (MTN 2017 G-II)

(A) اقتصادی تعاون کی تنظیم (B) اسلامی کانفرنس کی تنظیم (C) اقوام متحدہ ✓ (D) علاقائی تعاون برائے ترقی

8- پاکستان اور بھارت کے درمیان "شملہ معاہدہ" ہوا: (SHW 2014 G-II), (BWP 2014 G-II), (D.G. Khan 2014 G-II), (D.G.K 2017 G-II), (DGK 18-I), (SAH,DGK 18-II), (BWP,GUJ 18-I), (FSD 19-II)

(A) 1971ء ✓ (B) 1972ء (C) 1967ء (D) 1965ء

10- 1974ء میں دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس منعقد ہوئی: (MTN 2014 G-II), (BWP 2014 G-I), (SRG 2014 G-I), (D.G. Khan 2015 G-I), (FSD 2016 G-I), (LHR 2016 G-II), (SHW 2016 G-II), (BWP 18-II)

(A) پاکستان ✓ (B) مراکش (C) سعودی عرب (D) ایران

11- امریکہ کے شہر نیویارک میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر (9/11) کا واقعہ پیش آیا:
(BWP 2014 G-II), (SRG 2014 G-I), (RWP 2015 G-II), (LHR 2017 G-I) , (DGK 18-II)

(A) 2001ء ✓ (B) 2003ء (C) 2005ء (D) 2007ء

(ب) مختصر جواب دیں۔

(i) ''ڈیورنڈ لائن'' سے کیا مراد ہے؟ (BWP,RWP,MTN, 15-II), (SAH,LHR,RWP 16-I), (DGK,LHR,RWP 16-II), (MTN,SGD 17-I), (MTN,BWP 17-II), (DGK 18-I), (RWP,SGD 18-II), (BWP 19-II), (RWP 19-II), (BWP 2020-II), (GUJ 2020-I)

جواب: برطانوی ہند اور افغانستان کے درمیان بارڈر کے تعین کے مسئلے کو ہمیشہ کے لئے حل کرنے کے لئے 1893ء میں سیکرٹری وزارت خارجہ حکومت ہند ڈیورنڈ نے افغان بادشاہ امیر عبدالرحمان سے مذاکرات کئے اور ایک معاہدہ لکھا گیا جس کی رو سے سرحد کا حتمی تعین کر دیا گیا۔ افغانستان نے ڈیورنڈ لائن کو بین الاقوامی سرحد مان لیا۔

(ii) معاشی و معاشرتی کونسل کون سے فرائض انجام دیتی ہے؟ (BWP 2016 G-II), (GUJ 2017 G-I), (RWP 2020-I)

جواب: انسانوں کے معیار زندگی کو بلند کرنا اور معاشی و معاشرتی ترقی کی کوشش کرنا، تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی شعبوں میں تعاون، بے روزگاری، غربت اور بیماری کو دور کرنے کے لئے منصوبہ بندی کرنا وغیرہ اس کے فرائض میں شامل ہیں۔

(iii) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی تین ذمہ داریاں تحریر کریں۔
(RWP, DGK 15-II), (LHR,AJK,BWP 16-I), (LHR,RWP,SGD,GUJ 16-II), (SAH,RWP 17-I), (DGK,MTN,BWP 17-II), (RWP 18-I), (MTN,GUJ,SAH 18-II), (RWP 19-I), (BWP, GUJ, 2020-I)

جواب: (i) سلامتی کونسل کے غیر مستقل ارکان کا انتخاب کرنا (ii) معاشی اور معاشرتی کونسل کے ارکان کا انتخاب کرنا
(iii) نئی ریاستوں کو رکنیت دینا۔

(iv) پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی سمجھوتہ کب ہوا؟ (LHR 2014 G-I), (GUJ 2014 G-I), (SRG 2020-II)

جواب: پاکستان اور افغانستان کے درمیان بارڈر کے تعین کے مسئلے کو ہمیشہ کے لئے حل کرنے کے لئے 1893ء میں سیکرٹری وزارت خارجہ حکومت ہند ڈیورنڈ نے افغان بادشاہ امیر عبدالرحمان سے مذاکرات کئے اور ایک معاہدہ لکھا گیا جس کی رو سے سرحد کا حتمی تعین کر دیا گیا۔

(v) ''سندھ طاس معاہدہ'' کن ممالک کے درمیان ہوا؟ (SRG 2016 G-II), (SRG 2017 G-I), (GUJ 19-I), (MTN 19-I), (BWP 19-II), (SAH 2020-I), (BWP 2020-I), (BWP 2020-II), (GUJ 2020-I)

جواب: 1960ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان پانی کے مسئلے کے حل کے لئے ''سندھ طاس معاہدے'' پر دستخط ہوئے۔

(vi) پاکستان اور عوامی جمہوریہ چین کے درمیان تعلقات کا آغاز کب ہوا؟ (SHW 2016 G-II), (MTN 2017 G-II)

جواب: 1949ء میں عوامی جمہوریہ چین کے قیام کے چند ماہ بعد ہی پاکستان نے اسے تسلیم کر لیا۔ 1954ء میں پاک چین تعلقات کا آغاز ہوا اور دونوں ممالک دوستی کے رشتے میں بندھ گئے۔

(vii) اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے دس رکن ممالک کے نام تحریر کریں۔
(SHW 2015 G-I), (FSD 2016 G-I), (D.G.K 2017 G-I), (SAH 18-I), (LHR,FSD,RWP 18-II), (MTN 19-I), (BWP 19-I), (SAH 2020-I), (FSD, RWP 2020-II)

جواب: اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے دس رکن ممالک کے نام درج ذیل ہیں۔ پاکستان، سعودی عرب، ایران، عراق، انڈونیشیا، ملائیشیا، ترکی، لبنان، لیبیا اور متحدہ عرب امارات۔

(viii) مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ میں کب پیش ہوا؟ (RWP 2014 G-II), (RWP 2015 G-II), (BWP 2016 G-II), (GUJ,RWP 15-II), (LHR 18-I,II), (FSD 2020-II)

جواب: جب بھارتی فوجیں کشمیری مجاہدین کے قبضے سے علاقہ چھیننے میں ناکام ہوگئیں تو مزید ناکامی سے بچنے کے لئے بھارت یہ مسئلہ سلامتی کونسل میں لے گیا۔

(ix) ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا واقعہ کب اور کہاں رونما ہوا؟
(BWP,RWP 14-I), (SGD,MTN 14-II), (SGD,FSD 15-I), (SGD,LHR,MTN,GUJ 15-II),(LHR,MTN,FSD 16-I),(BWP,FSD,GUJ,SAH,MTN,AJK 16-II), (MTN,SGD,DGK 17-I), (DGK,LHR 17-II), (DGK,SAH,SGD,FSD 18-I), (MTN 18-II), (LHR 19-II), (BWP 19-I), (BWP 19-II), (RWP 19-I), (MTN 2020-I)

جواب: ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا واقعہ 11 ستمبر 2001ء میں امریکہ میں رونما ہوا۔

حصہ دوم

-3 درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جواب دیں۔

-1 پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد بیان کریں۔
(GUJ 2014 G-II) (RWP 2014 G-II) (FSD 2015 G-II) (D.G.K 2016 G-II) (SHW 2016 G-I)

جواب: پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد

پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1- **علاقائی خودمختاری اور سالمیت کا تحفظ:** پاکستان کی خارجہ پالیسی کا اہم اور بنیادی مقصد ملک کی سرحدوں، آزادی اور خودمختاری کی حفاظت کرنا ہے۔ آج بھی پاکستان کی خارجہ پالیسی میں قومی سلامتی بنیادی نصب العین ہے۔ پاکستان دوسرے ممالک کی علاقائی سالمیت کا احترام کرتا ہے اور دوسرے ممالک سے بھی یہی توقع رکھتا ہے کہ وہ بھی پاکستان کی قومی سلامتی کا احترام کریں۔ بھارت نے ایٹمی دھماکا کیا تو ملکی سالمیت کے پیش نظر پاکستان نے بھی اپنی قوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایٹمی طاقت ہونے کا ثبوت پیش کر دیا۔ پاکستان اقوام متحدہ کے چارٹر کا پابند ہے اور طاقت کے استعمال کے خلاف عالمی مہم میں شریک ہے۔

2- **نظریاتی مقاصد:** پاکستان میں نظریئے اور خارجہ پالیسی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے اور اس کا بنیادی نظریہ اسلام ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا اہم مقصد پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کا تحفظ ہے۔ اس کے تینوں دساتیر میں اسلامی ملکوں کے ساتھ قریبی تعلقات پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان نے اسلامی کانفرس کی تنظیم اور اقتصادی تعاون کی تنظیم کے قیام میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دنیا میں جہاں کہیں بھی مسلمانوں کو مسائل پیش آئے پاکستان نے ان کی ہر ممکن مدد کی۔ ان مسائل میں فلسطین، قبرص، بوسنیا، کشمیر، ایتھوپیا، افغانستان اور عراق بطور خاص قابل ذکر ہیں۔

3- **اقتصادی ترقی:** کسی بھی ریاست کے دفاع کے لئے خارجہ پالیسی پر اقتصادی پہلو کا اثر نمایاں ہوتا ہے۔ پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے اور معاشی طور پر اپنی ترقی چاہتا ہے۔ نئے اقتصادی رجحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان نے اپنی خارجہ پالیسی میں اہم تبدیلیاں کی ہیں، خصوصاً آزاد تجارت، آزاد اقتصادیات اور نجکاری کو اپنایا ہے۔ مغربی ممالک سے قریبی رابطوں کا اہم سبب اقتصادی امداد ہے۔ امریکہ اور مغربی دنیا سے دوستی کی ایک بڑی وجہ اقتصادی تعاون ہے جو پاکستان کو امریکہ اور مغربی دنیا کے قریب لے گیا۔

4- **ثقافتی ترقی:** پاکستان کی خارجہ پالیسی پر مختلف ثقافتی عوامل کا ہمیشہ اثر رہا ہے۔ دوسری اقوام کی طرح پاکستانی قوم کو بھی اپنی ثقافت کی حفاظت اور اجاگر کرنے کا حق ہے۔ پاکستانی ثقافت اسلامی اقدار کی آئینہ دار ہے۔ ہماری ثقافت میں رواداری، احترام انسانیت، شرم و حیا اور بہادری جیسے عناصر نمایاں ہیں۔ پاکستان اپنی خارجہ پالیسی کے ذریعہ ایسے ممالک کے ساتھ دوستانہ اور برادرانہ تعلقات استوار کرنا چاہتا ہے، جن کے ذریعہ پاکستانی ثقافت نہ صرف یہ کہ محفوظ رہے بلکہ اسے فروغ بھی حاصل ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لئے برادر اسلامی ممالک کے ساتھ ثقافتی تعلقات بڑھائے جاتے ہیں اور ان ریاستوں کے درمیان ثقافتی وفود کے تبادلے عمل میں لائے جاتے ہیں۔ دوسرے ممالک میں پاکستانی لباس اور دیگر اشیا پسند کی جاتی ہیں۔ اس طرح ریاستوں کے درمیان عوامی ثقافت کی سطح پر تعلقات مضبوط ہوتے ہیں۔

2- **پاکستان اور بھارت کے تعلقات کا جائزہ لیں۔** (FSD 2016 G-I) (RWP 2016 G-I) (SRG 2016 G-II)

جواب: دیکھیں بورڈ ماڈل پیپر سوال نمبر 5

3- **چین پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے جس نے ہر مشکل گھڑی میں پاکستان کا ساتھ دیا۔ وضاحت کریں۔**

جواب:

1- عوامی جمہوریہ چین پاکستان کا عظیم ہمسایہ ہے جس کی سرحدیں پاکستان کے شمالی علاقوں سے ملتی ہیں۔ 1949ء میں عوامی جمہوریہ چین کے قیام کے چند ماہ بعد ہی پاکستان نے اسے تسلیم کر لیا۔ 55-1954ء میں پاک چین تعلقات کا آغاز ہوا اور دونوں ممالک دوستی کے رشتے میں بندھ گئے۔ دونوں ممالک کی دوستی عوام کے پُرخلوص جذبوں پر قائم ہے۔ دونوں قوموں کے درمیان دلی ہم آہنگی موجود ہے۔ امن اور جنگ دونوں زمانوں میں چین بہت ہی قابل اعتماد دوست ثابت ہوا ہے۔

2- پاکستان نے عوامی جمہوریہ چین کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا مستقل رکن بنائے جانے کی بھرپور حمایت کی۔

3- 1962ء میں چین اور بھارت کے درمیان جنگ ہوئی تو پاکستان نے چین کی ہر ممکن سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کی۔

4- 1965ء اور 1971ء کی پاک بھارت جنگوں میں چین نے پاکستان کو اخلاقی، سیاسی، سفارتی، مالی اور دفاعی شعبوں میں کافی امداد مہیا کی۔

5- 1974ء میں بھارت کے ایٹمی دھماکے کے بعد چین اور پاکستان نے یکساں ایٹمی پالیسی اختیار کی۔ دونوں نے بحرِ ہند کو ایٹم سے پاک علاقہ قرار دیئے جانے پر زور دیا۔ 1986ء میں دونوں ممالک نے ایٹمی سمجھوتے پر دستخط کئے اور چین نے مالی اور فنی تعاون کا اعلان کیا۔

6- چین کی مدد سے 900 کلومیٹر لمبی شاہراہِ ریشم (قراقرم ہائی وے) تعمیر کی گئی جو پاک چین دوستی کی علامت اور ایک درخشاں مثال بن گئی۔

7- دفاعی میدان میں بھی چین اور پاکستان کے درمیان کئی دفاعی معاہدے کئے گئے جن کے تحت چین نے کامرہ کمپلیکس اور پاکستان واہ آرڈی نینس فیکٹری کی تعمیر میں پاکستان کی مدد کی۔ اسی طرح خیبر پختونخوا میں ہیوی انڈسٹری الیکٹریکل کمپلیکس کی تعمیر کے لئے 273 ملین روپے مہیا کئے۔ 2013ء میں پاکستان کے وزیراعظم نے چین کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران دونوں ممالک کے درمیان توانائی سمیت دیگر شعبوں میں مختلف معاہدات ہوئے۔

4- پاکستان کے ہمسایہ اسلامی ملک ایران کے ساتھ تعلقات بیان کریں۔

جواب:

1- 1947ء میں ایران نے پاکستان کو سب سے پہلے تسلیم کیا۔ ایران اور پاکستان دونوں اسلامی، ایشیائی ہونے کے ساتھ ساتھ پڑوسی ممالک ہیں۔ دونوں ممالک گہرے تاریخی، مذہبی اور ثقافتی رشتوں میں منسلک ہیں۔

2- 1949ء میں پاکستان کے وزیر اعظم نے ایران کا دورہ کیا جس کے جواب میں 1950ء میں شاہِ ایران نے بھی پاکستان کا دورہ کیا اور تجارتی روابط قائم ہوئے۔ ایران اور پاکستان نے تجارتی اور ثقافتی سمجھوتے کرنے کے بعد ضروری سمجھا کہ دفاع کے شعبے میں بھی تعاون ہو۔ امریکہ سے دونوں ممالک کے تعلقات بہت اچھے تھے اور دونوں کو سوویت یونین کی جانب سے خطرہ تھا۔ پاکستان، ایران، ترکی، عراق اور برطانیہ نے ایک دفاعی معاہدے پر دستخط کیے۔ جو معاہدہ بغداد کہلایا۔ امریکہ اس معاہدہ کی پشت پناہی کر رہا تھا۔ 1958ء میں عراقی انقلاب کے بعد عراق معاہدہ سے باہر ہو گیا تو اسے سینٹو (CENTO) کا نام دیا گیا۔ دفاعی سمجھوتہ پاکستان اور ایران کو ایک دوسرے کے بہت قریب لے آیا۔

3- ایران نے مسئلہ کشمیر پر پاکستان کا ہمیشہ بھرپور ساتھ دیا اور پاکستان کے موقف کو سراہا۔ اقوام متحدہ کے اندر اور باہر کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت کی۔ بھارتی افواج کے کشمیری مجاہدین کے خلاف مظالم کی ایران نے ہمیشہ کھل کر مخالفت کی۔

4- 1965ء اور 1971ء کی جنگوں میں ایران پاکستان کے ہم راہ رہا۔ ایران کی سیاسی، اخلاقی، اقتصادی اور فوجی امداد سے پاکستان کی بڑی حوصلہ افزائی ہوئی۔ بنگلہ دیش وجود میں آیا تو جب تک پاکستان نے اسے تسلیم نہ کیا، ایران نے بھی اسے تسلیم نہ کیا۔

5- شاہ ایران صدر ترکی اور صدر پاکستان کی اعلیٰ سطحی میٹنگ 1964ء میں ہوئی اور معاہدہ استنبول پر دستخط کیے گئے۔ یہ معاہدہ تینوں ممالک کو ایک دوسرے کے بہت قریب لے آیا۔ معاہدہ کے نتیجہ میں آر۔سی۔ڈی (علاقائی تعاون برائے ترقی) کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ ایران، پاکستان اور ترکی نے بہت سے مشترکہ منصوبے مکمل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اب اس تنظیم کو "اقتصادی تعاون کی تنظیم" (E.C.O) کہا جاتا ہے جس کے ممبران کی تعداد دس ہے۔

6- پاکستان نے 1979ء میں اسلامی انقلاب کے بعد ایران کی نئی حکومت کو تسلیم کیا اور ہر شعبے میں تعاون کو مزید وسعت دی۔

7- 2000ء میں صدر پاکستان نے ایران کا دورہ کیا اور مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کے لئے ضروری اقدامات اٹھانے کا اعادہ کیا۔ 2013ء میں صدر پاکستان نے ایران سے پاکستان کے ذریعے بھارت تک گیس پائپ لائن کے منصوبے کا جائزہ لیا گیا۔ اس منصوبے کی تکمیل سے پاکستان کا توانائی کا مسئلہ کافی حد تک حل ہو سکتا ہے۔

5- پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کا جائزہ لیں۔

جواب: 1- افغانستان پڑوسی، اسلامی اور ایشیائی ملک ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان قدیم مذہبی، تاریخی، ثقافتی، نسلی اور جغرافیائی رشتے موجود ہیں۔

2- پاکستان وجود میں آیا تو دونوں ملکوں میں تعلقات کا آغاز خوشگوار نہیں تھا۔ افغانستان نے پاکستان کو بڑی دیر سے تسلیم کیا اور فروری 1948ء میں سفارتی تعلقات کی ابتدا ہوئی۔

3- برطانوی ہند اور افغانستان کے درمیان بارڈر کے تعین کے مسئلے کو ہمیشہ کے لئے حل کرنے کے لئے 1893ء میں سیکرٹری وزارت خارجہ حکومت ہند سر ڈیورنڈ نے افغان بادشاہ امیر عبدالرحمان سے مذاکرات کیے اور ایک معاہدہ لکھا گیا جس کی رو سے سرحد کا حتمی تعین کر دیا گیا۔ افغانستان نے ڈیورنڈ لائن کو بین الاقوامی سرحد مان لیا۔

4- افغانستان چاروں اطراف سے خشکی میں گھرا ہوا ملک ہے۔ سمندر تک اسے رسائی حاصل نہیں ہے۔ دوسرے ممالک سے تجارتی تعلقات کے قیام میں افغانستان کو دشواری پیش آ رہی تھی۔ حالات کو دیکھتے ہوئے پاکستان نے افغانستان کو راہداری کی سہولتیں دینے کا اعلان کیا۔ کراچی کی بندرگاہ سے سامان لانے اور لے جانے کی اجازت دے دی گئی۔

5- اپریل 1978ء میں افغانستان میں ایک فوجی انقلاب اور دسمبر 1979ء میں روسی افواج کے افغانستان میں داخلے سے تعلقات میں دوبارہ تلخی پیدا ہو گئی۔ افغانستان حکومت نے مخالفین کو کچلنے کے لئے روسی فوج کو وسیع پیمانے پر استعمال کیا جس کی وجہ سے لاکھوں افغان باشندے اپنا گھر چھوڑ کر پناہ حاصل کرنے کے لئے پاکستان میں داخل ہوئے۔ پاکستان کی حکومت نے انسانی اور اسلامی جذبے کے تحت انہیں پناہ دی۔

6- 11 ستمبر 2001ء میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر کے حادثے کے بعد امریکہ نے افغانستان پر حملہ کر دیا۔ افغانستان میں طالبان کی حکومت ختم کر دی گئی اور وہاں نئی حکومت قائم ہو گئی۔ حکومت پاکستان نے نئی حکومت کے ساتھ بھی تعاون کا اعلان کیا اور افغانستان کی تعمیر نو کے لئے مالی امداد بھی دی اور مزید امداد دینے کا وعدہ بھی کیا۔ افغانستان سے غیر ملکی افواج کی واپسی کے بعد دونوں ممالک کے درمیان اچھے تعلقات کی توقع کی جا رہی ہے۔

6- اسلامی کانفرنس کی تنظیم میں پاکستان کا کردار بیان کریں۔ **(D.G. Khan 2015 G-I)(SHW 2015 G-I)**

جواب: **پاکستان کے اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے رکن ممالک کے ساتھ تعلقات:** پاکستان شروع ہی سے اسلامی ممالک اور مسلمانوں کے اتحاد کا خواہاں ہے اور اس نے ہمیشہ ہم آہنگی اور تعاون کے لئے سازگار ماحول بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ مسلمانوں کے حق میں اٹھنے والی تحریکوں کا ساتھ دیا ہے اور اپنے موقف کی کھل کر اقوام متحدہ میں بات کی ہے۔

1969ء میں مسجد اقصیٰ میں آگ لگانے کے واقعے کے بعد دنیا بھر کے مسلم ممالک کے نمائندے مراکش کے شہر رباط میں اکٹھے ہوئے۔ پاکستان نے اسلامی کانفرنس کے نام سے ایک مستقل ادارے کی تشکیل کی تجویز پیش کی جس کی تمام اسلامی ممالک نے حمایت کی اور اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔ اس کا صدر دفتر جدہ میں ہے۔ اسلامی کانفرنس کا منشور ترتیب دینے میں پاکستان نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ذیل میں چند اسلامی ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

پاکستان اور سعودی عرب:

1- پاکستان اور سعودی عرب کے باہمی تعلقات بھائی چارے کی مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں کیونکہ سعودی عرب میں مسلمانوں کے مقدس مقامات ہیں جہاں ہر سال ہزاروں پاکستانی فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ دونوں ممالک کی خارجہ پالیسی میں اتحاد عالم اسلام کے اصول کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ قیام پاکستان سے پہلے سعودی عرب نے تحریک پاکستان کی حمایت کی اور قیام پاکستان کے بعد سعودی عرب نے پاکستان کو تسلیم کیا۔

2- دفاعی میدان میں پاکستان نے سعودی عرب کے ساتھ فنی تعاون کیا اور سعودی عرب کی فوج کو جدید خطوط پر منظم کرنے کے لئے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ شاہ فیصل نے اسلام آباد میں فیصل مسجد اور انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کی تعمیر کے لئے خطیر رقم فراہم کی۔

3- 1965ء اور 1971ء کی پاک بھارت جنگوں میں سعودی عرب نے پاکستان کے موقف کی بھرپور حمایت کی اور معاشی امداد بھی فراہم کی۔

4- مسئلہ کشمیر پر سعودی عرب کی حکومت نے پاکستان کا ساتھ دیا۔ دوسری اسلامی کانفرنس 1974ء کے انعقاد کے سلسلے میں شاہ فیصل نے پاکستان کی بھرپور معاونت کی۔

5- افغانستان کے مسئلہ پر سعودی حکومت نے پاکستان کے موقف کی حمایت کی۔ 1991ء کے مشرقِ وسطیٰ کے انتشار میں پاکستان نے سعودی عرب کے موقف کی نہ صرف حمایت کی بلکہ مدد بھی فراہم کی۔ سعودی عرب کی مقدس زمین کے تحفظ کے لئے پاک فوج کے دستے بھیجے گئے۔

6- 1998ء میں پاک سعودی اکنامک کمیشن ریاض میں قائم کیا گیا، جس نے پاکستان میں 155 منصوبوں پر کام کرنا شروع کر دیا اور ان کی تکمیل کے لئے معاشی امداد مہیا کی۔ پس پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوطرفہ قریبی تعلقات موجود ہیں، جس کی بنا پر ایک دوسرے پر اعتماد کی فضا قائم ہے۔ سعودی عرب اور پاکستان کی مضبوط دوستی کو وقت نے بھی ثابت کیا ہے۔

پاکستان اور ترکی

1- قیام پاکستان کے فوراً بعد ترکی نے پاکستان کو تسلیم کر لیا اور مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے موقف کی مکمل حمایت کی۔

2- 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں ترکی نے پاکستان کو اسلحہ اور جنگی ساز و سامان دیا۔ 1966ء میں جب ترک صدر پاکستان کے دورے پر آئے تو صدر پاکستان نے جنگ میں مدد کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

3- جولائی 1964ء میں ایران، پاکستان اور ترکی نے باہمی رضامندی سے "علاقائی تعاون برائے ترقی (R.C.D)" کی بنیاد رکھی۔ 1985ء میں اس تنظیم کو دوبارہ فعال کیا گیا اور اس کا نیا نام "اقتصادی تعاون کی تنظیم (E.C.O)" رکھا گیا۔ اب یہ دس رکنی تنظیم ہے۔ اس تنظیم کے تحت پاکستان اور ترکی کے درمیان معاشی تعاون جاری ہے۔ ترکی اور پاکستان کی تعمیراتی کمپنیاں باہم ترقیاتی منصوبے سرانجام دے رہی ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان فوجی روابط بھی موجود ہیں۔ دونوں ممالک کے حکام بھی ایک دوسرے کے ممالک کے دورے کرتے رہتے ہیں۔

4- 2002ء میں اسلام آباد میں پاکستان اور ترکی کے وزارتی کمیشن کا اجلاس منعقد ہوا اور چار معاہدات پر دستخط ہوئے۔ دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات کو تسلی بخش قرار دیا گیا۔

7- **مسئلہ کشمیر کی ابتدا اور ارتقا کی وضاحت کریں۔** **(MTN 2016 G-I) (SHW 2016 G-II)**

جواب: مسئلہ کشمیر کی ابتدا اور ارتقا: پاکستان اور بھارت کے مابین مسئلہ کشمیر شروع ہی سے وجہ تنازعہ چلا آ رہا ہے۔ قیام پاکستان کے وقت کشمیر کی قریباً 80 فیصد آبادی مسلمان تھی۔ وہاں کے مسلمانوں کی خواہش تھی کہ کشمیر کو پاکستان میں شامل کیا جائے۔ لیکن وہاں کا ڈوگرا راجا ہری سنگھ پاکستان اور مسلمانوں کے خلاف تھا۔ اس نے انتہائی عیاری سے کام لیتے ہوئے کشمیر کا الحاق بھارت سے کر دیا اور بھارتی فوجیوں کو کشمیر میں داخل کر کے یہاں بھارت کا تسلط قائم کر دیا۔ اس پر کشمیری مسلمانوں نے علمِ جہاد بلند کر دیا اور وادی کے قریباً ایک تہائی حصے کو بھارتی فوجوں سے آزاد کرا لیا۔

مسئلہ کشمیر سلامتی کونسل میں: جب بھارتی فوجیں کشمیری مجاہدین کے قبضے سے علاقہ چھیننے میں ناکام ہو گئیں تو مزید ناکامی سے بچنے کے لئے بھارت یہ مسئلہ سلامتی کونسل میں لے گیا۔ بھارت نے وہاں یہ موقف اختیار کیا کہ کشمیر کا باقاعدہ الحاق بھارت سے ہو چکا تھا اس لئے یہ علاقہ اب بھارت کا ہے۔ بھارت نے مزید دعویٰ کیا کہ پاکستان نے کشمیر پر حملہ کیا ہے جس کا مطلب بھارت پر حملہ ہے۔ پاکستان نے کشمیر کی بھارت کے ساتھ الحاق کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا اور سلامتی کونسل کو حقیقت حال سے آگاہ کرتے ہوئے زور دیا کہ کشمیر کے مستقبل کے فیصلے کا حق اس کے ہندو راجا کو نہیں بلکہ وہاں کے عوام کو ملنا چاہیے۔ سلامتی کونسل نے ایک قرارداد کے ذریعے کشمیر میں جنگ بندی کی اپیل کی، چنانچہ یکم جنوری 1949ء کو جنگ بندی عمل میں آئی۔

کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ: سلامتی کونسل نے پاکستان کے اس موقف کو تسلیم کرلیا کہ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ ریاست کے عوام کی مرضی کے مطابق ہوگا اور اس مقصد کے لئے اقوام متحدہ کی زیرنگرانی استصواب رائے کرایا جائے گا۔ سلامتی کونسل کی اس قرارداد کو پاکستان اور بھارت دونوں نے منظور کرلیا اور جنگ بند ہوگئی اور جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لئے اقوام متحدہ نے جنگ بندی لائن کی نگرانی کے لئے اپنے مبصر مقرر کردیئے۔

بھارت کی ٹال مٹول پالیسی: ان ابتدائی مسائل کے طے ہوجانے کے بعد توقع کی جارہی تھی کہ اقوام متحدہ اپنے زیرنگرانی کشمیر میں استصواب رائے کا بندوبست کرے گا۔ اقوام متحدہ نے اس سمت کچھ کوششیں بھی کیں لیکن بھارت اس معاملے میں شروع ہی سے پرخلوص نہ تھا۔ اس نے کشمیر میں آزادانہ استصواب رائے کی راہ میں روڑے اٹکانے شروع کردیئے۔ بھارت کو علم تھا کہ کشمیر کے عوام پاکستان ہی کے حق میں ووٹ دیں گے۔ لہٰذا اس نے ٹال مٹول کی پالیسی اختیار کی اور وہاں کثیر تعداد میں فوج متعین کردی۔ اس صورت حال کے بعد بھارت نے کشمیر کو اپنا اٹوٹ انگ قرار دیتے ہوئے استصواب رائے سے صاف انکار کردیا۔ اس طرح مسئلہ کشمیر ابھی تک حل طلب ہے۔

9- پاکستان کے سعودی عرب کے ساتھ تعلقات پر بحث کریں۔

جواب:

1- پاکستان اور سعودی عرب کے باہمی تعلقات بھائی چارے کی مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں کیونکہ سعودی عرب میں مسلمانوں کے مقدس مقامات ہیں جہاں ہر سال ہزاروں پاکستانی فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ دونوں ممالک کی خارجہ پالیسی میں اتحاد عالم اسلام کے اصول کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ قیام پاکستان سے پہلے سعودی عرب نے تحریک پاکستان کی حمایت کی اور قیام پاکستان کے بعد سعودی عرب نے پاکستان کو تسلیم کیا۔

2- دفاعی میدان میں پاکستان نے سعودی عرب کے ساتھ فنی تعاون کیا اور سعودی عرب کی فوج کو جدید خطوط پر منظم کرنے کے لئے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ شاہ فیصل نے اسلام آباد میں فیصل مسجد اور انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کی تعمیر کے لئے خطیر رقم فراہم کی۔

3- 1965ء اور 1971ء کی پاک بھارت جنگوں میں سعودی عرب نے پاکستان کے موقف کی بھرپور حمایت کی اور معاشی امداد بھی فراہم کی۔

4- مسئلہ کشمیر پر سعودی عرب کی حکومت نے پاکستان کا ساتھ دیا۔ دوسری اسلامی کانفرنس 1974ء کے انعقاد کے سلسلے میں شاہ فیصل نے پاکستان کی بھرپور معاونت کی۔

5- افغانستان کے مسئلہ پر سعودی حکومت نے پاکستان کے موقف کی حمایت کی۔ 1991ء کے مشرقِ وسطیٰ کے انتشار میں پاکستان نے سعودی عرب کے موقف کی نہ صرف حمایت کی بلکہ مدد بھی فراہم کی۔ سعودی عرب کی مقدس زمین کے تحفظ کے لئے پاک فوج کے دستے بھیجے گئے۔

6- 1998ء میں پاک سعودی اکنامک کمیشن ریاض میں قائم کیا گیا، جس نے پاکستان میں 155 منصوبوں پر کام کرنا شروع کردیا اور ان کی تکمیل کے لئے معاشی امداد مہیا کی۔ پس پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوطرفہ قریبی تعلقات موجود ہیں، جس کی بنا پر ایک دوسرے پر اعتماد کی فضا قائم ہے۔ سعودی عرب اور پاکستان کی مضبوط دوستی کو وقت نے بھی ثابت کیا ہے۔

11- پاکستان کے امریکا کے ساتھ تعلقات کی وضاحت کریں۔ **(SHW 2014 G-I) (D.G. Khan 2014 G-II)**

جواب: پاک امریکا تعلقات:

1- 1948ء میں امریکی سفیر نے قائداعظم کی خدمت میں اپنی اسناد سفارت پیش کیں۔ اس موقعے پر قائداعظم نے امریکا کو پاکستان کی دوستی کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ہم تمام آزاد اقوام سے صرف دوستی اور خیرسگالی کے امیدوار ہیں۔

2- امریکی صدر ٹرومین کی دعوت پر پاکستانی وزیراعظم لیاقت علی خاں نے 1950ء میں امریکا کا دورہ کیا۔ لیاقت علی خاں نے امریکا میں اپنے خطابات کے ذریعے پاکستان کے قیام کے مقاصد بیان کرنے کے علاوہ پاکستان کی ترقی کی ضروریات بھی بیان کیں۔ ان کا یہ دورہ کامیاب رہا۔ امریکا نے پاکستان کو فوجی اور معاشی امداد دی، جس سے پاکستان کی ترقی اور تعمیر میں مدد ملی۔

3- 1955ء میں امریکا اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان تعاون کے ایک سمجھوتے پر دستخط ہوئے جس کے تحت امریکا نے جولائی 1961ء میں صدر پاکستان محمد ایوب خاں نے امریکا کا پانچ روزہ سرکاری دورہ کیا۔ انہوں نے امریکی صدر کینیڈی سے بات چیت کی اور مسئلہ کشمیر کے سلسلے میں پاکستان کا موقف بتایا۔ اس دورے کے اختتام پر جاری ہونے والے مشترکہ اعلامیہ میں امریکا نے دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے لئے پاکستان کو امداد کی یقین دہانی کروائی۔

4- 1979ء میں روس نے افغانستان میں اپنی فوج داخل کرکے افغانستان پر قبضہ کرلیا۔ پاکستان اور امریکا نے کھل کر روسی قبضہ کی مخالفت کی۔ پاکستان، امریکا اور دیگر مغربی ممالک نے افغان عوام کی مدد کی۔ پاک امریکا مشترکہ پالیسی کی وجہ سے اس جنگ میں روس کو ناکامی ہوئی اور وہ افغانستان سے اپنی فوج نکالنے پر مجبور ہوگیا۔

5- دسمبر 1982ء میں امریکا کے نئے صدر ریگن کی دعوت پر جنرل ضیاء الحق امریکا گئے۔ اس دورے میں دونوں ملکوں نے ایک وزارتی کمیشن کے قیام کا اعلان کیا اور پاکستان کو ایف سولہ طیاروں کی پہلی کھیپ دے دی گئی۔

6- 1985ء میں امریکی سینٹ نے ایک قانون کی منظوری دی جس کے تحت طے پایا کہ ایٹمی ہتھیار بنانے والے ممالک کی امداد بند کر دی جائے۔ امریکی صدر نے ایک سال کے لئے پاکستان کو اس سے مستثنیٰ قرار دیتے ہوئے امداد کی منظوری دے دی۔ پاکستان کو بعد میں بھی اس ترمیم سے مستثنیٰ قرار دیا جاتا رہا اور سال بہ سال امداد ملتی رہی۔ اکتوبر 1985ء میں جب جنرل ضیاء الحق اقوام متحدہ کی چالیسویں سالگرہ کی تقریبات میں شرکت کے لئے نیویارک گئے تو امریکی صدر سے بھی ملاقات کی۔

7- 1986ء میں پاکستان کے وزیر اعظم محمد خان جونیجو امریکا کے دورے پر گئے۔ اس دورے میں انہوں نے امریکی صدر کے علاوہ دیگر اعلیٰ حکام سے بھی ملاقاتیں کیں۔ اس موقعے پر دونوں ممالک میں حساس ٹیکنالوجی کی منتقلی کا معاہدہ طے پایا لیکن امریکا نے شرط عائد کی کہ اس ٹیکنالوجی کو ایٹمی پروگرام کیلئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

8- مارچ 1986ء میں امریکا نے اگلے چھے برس کے لئے پاکستان کو تین ارب بیس کروڑ ڈالر امداد کی منظوری دے دی۔ اس کا زیادہ حصہ فوجی سامان کی خریداری کے لئے تھا اور اس امداد پر شرح سود بہت کم تھی۔ 1995ء کے اواخر میں وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے امریکا کا دورہ کیا۔ وہاں وہ ایک مقبول شخصیت کے طور پر سامنے آئیں اور اس کے نتیجے میں پاک امریکا تعلقات میں مزید بہتری کی کیفیت پیدا ہوئی۔

9- جنوری 1992ء میں پریسلر ترمیم (Pressler Amendment) کے خالق اور محرک لیری پریسلر نے امریکی بیرونی امداد کے قانون کی تبدیلی کروائی، جس کے تحت پاکستان کی ہر قسم کی امداد روک لی گئی۔ اس ترمیم میں پاکستان کو ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے کہا گیا تھا۔ تاہم چند ماہ بعد بش انتظامیہ نے پاکستان کو تیس کروڑ ڈالر کا اسلحہ فروخت کرنے کی اجازت دی اور پاکستان کی اقتصادی امداد پر سے پابندی جزوی طور پر اٹھا لی گئی۔

10- 26 جنوری 1996ء کو صدر بل کلنٹن نے براؤن ترمیم پر دستخط کیے، جس کے تحت پاکستان کے لئے فوجی و اقتصادی امداد کی راہ ہموار ہوگئی۔ اس ضمن میں پاکستان میں اس ترمیم کا خیر مقدم کیا گیا۔ 15 جنوری 1998ء کو امریکی کانگرس نے پاکستان کو ایف 16 طیارے نہ دینے کے سلسلے میں رقم واپس کرنے کی حمایت کردی۔

11- 2004ء کو امریکی افواج کے جنرل جان پی ابی اپنے وفد کے ہمراہ پاکستان کے دو روزہ دورے پر آئے۔ اس دوران انہوں نے صدر پاکستان سے ملاقات کی اور افغانستان میں جاری آپریشن پر تبادلہ خیال کیا۔ امریکا نے پاکستان کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جس کے تحت امریکا پاکستان کو 270 ملین ڈالر کی امداد دے گا، جو مختلف ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوگی۔

12- امریکا نے اپنے مقاصد کے لئے کئی بار پاکستان کے ساتھ دیرپا اور خوشگوار تعلقات رکھنے کا اعادہ کیا ہے۔ ان دس سالوں میں امریکا پاکستان کو اربوں ڈالر بطور قرض بھی دے چکا ہے۔ البتہ امریکا نے پاکستان کے دیرپا اقتصادی اور دفاعی فائدے کے لئے کسی بھی بڑے منصوبے کے لئے مدد نہیں دی۔

12- دنیا میں قیام امن کے لئے پاکستان کے کردار کا جائزہ لیں۔

جواب: دنیا میں قیام امن کے لئے پاکستان کا کردار ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

1- پاکستان نے ہمیشہ اقوام متحدہ کے چارٹر کا احترام کیا ہے اور چاہتا ہے کہ دنیا میں جھگڑوں کا فیصلہ پُر امن طریقے سے ہو جائے۔ دنیا میں تخفیف اسلحہ کی کوششوں میں اقوام متحدہ کا ساتھ دیا ہے۔

2- جنوبی افریقہ اور رہوڈیشیا (موجودہ زمباوے) میں نسلی امتیاز کی وجہ سے اقوام متحدہ نے معاشی مقاطعہ (Social Boycott) کی پالیسی اپنائی تو پاکستان نے اس پر عمل کیا اور ان ممالک سے سفارتی تعلقات ختم کر لئے۔

3- ستمبر 1965ء میں پاک بھارت جنگ ہوئی تو اقوام متحدہ کی مداخلت پر پاکستان نے جنگ بندی قبول کر لی۔

4- پاکستان نے محکوم اور غلام قوموں کے حق خود ارادیت کی ہمیشہ حمایت کی ہے، اسی وجہ سے پاکستان کشمیر اور فلسطین کے لوگوں کی حمایت کرتا ہے۔

5- پاکستان نے جوہری توانائی پر بین الاقوامی کنٹرول کی ہمیشہ حمایت کی ہے۔

6- پاکستان نے امن کے قیام کے سلسلے میں اقوام متحدہ کے کہنے پر کانگو سمیت دنیا کے کئی ممالک میں اپنی فوج بھیجی۔

7- پاکستان نے انڈونیشیا کی آزادی کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش کیا اور تمام پُر امن ممالک کے لئے اقوام متحدہ کے دروازے کھولنے پر زور دیا۔

8- پاکستان نے سری لنکا، نیپال، کمبوڈیا اور لیبیا کو اقوام متحدہ کا رکن بنوانے میں مدد دی۔

9- پاکستان نے الجزائر کی آزادی کی حمایت کی۔ تیونس اور مراکش کی آزادی و خود مختاری کی بھرپور کوشش کی۔

10- پاکستان نے نہر سویز کے مسئلے پر مصر کے موقف کی حمایت کی۔

11- بیت المقدس کو اسرائیل کے قبضے سے خالی کرانے کی قرارداد جنرل اسمبلی میں پیش کی اور اکثریت سے پاس کروائی۔

12- دنیا میں دہشت گردی اور شدت پسندی کے خلاف پاکستان بہت موثر کردار ادا کر رہا ہے۔

چیپٹر وائز، ٹاپک وائز (معروضی سوالات) بورڈ پیپرز (2013-2019)

7.1 پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد

-1 پاکستان کی خارجہ پالیسی کا سب سے اہم مقصد ہے:

(A) ہمسایہ ممالک سے دوستی　(B) مسلم ممالک سے خصوصی تعلقات

(C) پاکستان کی نظریاتی اساس کا تحفظ　(D) اقتصادی ترقی

7.2 پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات (پاک چین تعلقات، پاک بھارت تعلقات، پاک ایران تعلقات، پاک افغانستان تعلقات)

-1 عالمی بنک کے تعاون سے پاکستان اور بھارت کے درمیان سندھ طاس معاہدہ طے پایا:

(SAH 16-I), (MTN 16-II), (SAH 17-I), (SGD,BWP 17-II), (GUJ 18-I), (MTN,SAH 18-II)

(A) 1950ء　(B) 1951ء　(C) 1960ء　(D) 1962ء

-2 سندھ طاس معاہدہ کے تحت رابطہ نہریں بنائی گئیں: (MTN 18-II) , (SAH 19-II)

(A) 7　(B) 8　(C) 9　(D) 6

-3 افغانستان نے پاکستان کو تسلیم کیا: (LHR 17-II)

(A) 1947ء　(B) 1948ء　(C) 1950ء　(D) 1960ء

-4 پاکستان اور عوامی جمہوریہ چین کے درمیان تعلقات کا آغاز ہوا:

(A) 1954-55　(B) 1949-50　(C) 1950-51　(D) 1952-53

-5 شاہراہ ریشم کی لمبائی ہے: (LHR 14-II), (GUJ 16-I), (BWP,LHR 17-II), (BWP 19-I)

(A) 600 کلومیٹر　(B) 700 کلومیٹر　(C) 800 کلومیٹر　(D) 900 کلومیٹر

-6 پاکستان کو سب سے پہلے.........نے تسلیم کیا: (GUJ 19-II)

(A) ایران　(B) افغانستان　(C) ترکی　(D) بھارت

7.3 مسئلہ کشمیر کی ابتداء اور ارتقاء

-1 پاکستان اور انڈیا کے درمیان بڑا جھگڑا ہے:

(A) پانی کا جھگڑا　(B) لداخ ایشو　(C) زمین ایشو　(D) کشمیر ایشو

-2 قیام پاکستان کے وقت کشمیر کی قریباً.........آبادی مسلمان تھی:

(A) 70فیصد　(B) 60فیصد　(C) 80فیصد　(D) 90فیصد

7.4 پاکستان کے اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے رکن ممالک کے ساتھ تعلقات (پاکستان اور سعودی عرب، پاکستان اور ترکی)

-1 E.C.O کے ممبران کی تعداد ہے: (LHR 18-I)

(A) 10　(B) 11　(C) 15　(D) 20

-2 1965ء کی جنگ میں ترکی نے پاکستان کو فراہم کیا: (LHR 14-II)

(A) اسلحہ　(B) تیل　(C) فوج　(D) اخلاقی حمایت

7.6 پاکستان کے وسط ایشیائی ممالک کے ساتھ تعلقات

-1 پاکستان نے آذربائیجان سے تعلقات قائم کیے: (LHR 18-I)

(A) 1991　(B) 1992　(C) 1993　(D) 1994

-2 امام بخاری کا مزار۔۔۔۔۔۔کے شہر بخارا میں ہے: (DGK 15-II), (BWP 19-II)

(A) ازبکستان　(B) تاجکستان　(C) ایران　(D) افغانستان

-3 تاجکستان کے دارالحکومت کا نام ہے: (FSD 15-II), (RWP 17-II)

(A) تبریز　(B) دوشنبے　(C) بلخ　(D) گردیز

taleemcity.com

-4 کرغیزستان میں.........کے وسیع ذخائر موجود ہیں: (RWP 19-I)

(A) پوٹاشیم (B) یورینیم (C) کوئلہ (D) جپسم

7.8 پاک امریکہ تعلقات

-1 1996ء میں امریکی صدر نے براؤن ترمیم پر دستخط کیے: (GUJ 18-II)

(A) بل کلنٹن (B) جارج بش (C) باراک اوباما (D) جمی کارٹر

-2 امریکہ کے شہر نیو یارک میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر (9/11) کا واقعہ پیش آیا:
(BWP 2014 G-II), (SRG 2014 G-I), (RWP 2015 G-II), (LHR 2017 G-I) , (DGK 18-II)

(A) 2001ء ✓ (B) 2003ء (C) 2005ء (D) 2007ء

-3 روسی افواج کب افغانستان میں داخل ہوئیں؟

(A) 1979ء میں (B) 1980ء میں (C) 1981ء میں (D) 1982ء میں

7.9 اقوام متحدہ

-1 انجمن اقوام قائم کی گئی: (RWP 15-I), (RWP 17-II)

(A) 1914ء (B) 1919ء (C) 1930ء (D) 1945ء

-2 24 اکتوبر 1945ء کو ادارے کا قیام عمل میں آیا: (MTN 15-II), (FSD,MNT,DGK 16-I), (RWP,FSD 16-II)

(A) اقتصادی تعاون کی تنظیم (B) اسلامی کانفرنس کی تنظیم (C) اقوام متحدہ (D) علاقائی تعاون برائے ترقی

7.10 اقوام متحدہ کے ادارے

-1 سلامتی کونسل کے کل ارکان کی تعداد ہے:

(A) 5 (B) 7 (C) 9 (D) 15

-2 سلامتی کونسل کے مستقل اراکین کی تعداد ہے: (RWP 14-I), (SAH 17-II)

(A) 4 (B) 5 (C) 7 (D) 9

-3 اقوام متحدہ کے بنیادی ادارے ہیں: (RWP 14-II)

(A) 4 (B) 5 (C) 6 (D) 7

-4 اقوام متحدہ کی معاشی و معاشرتی کونسل کے ارکان کی تعداد ہے:

(A) 34 (B) 44 (C) 54 (D) 64

-5 بین الاقوامی عدالت انصاف کے ججوں کی کل تعداد ہے: (SAH 14-II), (MTN 17-I), (BWP 18-II)

(A) 9 (B) 15 (C) 54 (D) 5

7.11 دنیا میں قیام امن کے لیے پاکستان کا کردار

نوٹ: اس ٹوپک میں سے کوئی سوال بورڈ کے پیپروں میں نہیں آیا۔

چیپٹر وائز / ٹاپک وائز (مختصر سوالات) بورڈ پیپرز (2013-2019)

7.1 پاکستان کی خارجہ پالیسی کے مقاصد

-1 خارجہ پالیسی سے کیا مراد ہے؟ یا خارجہ پالیسی کی تعریف تحریر کیجئے۔ (MTN,AJK 16-I) (SAH,AJK 16-II)
(RWP 17-II) (MTN,RWP 18-I), (LHR 19-I), (BWP 2020-I), (RWP 2020-II), (LHR 2020-I)

جواب: ایک ریاست دوسری ریاستوں سے تعلقات کے قیام میں کچھ بنیادی اصولوں اور مقاصد کو پیش نظر رکھتی ہے اور راستے متعین کرتی ہے اس حوالے سے جو پالیسی وہ بناتی ہے خارجہ پالیسی کہلاتی ہے۔

-2 پاکستان کی خارجہ پالیسی کے دو مقاصد بیان کریں۔ (یا) پاکستان کی خارجہ پالیسی کے چار مقاصد کون کونسے ہیں؟
(FSD 19-II),(AJK 15-II), (SRG 2020-II)

جواب: پاکستان کی خارجہ پالیسی کے چار مقاصد درج ذیل ہیں:

-1 علاقائی خودمختاری اور سالمیت کا تحفظ -2 نظریاتی مقاصد -3 اقتصادی ترقی -4 ثقافتی ترقی

پاکستان کے دو نظریاتی مقاصد لکھئے۔

جواب: پاکستان میں نظریئے اور خارجہ پالیسی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے اور اس کی بنیادی نظریہ اسلام ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا اہم مقصد پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کا تحفظ ہے۔ پاکستان کا استحکام بھی نظریہ پاکستان کے تحفظ میں مضمر ہے۔ یہ اپنے نظریے کا تحفظ اسلامی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرکے ہی کر سکتا ہے۔ لہٰذا پاکستان نے ہمیشہ اسلامی ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات استوار کیے ہیں۔ اس کے تینوں دساتیر میں اسلامی ملکوں کے ساتھ قریبی تعلقات پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان نے اسلامی کانفرنس کی تنظیم اور اقتصادی تعاون کی تنظیم کے قیام میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دنیا میں جہاں کہیں بھی مسلمانوں کو مسائل پیش آئے پاکستان نے ان کی ہر ممکن مدد کی۔ ان مسائل میں فلسطین، قبرص، بوسنیا، کشمیر، ایتھوپیا، افغانستان اور عراق بطور خاص قابل ذکر ہیں۔

7.2 پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات (پاک چین تعلقات، پاک بھارت تعلقات، پاک ایران تعلقات، پاک افغانستان تعلقات)

-1 پاکستان کے دو ہمسایہ ممالک کے نام لکھیں۔ (SAH 17-I,II), (BWP 2020-II)

جواب: پاکستان کے ہمسایہ ممالک مندرجہ ذیل ہیں: (i) ایران (ii) افغانستان

-2 1962ء میں بھارت اور چین کے مابین کس مقام پر جنگ ہوئی؟ (AJK 15-I)

جواب: 1962ء میں چین اور بھارت کی نیفا اور لداخ کے محاذوں پر جنگ ہوئی۔

-3 شاہراہ ریشم کی کل لمبائی کتنی ہے؟ (یا) شاہراہ ریشم کی کل لمبائی کتنی ہے اور یہ کس ملک کی مدد سے تعمیر کی گئی ہے؟
(SAH 15-II), (RWP 17-I,II), (SGD 18-I), (FSD 2020-I), (SRG 2020-I), (SRG 2020-II)

جواب: چین کی مدد سے 900 کلومیٹر لمبی شاہراہ ریشم (قراقرم ہائی وے) تعمیر کی گئی جو پاک چین دوستی کی علامت اور ایک درخشاں مثال بن گئی۔

-4 1965ء کی جنگ کس ملک کے ساتھ ہوئی؟ (LHR 15-II)

جواب: 1965ء کی جنگ بھارت کے ساتھ ہوئی۔

-5 آگرہ کانفرنس کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ (AJK 14-I)

جواب: 14 تا 17 جولائی 2001ء میں پاکستان کے صدر اور بھارت کے وزیر اعظم کے درمیان اپنی نوعیت کی پہلی آگرہ کانفرنس ہوئی اس کانفرنس میں ہونے والے تین روزہ مذاکرات بغیر حتمی فیصلہ کے ختم ہو گئے۔

-6 پاکستان اور ایران کے درمیان سرحدی سمجھوتہ کب ہوا؟ (LHR,BWP 14-I), (DGK 14-II)

جواب: پاکستان اور ایران کے درمیان سرحدی سمجھوتہ 1950ء میں ہوا۔

-7 ایران نے پاکستان کو کب تسلیم کیا؟ (LHR 15-II)

جواب: 1947ء میں ایران نے پاکستان کو سب سے پہلے تسلیم کیا۔

-8 معاہدہ استنبول 1964ء پاکستان، ایران اور ترکی کو کس طرح ایک دوسرے کے قریب لایا؟ (یا) معاہدہ استنبول کون سے تین ممالک کے مابین طے پایا؟ (یا) معاہدہ استنبول کن ممالک کے مابین ہوا اور کب ہوا؟ (GUJ 17-I), (SAH 19-II), (SRG 2020-II)

جواب: شاہ ایران صدر ترکی اور صدر پاکستان کی اعلیٰ سطحی میٹنگ 1964ء میں ہوئی اور معاہدہ استنبول پر دستخط کیے گئے۔ یہ معاہدہ تینوں ممالک کو ایک دوسرے کے بہت قریب لے آیا۔ معاہدہ کے نتیجہ میں آر۔سی۔ڈی (علاقائی تعاون برائے ترقی) کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ ایران پاکستان اور ترکی نے بہت سے مشترکہ منصوبے مکمل کرنے کا فیصلہ کیا۔

-9 ایران میں اسلامی انقلاب کب آیا؟

جواب: ایران میں اسلامی انقلاب 1979ء میں آیا۔

-10 معاہدہ بغداد میں شامل ممالک کے نام لکھئے۔ (FSD 19-II), (RWP 2020-II)

جواب: پاکستان، ایران، ترکی، عراق اور برطانیہ۔

-11 افغانستان کے متعلق دو جملے لکھیں۔ (RWP 19-I)

جواب: -1 افغانستان پڑوسی، اسلامی اور ایشیائی ملک ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان قدیم مذہبی، تاریخی، ثقافتی، نسلی اور جغرافیائی رشتے موجود ہیں۔

-2 پاکستان وجود میں آیا تو دونوں ملکوں میں تعلقات کا آغاز خوشگوار نہیں تھا۔ افغانستان نے پاکستان کو بڑی دیر سے تسلیم کیا اور فروری 1948ء میں سفارتی تعلقات کی ابتدا ہوئی۔

-12 پاکستان اور بھارت کے درمیان دو بڑی جنگیں کب لڑی گئیں۔ (LHR 2020-I)

جواب: 1965ء اور 1971ء میں پاک بھارت جنگیں لڑی گئیں۔

7.3 مسئلہ کشمیر کی ابتدا اور ارتقا

-1 مسئلہ کشمیر کیا ہے؟ (SAH 15-II), (GUJ 16-I). (SAH) 16-II)

جواب: پاکستان اور بھارت کے مابین مسئلہ کشمیر شروع ہی سے وجہ تنازعہ چلا آ رہا ہے۔ قیام پاکستان کے وقت کشمیر کی قریباً 80 فیصد آبادی مسلمان تھی۔ وہاں کے مسلمانوں کی خواہش تھی کہ کشمیر کو پاکستان میں شامل کیا جائے، لیکن وہاں کا ڈوگرا راجا ہری سنگھ پاکستان اور مسلمانوں کے خلاف تھا۔ اس نے انتہائی عیاری سے کام لیتے ہوئے کشمیر کا الحاق بھارت سے کر دیا اور بھارتی فوجوں کو کشمیر میں داخل کر کے یہاں بھارت کا تسلط قائم کر دیا۔ اس پر کشمیری مسلمانوں نے علم جہاد بلند کر دیا۔

-2 بھارت کی کشمیر کے بارے میں ٹال مٹول کی پالیسی تحریر کیجئے۔ (LHR 19-I)

جواب: ان ابتدائی مسائل کے طے ہو جانے کے بعد توقع کی جا رہی تھی کہ اقوام متحدہ اپنے زیرِ نگرانی کشمیر میں استصواب رائے کا بندوبست کرے گا۔ اقوام متحدہ نے اس سمت کچھ کوششیں بھی کیں لیکن بھارت اس معاملے میں شروع ہی سے پر خلوص نہ تھا۔ اس نے کشمیر میں آزادانہ استصواب رائے کی راہ میں روڑے اٹکانے شروع کر دیئے۔ بھارت کو علم تھا کہ کشمیر کے عوام پاکستان ہی کے حق میں ووٹ دیں گے۔ لہٰذا اس نے ٹال مٹول کی پالیسی اختیار کی اور وہاں کثیر تعداد میں فوج متعین کر دی۔ اس صورت حال کے بعد بھارت نے کشمیر کو اپنا اٹوٹ انگ قرار دیتے ہوئے استصواب رائے سے صاف انکار کر دیا۔ اس طرح مسئلہ کشمیر ابھی تک حل طلب ہے۔

-3 پاکستان بھارت کشیدگی کی دو وجوہات تحریر کیجئے۔ (LHR 19-II)

جواب: پاکستان بھارت کشیدگی کی دو وجوہات درج ذیل ہیں: 1- مسئلہ کشمیر　2- پاک بھارت جنگیں

7.4 پاکستان کے اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے رکن ممالک کے ساتھ تعلقات (پاکستان اور سعودی عرب، پاکستان اور ترکی)

-1 اسلامی کانفرنس تنظیم کیوں قائم ہوئی؟ (یا) اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا قیام کیوں عمل میں آیا؟
(SAH 19-II) (AJK 15-I), (SAH 15-II)

جواب: 1969ء میں مسجد اقصیٰ میں آگ لگانے کے واقعے کے بعد دنیا بھر کے مسلم ممالک کے نمائندے مراکش کے شہر رباط میں اکٹھے ہوئے۔ پاکستان نے اسلامی کانفرنس کے نام سے ایک مستقل ادارے کی تشکیل کی تجویز پیش کی جس کی تمام اسلامی ممالک نے حمایت کی اور اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔

-2 اسلامی کانفرنس کے دس رکن ممالک کے نام تحریر کریں؟ (یا) اسلامی کانفرنس کے دو رکن ممالک کے نام تحریر کریں۔
(RWP 14-I), (DGK,MTN 14-II), (SAH,GUJ 15-I), (GUJ 15-II), (LHR,SGD,FSD 16-I), (LHR,FSD,MTN,AJK 16-II),(DGK 17-I), (RWP,BWP,SGD 17-II), (SAH 18-I), (RWP 18-II)

جواب: اسلامی کانفرنس کے دس رکن ممالک کے نام درج ذیل ہیں:

(i) پاکستان　(ii) سعودی عرب　(iii) ترکی　(iv) مصر　(v) لیبیا
(vi) ملائیشیا　(vii) متحدہ عرب امارات　(viii) بنگلہ دیش　(ix) ایران　(x) انڈونیشیا

-3 اسلامی کانفرنس کی تنظیم کب اور کہاں وجود میں آئی؟ (BWP 18-I)

جواب: اسلامی کانفرنس کی تنظیم 1969ء میں مراکش کے شہر رباط میں قائم ہوئی۔

-4 چار اسلامی ملکوں کے نام لکھئے۔ (FSD 19-II)

جواب: چار اسلامی ملکوں کے نام درج ذیل ہیں:

(i) پاکستان　(ii) سعودی عرب　(iii) ترکی　(iv) مصر

-5 ترکی کا تعارف چند لائنوں میں بیان کریں۔ (BWP 19-I)

جواب: ترکی عالم اسلام کا ایک اہم ملک ہے جو کہ ایشیا اور یورپ کے درمیان واقع ہے۔ اس کے دارالحکومت کا نام انقرہ ہے۔ ترکی کے شمال میں جارجیا اور آرمینیا، جنوب میں عراق و شام، مشرق میں ایران اور مغرب میں یونان و بلغاریہ کے ممالک واقع ہیں۔

7883,562 مربع کلومیٹر پر پھیلے ہوئے اس مسلم ملک کی آبادی 2009ء کے سروے کے مطابق 72, 561, 312 افراد پر مشتمل ہے۔ سرکاری زبان ترکش (Turkish) ہے جبکہ اس ملک کی کرنسی ترکش لیرا (Turkish Lira) ہے۔

7.6 پاکستان کے وسط ایشیائی ممالک کے ساتھ تعلقات

-1 سنٹرل ایشیا کے دو ممالک کے نام لکھیں؟ (یا) روس سے علیحدہ ہو کر بننے والی وسطی ایشیائی ریاستوں میں سے دو کے نام لکھیے۔ (یا) وسطی ایشیا ممالک میں سے چار ممالک کے نام لکھئے۔
(SGD 15-II), (MTN 16-II),(MTN 17-I), (SAH 19-II), (RWP 19-II), (BWP 2020-I), (GUJ 2020-I), (LHR 2020-I)

جواب: سنٹرل ایشیا/وسطی ایشیا کے چار ممالک کے نام درج ذیل ہیں:

(i) آذربائیجان (ii) ازبکستان (iii) تاجکستان (iv) ترکمانستان

-2 پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان تعلقات کا آغاز کب ہوا؟

جواب: پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان تعلقات کا آغاز 1992ء میں ہوا۔

7.8 پاک امریکہ تعلقات

-1 امریکہ نے کس قانون کے تحت پاکستان کو دفاعی سامان کی فراہمی بندی کر دی؟ (LHR,MTN 14-I), (RWP 15-I), (MTN,RWP 15-II), (RWP 16-I), (MTN 17-I), (MTN 18-I), (RWP 18-II), (RWP 2020-I)

جواب: جنوری 1992ء میں پریسلر ترمیم کے خالق اور محرک لیری پریسلر نے امریکی بیرونی امداد کے قانون میں تبدیلی کروائی جس کے تحت پاکستان کی ہر قسم کی امداد روک لی گئی۔

-2 کس واقعہ کو وجہ بنا کر امریکہ نے افغانستان پر حملہ کیا؟ (SAH 17-I)

جواب: 11 ستمبر 2001ء میں امریکہ میں ہونے والی دہشت گردی (11-9) کو بنیاد بنا کر امریکہ نے افغانستان پر حملہ کیا۔

ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا واقعہ کب اور کہاں رونما ہوا؟

جواب: ورلڈ ٹریڈ سنٹر کا واقعہ 11 ستمبر 2001ء میں امریکہ میں رونما ہوا۔

-3 پریسلر ترمیم کیا تھی؟

جواب: جنوری 1992ء میں پریسلر ترمیم (Pressler Amendment) کے خالق اور محرک لیری پریسلر نے امریکی بیرونی امداد کے قانون میں تبدیلی کروائی جس کے تحت پاکستان کی ہر قسم کی امداد روک لی گئی۔

-4 براؤن ترمیم کب ہوئی اور پاکستان کو اس کا کیا فائدہ ہوا؟ (FSD 19-I)

جواب: 26 جنوری 1996ء کو صدر بل کلنٹن نے براؤن ترمیم پر دستخط کیے، جس کے تحت پاکستان کے لئے فوجی و اقتصادی امداد کی راہ ہموار ہوگئی۔ اس ضمن میں پاکستان میں اس ترمیم کا خیر مقدم کیا گیا۔ 15 جنوری 1998ء کو امریکی کانگرس نے پاکستان کو ایف 16 طیارے نہ دینے کے سلسلے میں رقم واپس کرنے کی حمایت کر دی۔

7.9 اقوام متحدہ

-1 انجمن اقوام کب قائم کی گئی؟ (SGD 14-I)

جواب: پہلی جنگ عظیم کے خاتمہ پر 1919ء میں انجمن اقوام قائم کی گئی۔

-2 اقوام متحدہ کب اور کہاں معرض وجود میں آئی؟ (FSD 18-II)

جواب: اقوام متحدہ امریکہ کے شہر سان فرانسسکو میں 24 اکتوبر 1945ء کو معرض وجود میں آئی۔

-3 اقوام متحدہ کے قیام کے دو مقاصد بیان کیجیے۔ (یا) اقوام متحدہ کے چار مقاصد تحریر کیجئے۔ (GUJ 16-I) (GUJ 19-II)(FSD 19-II)

جواب: اقوام متحدہ کے قیام کے چار مقاصد درج ذیل ہیں: (SAH, LHR, 2020-I), (FSD, BWP, 2020-II)

-1 بین الاقوامی امن کا قیام -2 معاشی و معاشرتی تعاون -3 انصاف کی فراہمی -4 انسانی مسائل کا حل

7.10 اقوام متحدہ کے ادارے

-1 اقوام متحدہ کے دو/چار اداروں کے نام لکھیے۔ (یا) اقوام متحدہ کے دو اہم اداروں کے نام لکھیے۔ (یا) اقوام متحدہ کے تین بنیادی ادارے لکھیے۔ (GUJ,SAH 17-II) (DGK,SAH 18-I) (DGK 18-II)

جواب: اقوام متحدہ کے مندرجہ ذیل چار ادارے ہیں: (i) جنرل اسمبلی (ii) سلامتی کونسل (iii) معاشی و معاشرتی کونسل (iv) سیکریٹریٹ

-2 سلامتی کونسل کی کوئی سی دو ذمہ داریاں تحریر کیجیے۔ (یا) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی دو ذمہ داریاں تحریر کیجیے۔

(یا) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے متعلق دو جملے لکھیں۔ (LHR 17-II), (DGK,BWP 18-I)

جواب: سلامتی کونسل کی اہم ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:

(i) امن و امان کا قیام (ii) بین الاقوامی تنازعات کا حل (iii) نئے ممالک کی رکنیت اور اس کے خاتمے کی سفارش

(iv) بین الاقوامی انصاف کے ججوں کا چناؤ (v) جنرل سیکرٹری کے چناؤ کی سفارشات سلامتی اسمبلی کو بھیجنا

-3 سلامتی کونسل کے مستقل ممبران کے نام لکھیے۔ (GUJ 17-I), (FSD 17-II), (RWP 18-I)

جواب: سلامتی کونسل کے کل ارکان کی تعداد 15 ہے۔ ان میں سے 5 مستقل ارکان امریکہ، روس، برطانیہ، فرانس اور عوامی جمہوریہ چین ہیں۔

4- معاشی و معاشرتی کونسل کون سے فرائض سرانجام دیتی ہے؟ (یا) معاشی و معاشرتی کونسل کے دو فرائض لکھیں۔ (یا) معاشی و معاشرتی کونسل کے فرائض دو سطروں میں لکھیے۔ (LHR,MTN 14-I), (RWP 14-II), (FSD,MTN,SAH 15-I), (RWP 15-II), (SGD,LHR,BWP 17-II), (GUJ 18-I), (BWP 18-II), (LHR 19-II), (RWP 19-II), (FSD 2020-I)

جواب: معاشی و معاشرتی کونسل کے فرائض درج ذیل ہیں:

(i) انسانوں کے معیار زندگی کو بلند کرنا۔　(ii) معاشی و معاشرتی ترقی کی کوشش کرنا۔

(iii) تعلیمی سائنس اور ثقافتی شعبوں میں تعاون کرنا۔

(iv) بے روزگاری، غربت اور بیماری کو دور کرنے کے لیے منصوبہ بندی کرنا شامل ہے۔

5- بین الاقوامی عدالت انصاف کے ججوں کی کل تعداد کتنی ہے اور ان کا چناؤ کون کرتا ہے؟ (RWP 18-II)

جواب: بین الاقوامی عدالت انصاف کے ججوں کی کل تعداد 15 ہے جن کا تعلق مختلف ممالک سے ہوتا ہے۔ ان کا چناؤ 9 سالہ مدت کے لیے جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل کرتی ہے۔

6- اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ کی ذمہ داریاں تحریر کریں۔ (یا) اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ سے کیا مراد ہے؟ یا سیکرٹریٹ اقوام متحدہ کا ادارہ ہے، تحریر کیجیے۔ (SGD 14-I), (GUJ 18-II), (LHR 19-I)

جواب: یہ اقوام متحدہ کا ریکارڈ آفس ہے اور نیویارک میں قائم ہے۔ سیکرٹریٹ کا سربراہ سیکرٹری جنرل کہلاتا ہے۔ اُس کی معاونت کے لئے کئی سیکرٹری بھی چنے جاتے ہیں۔ جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل، سیکرٹری جنرل کو پانچ سال کے لئے منتخب کرتی ہے۔ تمام اداروں کے اجلاسوں کی کارروائیوں اور خط و کتابت وغیرہ کا ریکارڈ محفوظ رکھنا اس کے اہم فرائض میں شامل ہے۔

7- ویٹو سے کیا مراد ہے؟ یا ویٹو اختیار سے کیا مراد ہے؟ (DGK 16-II), (GUJ 19-I), (MTN 2020-I)

جواب: سلامتی کونسل کے فیصلے پندرہ میں سے کم از کم نو ارکان کی رائے کے مطابق طے پاتے ہیں لیکن ضروری ہے کہ ان 9 ارکان میں پانچوں مستقل ارکان شامل ہوں۔ اگر کوئی ایک مستقل رکن منفی رائے دے دے تو معاملہ نہیں طے پا سکتا۔ مستقل ارکان کے اس اختیار کو ویٹو کا نام دیا گیا ہے۔

8- بین الاقوامی عدالت انصاف کون سے فرائض سرانجام دیتی ہے؟ (یا) بین الاقوامی عدالت انصاف کی دو ذمہ داریاں بیان کیجیے۔ (SGD 15-II), (FSD 16-I),(GUJ 19-II), (SRG 2020-I)

جواب: بین الاقوامی عدالت انصاف درج ذیل فرائض سرانجام دیتی ہے:

(i) ریاستوں کے مابین تنازعات کا حل کرانا　(ii) تمام موضوعات پر مقدمات کی سماعت کرنا

(iii) بین الاقوامی قوانین کی تشریح و توضیح کرنا　(iv) اقوام متحدہ کے مختلف اداروں کو قانونی مشورہ دینا

9- اقوام متحدہ کے سیکریٹریٹ کی دو ذمہ داریاں تحریر کریں۔ (SGD 14-I)

جواب: اقوام متحدہ کے سیکریٹریٹ کی دو ذمہ داریاں مندرجہ ذیل ہیں:

(i) تمام اداروں کے اجلاسوں کی کاروائیاں کرانا　(ii) خط کتابت کا ریکارڈ محفوظ رکھنا

10- تولیتی کونسل کی دو ذمہ داریاں تحریر کیجیے۔ (GUJ 19-I)

جواب: اقوام متحدہ کے اس ادارے نے دوسری جنگ عظیم کے بعد تباہ حال قوموں کی حالت بہتر بنانے کے لئے انتظام کیا تاکہ وہ ان علاقوں کے عوام کی ثقافتی، تعلیمی، اقتصادی، سماجی اور دیگر ضرورتوں کی تکمیل بطور نگران کرے اور یہ نگرانی اس وقت تک رہے گی جب تک کہ یہ قومیں آزادی حاصل کرنے کے قابل نہیں ہو جاتیں۔ اب یہ ادارہ اپنی افادیت کھو چکا ہے۔

11- معاشی اور معاشرتی کونسل کے ارکان کیسے منتخب ہوتے ہیں؟ (LHR 2020-I)

جواب: جنرل اسمبلی معاشی اور معاشرتی کونسل کے ارکان کا انتخاب کرتی ہے۔

7.11 دنیا میں قیام امن کے لیے پاکستان کا کردار

1- دنیا میں قیام امن کے لیے پاکستان کے کردار کا جائزہ لیں۔ (یا) دنیا میں قیام امن کے لیے پاکستان کے کردار پر صرف دو نکات لکھیے۔ (RWP 14-II), (SGD 15-I), (AJK 16-II), (DGK,SGD 17-I), (FSD 17-II), (RWP 19-I), (GUJ 19-II)

جواب: دنیا میں قیام امن کے لیے پاکستان کا کردار:

(i) پاکستان نے ہمیشہ اقوام متحدہ کے چارٹر کا احترام کیا ہے اور چاہتا ہے کہ دنیا میں جھگڑوں کا فیصلہ پر امن طریقے سے ہو۔

(ii) جنوبی افریقہ اور رھوڈیشیا (موجودہ زمبابوے) میں نسلی امتیاز کی وجہ سے اقوام متحدہ نے معاشی مقاطعہ کی پالیسی اپنائی تو پاکستان نے اس پر عمل کیا اور ان ممالک سے سفارتی تعلقات ختم کر لیے۔

(iii) پاکستان نے جوہری توانائی پر بین الاقوامی کنٹرول کی ہمیشہ حمایت کی۔

باب 8 معاشی ترقی (Economic Development)

مشقی سوالات کا حل

حصہ اوّل

-1 (الف) ہر سوال کے چار جواب دیے گئے ہیں۔ درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

-1 معاشی ترقی سے کیا مراد ہے:
(MTN 2016 G-II), (GUJ 2017 G-II), (MTN,SAH 18-I),(SGD,GUJ 18-II), (LHR 19-II)
(A) قومی آمدنی میں اضافہ ✓ (B) زرعی آمدنی میں اضافہ (C) روزگار میں اضافہ (D) حقیقی قومی آمدنی میں اضافہ

-3 پاکستانی معیشت ہے:
(SRG 2014 G-I), (BWP 2016 G-I), (RWP 2017 G-I)
(A) ترقی یافتہ (B) ترقی پذیر ✓ (C) انتہائی ترقی یافتہ (D) انتہائی غریب

-7 پاکستان میں پن بجلی کی پیداوار کا سب سے بڑا منصوبہ ہے:
(FSD 2014 G-I), (BWP 2014 G-I), (FSD 2017 G-I), (FSD 19-I), (SAH 19-I)
(A) غازی بروتھا پروجیکٹ (B) منگلا ڈیم (C) تربیلا ڈیم ✓ (D) وارسک ڈیم

-8 عالمی بینک کے تعاون سے پاکستان اور بھارت کے مابین سندھ طاس معاہدہ طے پایا:
(SRG 2015 G-I), (SRG 2015 G-II), (MTN 2016 G-I), (GUJ 2017 G-II), (BWP 18-II)
(A) 1950ء (B) 1958ء (C) 1960ء ✓ (D) 1962ء

-9 پاکستان کی معیشت کا سب سے بڑا شعبہ ہے:
(FSD 2014 G-I), (RWP 2014 G-II), (FSD 2015 G-I),
(D.G.K 2016 G-II), (SHW 2016 G-II), (MTN 2017 G-II), (GUJ 18-I), (RWP 19-I), (BWP 19-I)
(A) تجارت (B) صنعت (C) زراعت ✓ (D) خدمات

(ب) مختصر جواب دیں۔

(i) پروفیسر آرتھر لیوس کی معاشی ترقی کی تعریف کریں۔
(FSD 2015 G-II), (FSD 2016 G-I), (LHR 2016 G-II),
(FSD 2017 G-I), (SGD 18-I), (BWP,LHR,DGK,SAH 18-II),(BWP 19-I), (RWP 19-I)

جواب: پروفیسر آرتھر لیوس (Professor Aurther Lewis) کے مطابق: ''اشیا و خدمات کی پیداوار میں اضافے کا نام معاشی ترقی ہے۔''

(iii) چھوٹی صنعت سے کیا مراد ہے؟
(RWP 2015 G-II), (FSD 2015 G-I), (FSD 2016 G-II),
(MTN 2017 G-I), (FSD 19-II), (MTN 19-I), (BWP 19-I), (SRG 2020-I), (BWP, LHR, 2020-I)

جواب: چھوٹی صنعت سے مراد وہ صنعت ہوتی ہے جو مقامی طور پر مزدوروں کو ملازم رکھ کر مختلف اشیا بناتی ہے۔

(iv) پاکستان میں زرعی مسائل کو حل کرنے کے لیے تین تجاویز پیش کریں۔
(RWP 2014 G-I), (RWP 2014 G-II),
(FSD 2015 G-I), (LHR 2016 G-I), (SHW 2016 G-I), (FSD 2017 G-I), (MTN 2020-I)

جواب: پاکستان میں زرعی مسائل کو حل کرنے کے لیے تین تجاویز درج ذیل ہیں۔

-1 کسانوں کو زرعی کاشت کے جدید طریقوں کے لیے بلا سود قرضے دیے جائیں اور زرعی ترقی کے لیے ان قرضوں کے استعمال کی نگرانی کی جائے تا کہ قرضوں کی رقوم فضول خرچی میں ضائع نہ کی جائیں۔

-2 فصلوں کو پانی کی فراہمی کے لیے بارشوں کا پانی ڈیم بنا کر ذخیرہ کیا جائے، جس سے سیلاب پر قابو پانے کے علاوہ بجلی کی پیداوار بڑھانے میں مدد ملے گی۔

-3 جہاں نہری پانی میسر نہ ہو وہاں ٹیوب ویل اور کنوئیں کھودنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ ٹیوب ویلوں کے لیے کم نرخ پر بجلی فراہم کی جائے یا بہت کم نرخوں پر مہیا کی جائے۔

(ix) پاکستان کے زرعی شعبہ کو درپیش چار اہم مسائل بیان کریں۔
(SHW 2015 G-I), (LHR 2016 G-II), (MTN 2016 G-I),
(D.G.K 2016 G-I), (LHR 2017 G-II), (RWP 19-II)

جواب: پاکستان کے زرعی شعبہ کو درپیش چار اہم مسائل درج ذیل ہیں۔

-1 ناکافی ذرائع آبپاشی -2 جدید طریقہ کار پر توجہ نہ دینا -3 زرعی قرضوں کی عدم دستیابی -4 اچھے ذرائع نقل و حمل کی کمی

حصہ دوم

-2 درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جواب دیں۔

-1 ہماری زراعت کو درپیش اہم مسائل بیان کریں۔

جواب: ہماری زراعت کو درپیش اہم مسائل میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

-i **زرعی لوازمات کی کمی:** اچھے بیج، کیمیاوی کھادیں، کیڑے مار ادویات، ٹریکٹر، تھریشر، ہارویسٹر اور آبپاشی کے جدید ذرائع جیسے لوازمات کی فراہمی اور ان کا استعمال ایک اوسط درجہ کے کسان کے لیے بہت مشکل ہے۔

-ii **قابل کاشت رقبہ کا غیر معیاری استعمال:** سرمائے کی کمی اور آبپاشی کی ناکافی سہولتوں کی وجہ سے قابل کاشت رقبہ کا بہت کم حصہ استعمال ہوتا ہے۔ ہر سال زمین کی زرخیزی بحال رکھنے کے لیے زمین کا ایک بڑا حصہ خالی چھوڑ دیا جاتا ہے۔

-iii **قدرتی آفات:** ملک میں سیلاب، زلزلے، آندھیاں اور خشک سالی وغیرہ جیسی قدرتی آفات کسان کے لیے پریشان کن ہیں۔ ان سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔

-iv **ناکافی ذرائع آبپاشی:** دریاؤں کا بہت سا پانی سمندر کی نذر ہو جاتا ہے اور اسے ذخیرہ کرنے کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں۔ ضرورت سے زیادہ بجلی کی لوڈشیڈنگ سے ٹیوب ویل سے پانی حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے جس سے فصلیں متاثر ہوتی ہیں۔

-v **جدید طریقہ کار پر توجہ نہ دینا:** ہمارے ملک میں فصلوں کے نئے بیج، کیمیائی کھادوں اور زرعی مشینوں کے استعمال کا رجحان کم ہے۔ زرعی زمینوں پر زیادہ سے زیادہ فصلیں کاشت کرنے کی طرف بہت کم توجہ دی جاتی ہے۔

-vi **زرعی قرضوں کی عدم دستیابی:** زرعی قرضہ دینے والے اداروں کی کمی کے باعث کسان یہ قرضے عام طور پر آڑھتیوں اور ساہوکاروں سے لیتے ہیں جن کی شرح سود بہت زیادہ ہوتی ہے۔ وہ کسانوں کا استحصال کرتے ہیں جس سے انسان پریشان رہتا ہے۔

-vii **سیم وتھور:** ہماری زرعی زمین کا بہت بڑا حصہ سیم وتھور کی وجہ سے قابل کاشت نہیں رہا۔ اس کے علاوہ ہر سال بہت سی زمین کٹاؤ کا شکار ہو رہی ہے، جس سے زرخیز رقبہ کم ہو جاتا ہے۔

-viii **اچھے ذرائع نقل و حمل کی کمی:** کسانوں کے لیے منڈیوں تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے آڑھتی ان کو مناسب معاوضہ نہیں دیتے جس سے ان کی مالی حالت بھی کمزور رہتی ہے۔

-ix **فصلوں کی بیماریاں:** فصلوں کی بیماریوں سے پودے تباہ ہو جاتے ہیں یا کمزور ہو جاتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق اس وجہ سے پاکستان میں 25 فیصد تک فصل کم ہو جاتی ہے۔

-x **کسانوں کی پسماندگی:** ناخواندگی کسانوں کی پسماندگی کی ایک بڑی وجہ ہے۔ اس بنا پر نہ تو وہ زراعت کے جدید طور طریقے سیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی بہتر پیداوار کے لیے منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔

-xi **زرعی پیداوار کی قیمتیں:** پاکستان میں صنعتی اشیا کی نسبت زرعی پیداوار کی قیمتیں بہت کم ہیں۔ کسان کاشتکاری کی بجائے دیگر ملازمتوں اور کاروبار کو ترجیح دیتے ہیں جس سے زراعت متاثر ہو رہی ہے۔

-2 پاکستان کی گھریلو، چھوٹی اور بھاری صنعتوں کی وضاحت کریں۔

(RWP 2014 G-I) (SRG 2015 G-I) (LHR 2016 G-II) (GUJ 2016 G-II) (BWP 2016 G-II)

جواب: ذیل میں پاکستان کی گھریلو، چھوٹی اور بھاری صنعت کو بیان کیا گیا ہے:

-1 گھریلو صنعتیں:

وہ صنعت یا پیداواری عمل جو گھروں پر یا چھوٹے پیمانے پر سرانجام دیا جاتا ہے، گھریلو صنعت کے زمرے میں آتا ہے۔ گھریلو صنعتوں میں زیادہ تر وہ صنعتیں شامل ہیں جن میں ہمارے ملک کے کاریگر پرانی وضع کے سیدھے سادے اوزاروں اور روایتی طور طریقے استعمال کرتے ہیں۔ ان صنعتوں میں مقامی خام مال استعمال ہوتا ہے۔ ملکی مصنوعات کی برآمد میں ان اشیا کا 30 فیصد حصہ ہے۔ گھریلو صنعتوں میں ہماری مشہور درج ذیل صنعتیں شامل ہیں:

- ☆ چرخے سے کاتنے کا کام
- ☆ دستی اوزاروں سے سوتی، اونی اور پٹ سن کی اشیا بنانا
- ☆ چمڑے کا سامان بنانا
- ☆ دھاتی اشیا اور چاقو چھریاں بنانا
- ☆ مٹی کے برتن بنانا
- ☆ کھیلوں کا سامان بنانا
- ☆ لکڑی اور لوہے کا کام کرنا
- ☆ سونے اور چاندی کا کام کرنا
- ☆ ہاتھ سے بنے ہوئے قالینوں اور چٹائیوں کا کام
- ☆ پتھر کا کام کرنا

☆ پتوں اور بید سے بنی ہوئی مختلف روزمرہ کی اشیا کا کام ☆ مٹی کے کھلونے بنانے کا کام

-2 **چھوٹی صنعتیں:** چھوٹی صنعت سے مراد وہ صنعت ہوتی ہے جو مقامی طور پر مزدوروں کو ملازم رکھ کر مختلف اشیا بناتی ہے۔ ہماری چھوٹی صنعت میں چند اہم درج ذیل ہیں:

☆ ڈیری فارم کی صنعت ☆ مرغی خانہ ☆ شہد بنانے کی صنعت
☆ قالین سازی ☆ برتن بنانے کی صنعت ☆ کھیلوں کا سامان بنانے کی صنعت
☆ پنکھے، بجلی کی موٹریں بنانے کی صنعت ☆ لوہے کی روزمرہ استعمال کی اشیا بنانے کی صنعت وغیرہ

-3 **بڑے پیمانے کی صنعتیں:**
پاکستان میں بڑے پیمانے کی درج ذیل صنعتیں اہم ہیں:

☆ چینی بنانے کی صنعتیں ☆ لوہے اور فولاد کی صنعت ☆ پٹرولیم اور پٹرولیم کی اشیا پیدا کرنے کی صنعت
☆ آٹو موبائل (جیپ، کاریں) انڈسٹری ☆ دفاعی سامان بنانے کی صنعت
☆ بھاری مشینری بنانے کی صنعت ☆ سیمنٹ کی صنعت ☆ کیمیائی کھادیں پیدا کرنے کی صنعت
☆ بسیں، ٹریکٹر بنانے کی صنعت ☆ موٹر سائیکل بنانے کی صنعت ☆ مشینری، ٹی وی سیٹ کی صنعت
☆ ریفریجریٹر، ایئر کنڈیشنر بنانے کی صنعت ☆ تمباکو اور سگریٹ بنانے کی صنعت
☆ ٹیکسٹائل اور ٹیکسٹائل سے متعلقہ دیگر صنعتیں ☆ چمڑا اور چمڑے سے بننے والی مختلف اشیا کی صنعت
☆ کاغذ اور کاغذ سے بننے والی مختلف اشیا کی صنعت ☆ کاسمیٹکس اشیا کی صنعت
☆ ٹائر اور ٹیوبز بنانے کی صنعت

-3 **ترقی کے لیے توانائی کے وسائل کی اہمیت بیان کریں۔** (LHR 2014 G-I) (FSD 2015 G-II)

جواب: بجلی توانائی کا ایک اہم ذریعہ ہے جو صنعتی اور گھریلو ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ قدرتی گیس تھرمل بجلی پیدا کرنے، گھروں، صنعتوں، گاڑیاں چلانے اور دوسری ضروریات کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ پاکستان میں توانائی کے حصول کے لیے معدنی تیل بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ پاکستان اپنی توانائی کی زیادہ ضروریات معدنی تیل سے پورا کرتا ہے۔ کوئلہ بھی صنعتوں میں استعمال ہو رہا ہے۔ پٹرولیم اور گیس کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے کوئلے کی اہمیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ توانائی کے دوسرے ذریعے تلاش کیے جا رہے ہیں، کوئلہ جن میں سے ایک ہے۔ بجلی، گیس، معدنی تیل اور کوئلہ پاکستان کے اہم توانائی کے وسائل ہیں، جن کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

-1 **بجلی (Electricity):** 12-2011ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں بجلی کی کل طلب 18860 میگاواٹ جب کہ رسد 12775 میگاواٹ ہے۔ پاکستان میں بجلی درج ذیل ذرائع سے حاصل کی جا رہی ہے۔

(i) **پن بجلی (Hydro-Electric Power):** ہمارے ملک میں پن بجلی پیدا کرنے کے موزوں علاقے شمال اور شمال مغرب میں موجود پہاڑی سلسلوں میں پائے جاتے ہیں، جہاں بجلی پیدا کرنے کے لیے قدرتی ماحول میسر ہے جبکہ میدانی علاقوں میں دریاؤں اور نہروں میں تیز بہاؤ پیدا کر کے پن بجلی پیدا کرنے کے مواقع موجود ہیں۔ ملک میں پن بجلی کے بڑے منصوبے درج ذیل ہیں:

1- تربیلا ڈیم دریائے سندھ پر پن بجلی کی پیداوار کا سب سے بڑا منصوبہ ہے۔ غازی بروتھا پروجیکٹ پاکستان کا دوسرا بڑا پروجیکٹ ہے۔
2- دریائے جہلم پر واقع منگلا ڈیم پاکستان میں پن بجلی کی پیداوار کا تیسرا بڑا ذریعہ ہے۔ وارسک ڈیم دریائے کابل پر تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ چشمہ پن بجلی گھر، مالاکنڈ نندی پور، درگئی پن بجلی کے منصوبے اور رسول پن بجلی گھر سے بھی پن بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

(ii) **تھرمل بجلی (Hermal-Electric Power):**
پاکستان میں تھرمل بجلی گھر گیس، تیل اور کوئلے کی مدد سے بجلی پیدا کرتے ہیں۔ کراچی، لاہور، ملتان، فیصل آباد، گدو، جام شورو، مظفر گڑھ، سکھر، لاڑکانہ، کوٹری، پسنی اور کوٹ ادو میں تھرمل بجلی کے اہم پیداواری یونٹ کام کر رہے ہیں۔
مستقبل میں پاکستان کی بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کئی منصوبے بنائے گئے ہیں اور بعض منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد ہو رہا ہے۔

12-2011ء کے اعداد و شمار کے مطابق مختلف ذرائع کا بجلی کی پیداوار میں حصہ (فیصد)	
معدنی تیل	35.1فیصد
پن بجلی	33.6فیصد

گیس	27.3 فیصد
ایٹمی توانائی	0.6 فیصد
کوئلہ	0.1 فیصد
نجی اداروں سے (درآمد)	3.3 فیصد
کل	100 فیصد

(iii) **ایٹمی توانائی (Nuclear Power):** پاکستان اٹامک انرجی کمیشن (PAEC) ملک میں نیوکلیئر پاور پلانٹس کی منصوبہ بندی کرنے، لگانے اور چلانے کا ذمہ دار ہے اور اسے 13 جون 2000ء کو نیشنل گرڈ کے ساتھ منسلک کیا گیا۔ ان کے علاوہ ''چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹس یونٹ II'' زیر تعمیر ہے۔

(iv) **شمسی بجلی (Solar-Electric Power):** سورج سے حاصل ہونے والی توانائی کو شمسی توانائی کہتے ہیں اور شمسی توانائی سے بجلی پیدا کی جارہی ہے۔ اس وقت پاکستان میں چھوٹے پیمانے پر شمسی توانائی سے فائدہ اٹھایا جارہا ہے مثلاً چھوٹی مشینیں اور چھوٹی موٹریں چلانے کے لیے شمسی توانائی سے مدد لی جارہی ہے۔ مستقبل قریب میں شمسی توانائی دنیا میں توانائی حاصل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہوگی کیونکہ دوسرے ذرائع توانائی مہنگے بھی ہیں اور ان تک رسائی بھی مشکل ہے۔

(v) **ہوا سے بجلی کی پیداوار (Wind-Electric Power):** تیز ہوا کو بجلی پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں ہوا سے بجلی پیدا کرنے پر کام کیا جارہا ہے۔ پاکستان کے ساحلی علاقوں، سندھ اور بلوچستان میں ہوا سے بجلی پیدا کرنے کے وسیع وسائل موجود ہیں لیکن تا حال اس ذریعے کو زیادہ استعمال نہیں کیا گیا۔

ونڈمل قریباً 80 فٹ اونچے کھمبے پر لگے تین یا چار بڑے بڑے پروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ پرونڈمل کے ٹربائنز کہلاتے ہیں۔ جب ہوا سے ٹربائنز گھومتے ہیں تو ان کی انرجی کو کام میں لایا جاتا ہے۔

-2 **قدرتی گیس (Natural Gas):** 12-2011ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں قدرتی گیس کی اوسط روزانہ پیداوار چار ہزار ملین مکعب میٹر تھی۔ اس سے 40.3 فیصد سے زائد ملکی توانائی کی ضروریات پوری کی جارہی ہیں۔ قدرتی گیس توانائی کا نہایت ارزاں اور صاف ستھرا ذریعہ ہے جو کوئلہ اور معدنی تیل کا بہترین نعم البدل ہے۔ قدرتی گیس گھریلو استعمال کے علاوہ کھاد، ریان، پلاسٹک اور بہت ساری دوسری صنعتوں کے لیے خام مال بھی فراہم کرتی ہیں۔ سوئی کے مقام پر پاکستان کا سب سے بڑا گیس کا ذخیرہ موجود ہے جو 1952ء میں دریافت ہوا۔ قدرتی گیس کے کچھ ذخائر جنوبی اور شمالی سندھ میں بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ پنجاب کے علاقے پوٹھوار سے بھی کچھ گیس حاصل ہوئی ہے۔ پاکستان میں گیس کے محفوظ ذخائر قریباً 29.671 ٹریلین مکعب فٹ ہیں۔

12-2011ء کے اعداد و شمار کے مطابق مختلف شعبوں میں گیس کی کھپت	
گیس کی کھپت کے شعبے	**گیس کی مقدار (فیصد)**
گھریلو استعمال کے لیے	20
تھرمل بجلی پیدا کرنے کے لیے	32
تجارتی	3
صنعتوں کے لیے	28
کھاد بنانے کے لیے	17
کل	100 فیصد

-3 **معدنی تیل (پٹرولیم) (Petroleum):** 12-2011ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں معدنی تیل کی اوسط روزانہ پیداوار قریباً 70 ہزار بیرل ہے۔ پاکستان میں تیل اور گیس تلاش کرنے کے لیے 1961ء میں ''آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ'' (OGDCL) کا ادارہ قائم ہوا۔ معدنی تیل توانائی کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ ملکی توانائی کی لگ بھگ 29 فیصد ضروریات معدنی تیل سے پورا ہوتی ہیں۔ پاکستان کے جیولوجیکل حالات اس بات کے شاہد ہیں کہ یہاں معدنی تیل کے وسیع امکانات ہیں۔ پاکستان میں 90 سے زیادہ آئل فیلڈز ارضیاتی ہیں جو زیادہ تر زیریں سندھ اور سطح مرتفع پوٹھوار کے علاقوں میں واقع ہیں۔

-4 **کوئلہ (Coal):** 12-2011ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں کوئلے کی سالانہ پیداوار 4700 میٹرک ٹن ہے۔ کوئلہ ایک سستا ایندھن ہے۔ پاکستان میں اس کے محفوظ ذخائر کا اندازہ 185 بلین ٹن سے زائد لگایا گیا ہے۔ بلوچستان، پوٹھوار اور جنوبی سندھ میں کوئلے کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ سندھ میں تھر کے علاقے میں پاکستان کا سب سے بڑا ذخیرہ موجود ہے۔

2011-12ء کے اعداد و شمار کے مطابق مختلف شعبوں میں کوئلے کی کھپت	
کوئلے کی کھپت کے شعبے	فیصد حصہ
تھرمل بجلی پیدا کرنے کے لیے	2.5
اینٹوں کے بھٹوں کے لیے	60.2
سیمنٹ کی صنعت کے لیے	37.3
کل کھپت	100 فیصد

-4 **پاکستان کے توانائی کے اہم وسائل کی پیداوار اور کھپت پر بحث کریں۔**

جواب: بجلی، گیس، معدنی تیل اور کوئلہ پاکستان کے اہم توانائی کے وسائل ہیں، جن کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

-1 **بجلی(Electricity):** 2011-12ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں بجلی کی کل طلب 18860 میگاواٹ جب کہ رسد 12775 میگاواٹ ہے۔ پاکستان میں بجلی درج ذیل ذرائع سے حاصل کی جارہی ہے۔

مستقبل میں پاکستان کی بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کئی منصوبے بنائے گئے ہیں اور بعض منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد ہو رہا ہے۔

2011-12ء کے اعداد و شمار کے مطابق مختلف ذرائع کا بجلی کی پیداوار میں حصہ (فیصد)	
معدنی تیل	35.1 فیصد
پن بجلی	33.6 فیصد
گیس	27.3 فیصد
ایٹمی توانائی	0.6 فیصد
کوئلہ	0.1 فیصد
نجی اداروں سے (درآمد)	3.3 فیصد
کل	100 فیصد

(iii) **ایٹمی توانائی(Nuclear Power):** پاکستان اٹامک انرجی کمیشن (PAEC) ملک میں نیوکلیئر پاور پلانٹس کی منصوبہ بندی کرنے، لگانے اور چلانے کا ذمہ دار ہے اور اسے 13 جون 2000ء کو نیشنل گرڈ کے ساتھ منسلک کیا گیا۔ ان کے علاوہ ''چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹس یونٹ II'' زیر تعمیر ہے۔

(iv) **شمسی بجلی(Solar-Electric Power):** سورج سے حاصل ہونے والی توانائی کو شمسی توانائی کہتے ہیں اور شمسی توانائی سے بجلی پیدا کی جارہی ہے۔ اس وقت پاکستان میں چھوٹے پیمانے پر شمسی توانائی سے فائدہ اٹھایا جارہا ہے مثلاً چھوٹی مشینیں اور چھوٹی موٹریں چلانے کے لیے شمسی توانائی سے مدد لی جارہی ہے۔ مستقبل قریب میں شمسی توانائی دنیا میں توانائی حاصل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہوگی کیونکہ دوسرے ذرائع توانائی مہنگے بھی ہیں اور ان تک رسائی بھی مشکل ہے۔

(v) **ہوا سے بجلی کی پیداوار(Wind-Electric Power):** تیز ہوا کو بجلی پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں ہوا سے بجلی پیدا کرنے پر کام کیا جارہا ہے۔ پاکستان کے ساحلی علاقوں، سندھ اور بلوچستان میں ہوا سے بجلی پیدا کرنے کے وسیع وسائل موجود ہیں لیکن تاحال اس ذریعے کو زیادہ استعمال نہیں کیا گیا۔

ونڈمل قریباً 80 فٹ اونچے کھمبے پر لگے تین یا چار بڑے بڑے پروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ پرونڈمل کے ٹربائنز کہلاتے ہیں۔ جب ہوا سے ٹربائنز گھومتے ہیں تو ان کی انرجی کو کام میں لایا جاتا ہے۔

-2 **قدرتی گیس (Natural Gas):** 2011-12ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں قدرتی گیس کی اوسط روزانہ پیداوار چار ہزار ملین مکعب میٹر تھی۔ اس سے 40.3 فیصد سے زائد ملکی توانائی کی ضروریات پوری کی جارہی ہیں۔ پاکستان میں گیس کے محفوظ ذخائر قریباً 29.671 ٹریلین مکعب فٹ ہیں۔

2011-12ء کے اعداد و شمار کے مطابق مختلف شعبوں میں گیس کی کھپت	
گیس کی کھپت کے شعبے	گیس کی مقدار (فیصد)
گھریلو استعمال کے لیے	20
تھرمل بجلی پیدا کرنے کے لیے	32

تجارتی	3
صنعتوں کے لیے	28
کھاد بنانے کے لیے	17
کل	100 فیصد

-3 **معدنی تیل (پٹرولیم) (Petroleum):** 12-2011ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں معدنی تیل کی اوسط روزانہ پیداوار تقریباً 70 ہزار بیرل ہے۔ پاکستان میں تیل اور گیس تلاش کرنے کے لیے 1961ء میں "آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ" (OGDCL) کا ادارہ قائم ہوا۔ معدنی تیل توانائی کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ ملکی توانائی کی لگ بھگ 29 فیصد ضروریات معدنی تیل سے پورا ہوتی ہیں۔ پاکستان کے جیولوجیکل حالات اس بات کے شاہد ہیں کہ یہاں معدنی تیل کے وسیع امکانات ہیں۔ پاکستان میں 90 سے زیادہ آئل فیلڈز ارضیاتی ہیں جو زیادہ تر زیریں سندھ اور سطح مرتفع پوٹھوار کے علاقوں میں واقع ہیں۔

-4 **کوئلہ (Coal):** 12-2011ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں کوئلے کی سالانہ پیداوار 4700 میٹرک ٹن ہے۔ کوئلہ ایک سستا ایندھن ہے۔ پاکستان میں اس کے محفوظ ذخائر کا اندازہ 185 بلین ٹن سے زائد لگایا گیا ہے۔ بلوچستان، پوٹھوار اور جنوبی سندھ میں کوئلے کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ سندھ میں تھر کے علاقے میں پاکستان کا سب سے بڑا ذخیرہ موجود ہے۔

12-2011ء کے اعداد و شمار کے مطابق مختلف شعبوں میں کوئلے کی کھپت	
کوئلے کی کھپت کے شعبے	فیصد حصہ
تھرمل بجلی پیدا کرنے کے لیے	2.5
اینٹوں کے بھٹوں کے لیے	60.2
سیمنٹ کی صنعت کے لیے	37.3
کل کھپت	100 فیصد

-8 **دھاتی اور غیر دھاتی معدنیات کے ذخائر، ان کی معاشی قدر اور تقسیم کی وضاحت کریں۔** (FSD 2014 G-I)

جواب: معدنیات (Minerals): پاکستان میں معدنی وسائل کی ترقی کے لئے 1975ء میں معدنی ترقیاتی کارپوریشن کا قیام عمل میں آیا۔ معدنیات کو دھاتی اور غیر دھاتی دو گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں دھاتی معدنیات میں لوہا، تانبا اور کرومائٹ وغیرہ جبکہ غیر دھاتی معدنیات میں معدنی تیل، قدرتی گیس، خوردنی نمک، چونے کا پتھر، سنگ مرمر اور جپسم وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان کی ان معدنیات کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

-i **معدنی تیل (Petroleum):** انسان کے لئے معدنی تیل اور اس سے تیار کردہ مصنوعات کی معاشی اہمیت صنعتوں میں استعمال ہونے والی تمام معدنیات سے بڑھ چکی ہے۔ معدنی تیل کی اہم مصنوعات میں گیسولین، مٹی کا تیل، ڈیزل، موبل آئل، موم اور تارکول وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان میں تیل صاف کرنے کے کارخانے موجود ہیں۔ پاکستان میں آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن کے قیام کے بعد تیل کی تلاش کے کام میں کافی پیش رفت ہوئی ہے۔ پاکستان میں سطح مرتفع پوٹھوار کا علاقہ معدنی تیل کی پیداوار کا قدیم خطہ ہے۔ اس علاقے کے معدنی تیل کے کنویں بالکسر، کھوڑ، ڈھلیاں، جویا میر، منوال، ٹُت، کوٹ سارنگ، میال، آدھی اور قاضیاں میں واقع ہیں۔ زیریں سندھ کے معدنی تیل کے اہم پیداواری علاقے کھنجی، کنار، ٹنڈو اللہ یار اور زم زمہ ہیں۔ یہ ذخائر ملکی تیل کی ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

-ii **قدرتی گیس (Natural Gas):** پاکستان میں قدرتی گیس 1952ء میں بلوچستان میں سوئی کے مقام سے دریافت ہوئی۔ قدرتی گیس کے اس ذخیرے کا شمار دنیا کے بڑے ذخائر میں کیا جاتا ہے۔ قدرتی گیس توانائی کا ایک سستا ذریعہ ہے۔ یہ گیس نہ صرف گھریلو بلکہ صنعتی ضروریات کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ پاکستان میں اس وقت قدرتی گیس پائپ لائنز کے ذریعے ملک کے قریباً تمام بڑے شہروں تک پہنچائی گئی ہے۔ صوبہ پنجاب میں ڈھوڈک، پیرکوہ، ڈھلیاں اور میال میں قدرتی گیس کے ذخائر ہیں۔ بلوچستان میں اُچ اور زن جبکہ صوبہ سندھ میں خیر پور، مزرانی، ساری، ہنڈی، کنڈکوٹ اور سارنگ میں اس کے ذخائر واقع ہیں۔

-iii **تانبا (Copper):** قدیم زمانے میں تانبے سے صرف سکے اور برتن وغیرہ بنائے جاتے تھے۔ اب پاکستان میں بجلی کی اشیا خصوصاً تاریں وغیرہ بنانے کے لئے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں ضلع چاغی، سینڈک، قلات، ژوب اور بعض دیگر مقامات پر دریافت ہونے والے تانبے کے ذخائر نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں تانبے کے ذخائر دیر، چترال اور ہزارہ میں پائے جاتے ہیں۔

-iv **خام لوہا (Iron Ore):** پاکستان میں دریافت شدہ لوہے کے ذخائر کا اندازہ 430 ملین ٹن سے زائد ہے۔ ملک میں خام لوہے کی پیداوار

1957ء میں شروع ہوئی۔ پاکستان میں کئی مقامات سے خام لوہے کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں جن میں کالا باغ (ضلع میانوالی)۔ ڈومل نسار (ضلع چترال)، لنگریال اور چلغازی (ضلع چاغی) کے علاقے خام لوہے کی پیداوار کے لئے اہم ہیں لیکن ذرائع آمدورفت میں مشکلات کے باعث کم منافع ہورہا ہے۔

-v **کوئلہ (Coal):** کوئلے کا شمار توانائی کے اہم اور قدیم ذرائع میں ہوتا ہے۔ پاکستان میں کوئلہ تھرمل بجلی پیدا کرنے، اینٹیں پکانے اور گھریلو ضروریات پوری کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس وقت پاکستان میں صوبہ پنجاب میں کوہستان نمک کے علاقے میں زیادہ تر کوئلہ ڈنڈوت، پڈھ اور مکڑوال کے مقامات سے نکالا جاتا ہے۔ صوبہ سندھ میں کوئلہ کی کانیں تھر، جھمپیر، سارنگ اور لاکھڑا میں واقع ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں صرف ہنگو میں کوئلہ کے ذخائر ہیں جبکہ صوبہ بلوچستان میں خوست، شارگ، ڈیگاری، شیریں آب، مچھ بولان اور ہرنائی میں کوئلہ کی کان کنی ہورہی ہے۔

-vi **چٹانی نمک (Rock salt):** پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے چٹانی نمک کے 100 ملین ٹن سے زائد ذخائر سے نوازا ہے جو کھانے کے علاوہ کیمیائی صنعت میں بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ پاکستان میں چٹانی نمک کے وسیع ذخائر کوہستان نمک میں کھیوڑہ (ضلع جہلم) کے مقام پر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ کالا باغ (ضلع میانوالی)، وارچھا (ضلع خوشاب)، اور بہادر خیل (ضلع کرک) میں بھی نمک کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔ صوبہ بلوچستان میں لسبیلہ اور مکران کے ساحل کے قریب سے جبکہ ماڑی پور (کراچی) سے بھی نمک حاصل کیا جاتا ہے۔

-vii **کرومائیٹ (غیر دھاتی) (Chromite):** کرومائیٹ ایک اہم دھات ہے جسے زیادہ تر فولاد سازی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں کرومائیٹ کے 25 سے زائد بڑے ذخائر دریافت کئے جاچکے ہیں۔ کرومائیٹ مختلف ممالک کو برآمد کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ کراچی سٹیل مل میں بھی کرومائیٹ استعمال کی جاتی ہے۔ صوبہ بلوچستان میں کرومائیٹ کے ذخائر مسلم باغ، چاغی اور خاران کے علاقوں میں واقع ہیں۔ اس کے علاوہ صوبہ خیبر پختونخوا میں اس کے ذخائر مالاکنڈ اور مہمند ایجنسی میں بھی دریافت ہوئے ہیں۔

-viii **جپسم (Gypsum):** پاکستان میں جپسم کے وسیع ذخائر موجود ہیں جس کا اندازہ 350 ملین ٹن سے زائد ہے۔ جپسم فاسفیٹ کھاد کی تیاری میں خام مال کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ سیمنٹ کی صنعت، کاغذ سازی، پلاسٹر آف پیرس، سلفیورک ایسڈ، رنگ و روغن کی صنعت اور ربڑ کی صنعت میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں کھیوڑہ، ڈنڈوت، داؤد خیل، قائد آباد، روہڑی، کوہاٹ، ڈیرہ غازی خاں، لورالائی اور سبی وغیرہ میں جپسم پایا جاتا ہے۔

-ix **چونے کا پتھر (Lime Stone):** چونے کا پتھر ایک نہایت کارآمد معدنیات ہے۔ یہ شیشہ سازی، صابن بنانے، کاغذ سازی، سیمنٹ سازی، فولاد سازی، بلیچنگ پاؤڈر کی تیاری، عمارتوں کو سفیدی کرنے، رنگ سازی، کھانے والے پان، لائم اور سوڈا ایش کی صنعت میں استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں چونے کا پتھر زیادہ تر شمالی اور مغربی پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کے ذخائر داؤد خیل، واہ، روہڑی، حیدرآباد، سبی، ڈیرہ غازی خاں، کوہاٹ، نوشہرہ اور خضدار میں پائے جاتے ہیں۔

-x **سنگِ مرمر (Marble):** سنگ مرمر عمارتوں کے فرشوں اور دیواروں پر استعمال ہوتا ہے۔ پاکستان میں یہ مختلف اقسام اور رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ سنگ مرمر کے ذخائر مردان، سوات، نوشہرہ، ہزارہ، چاغی، گلگت اور اٹک وغیرہ میں موجود ہیں۔

-xi **گندھک (Sulphur):** گندھک بھی ایک اہم معدنیات ہے۔ پاکستان میں گندھک کے ذخائر محدود ہیں اور مجموعی ذخائر کا اندازہ قریباً 0.8 ملین ٹن ہے۔ اسلحہ سازی کی صنعت، گندھک کا تیزاب تیار کرنے، کیمیائی صنعتوں، ادویات سازی، ماچس کی صنعت، امونیم سلفیٹ کھاد کی تیاری، رنگ اور پینٹ وغیرہ کی تیاری میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ گندھک صوبہ بلوچستان میں کوہ سلطان (ضلع چاغی)، سنی (ضلع کچھی) او رقلات کے مقام سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ صوبہ سندھ میں کراچی، حیدرآباد جبکہ صوبہ خیبر پختونخوا میں پشاور اور چترال میں بھی گندھک کے ذخائر موجود ہیں۔

-9 **پاکستان کی معیشت میں زراعت کے کردار پر بحث کریں۔** (D.G.K 2016 G-I) (FSD 2014 G-II) (RWP 2015 G-II)

جواب: زراعت (Agriculture): پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ پاکستان کی معیشت میں زراعت کا بہت اہم کردار ہے۔ پاکستان کی معیشت میں زراعت کے کردار کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

-i **خوراک کا حصول:** پاکستان ان چند ترقی پذیر ممالک کی صف میں شامل ہے جہاں زرعی پیداوار میں ترقی کی شرح کافی حوصلہ افزا ہے۔ انسان کی بنیادی ضرورت خوراک ہے جس میں گندم، کپاس، چاول، مکئی، گنا، جوار، باجرہ، دالیں، سبزیاں اور پھل وغیرہ شامل ہیں۔ انسانی خوراک کے علاوہ زرعی شعبے سے تمام جانوروں کی غذائی ضروریات بھی پوری ہوتی ہیں جس میں موسم گرما اور سرما کی چارے کی فصلیں شامل ہیں۔

-ii **قومی آمدنی کا ذریعہ:** قیام پاکستان سے ملک کی قومی آمدنی میں سب سے زیادہ حصہ زرعی شعبے کا رہا ہے۔ اس طرح زرعی شعبے کی ترقی سے قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے جس سے ملک میں خوشحالی کا دور دورہ ہوتا ہے۔

-iii **صنعتوں کے لئے خام مال کی فراہمی:** پاکستان کی مختلف صنعتیں مثلاً فلور ملز، شوگر ملز، رائس ملز، کاٹن ٹیکسٹائل انڈسٹری، گھی ملز، صابن کی صنعت، ڈبل روٹی، جوس فیکٹریوں اور پھلوں کی مصنوعات کا انحصار زرعی شعبے سے حاصل شدہ پیداوار پر ہے۔

-vi **روزگار کا حصول:** پاکستان کی کثیر آبادی بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر زراعت کے شعبے سے وابستہ ہے۔لاکھوں لوگ غلہ منڈیوں، پھلوں اور سبزی کی منڈیوں میں خرید وفروخت سے روزی کماتے ہیں۔

اس کے علاوہ زراعت سے متعلقہ ٹرانسپورٹ سے وابستہ لوگ بھی اپنی روزی کماتے ہیں۔اس طرح زراعت پاکستان کے لوگوں کا سب سے بڑا پیشہ ہے۔

-v **زر مبادلہ کا ذریعہ:** کامیاب زرعی شعبے کی بدولت ہی کوئی ملک زرعی اشیا برآمد کرسکتا ہے۔ پاکستان زرعی پیداوار مثلاً چاول، کپاس اور اس پیداوار پر منحصر صنعتی اشیا غیر ممالک کو برآمد کرکے کثیر زرمبادلہ کماتا ہے۔

-vi **معاشی ترقی کا ذریعہ:** پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار کا تقریباً 24 فیصد زرعی شعبے سے حاصل ہوتا ہے۔پاکستان کی نہ صرف معاشی بلکہ صنعتی اور تجارتی ترقی کا انحصار بھی زراعت ہی پر ہے کیونکہ زراعت کو معاشی ترقی کے لحاظ سے ملکی معیشت میں اہم مقام حاصل ہوتا ہے۔

چیپٹر وائز، ٹاپک وائز (معروضی سوالات) بورڈ پیپرز (2013-2019)

8.1 معاشی ترقی

-1 معاشرتی ترقی سے کیا مراد ہے؟ (AJK 16-I), (GUJ,RWP,MTN 16-II), (DGK,BWP 17-I), (GUJ 17-II)

(A) اشیاوخدمات کی پیداوار میں اضافہ　(B) زرعی آمدنی میں اضافہ

(C) حقیقی قومی آمدنی میں اضافہ　(D) روزگار میں اضافہ

8.2 معیشت کے اہم شعبے، (الف) معدنیات، (ب) زراعت

-1 چونے کا پتھر ـــــ بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے: (RWP 16-II)

(A) سنگ مرمر　(B) سیمنٹ　(C) کھیلوں کا سامان　(D) اینٹیں

-2 خام لوہے کے ذخائر کالاباغ ڈیم کے کس ضلع میں واقع ہیں؟ (GUJ 15-I)

(A) میانوالی　(B) اٹک　(C) جہلم　(D) چترال

-3 پاکستان میں خام لوہے کی پیداوار شروع ہوئی: (RWP 19-I)

(A) 1957ء میں　(B) 1960ء میں　(C) 1950ء میں　(D) 1962ء میں

-4 کرومائیٹ ایک دھات ہے جسے زیادہ تر ـــــ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے: (DGK 18-I)

(A) فولادی　(B) سیمنٹ سازی　(C) کاغذ سازی　(D) رنگ سازی

-5 صوبہ خیبر پختونخوا میں صرف ـــــ کے مقام پر کوئلہ کے ذخائر ملے ہیں: (FSD 15-II)

(A) ڈیگاری　(B) چاگی　(C) ہنگو　(D) ہرنائی

-6 توانائی کا قدیم ذریعہ ہے: (LHR 14-II), (SAH 15-II), (GUJ 16-I)

(A) سوئی گیس　(B) تیل　(C) کوئلہ　(D) بجلی

-7 پاکستان میں قدرتی گیس کب دریافت ہوئی؟ (یا) پاکستان میں سوئی کے مقام پر قدرتی گیس دریافت ہوئی: (FSD 18-I), (MTN 18-II)

(A) 1951ء　(B) 1952ء　(C) 1955ء　(D) 1956ء

-8 پاکستان میں قدرتی گیس کا ذخیرہ موجود ہے: (BWP 18-II)

(A) زیارت　(B) سوئی　(C) سبی　(D) کوئٹہ

-9 پاکستان میں قدرتی گیس 1952ء میں دریافت ہوئی: (LHR 17-II)

(A) پنجاب　(B) سندھ　(C) بلوچستان　(D) خیبر پختونخواہ

-10 پاکستان میں بجلی کی طلب ـــــ میگاواٹ ہے: (FSD 15-II)

(A) 18660　(B) 18760　(C) 18860　(D) 18960

-11 پاکستان میں گندم کس موسم میں کاشت کی جاتی ہے: (RWP,AJK 16-II)

(A) خریف　(B) ربیع　(C) موسم برسات　(D) موسم بہار

-12 معدنیاتی ترقی کارپوریشن قائم کی گئی:

(A) 1970ء میں　(B) 1971ء میں　(C) 1974ء میں　(D) 1975ء میں

13- چٹانی نمک کے ذخائر کس ضلع میں واقع ہیں؟
(A) میانوالی (B) اٹک (C) جہلم (D) سرگودھا

14- پاکستان میں گندھک کے ذخائر کا اندازہ ۔۔۔۔ ملین ٹن لگایا گیا ہے:
(A) 0.4 (B) 0.6 (C) 0.4 (D) 0.2

8.3 پاکستان کی زرعی پیداواری صلاحیت، اس کے مسائل اور پیداوار میں اضافے کے لیے اقدامات

نوٹ: اس ٹوپک میں سے کوئی سوال بورڈ کے پیپروں میں نہیں آیا۔

8.4 پاکستان کی اہم نہریں

1- کالاباغ کے مقام پر بیراج ہے: (LHR 19-I)
(A) سکھر (B) گڈو (C) تونسہ (D) جناح

8.5 سندھ طاس کا معاہدہ

1- عالمی بنک کے تعاون سے پاکستان اور بھارت کے مابین سندھ طاس معاہدہ طے پایا:
(A) 1950ء (B) 1958ء (C) 1960ء (D) 1962ء

2- تربیلا ڈیم کس دریا پر قائم کیا گیا ہے؟
(A) دریائے چناب (B) دریائے جہلم (C) دریائے سندھ (D) دریائے کنہار

3- منگلا ڈیم کس دریا پر قائم کیا گیا ہے؟
(A) دریائے چناب (B) دریائے جہلم (C) دریائے سندھ (D) دریائے کنہار

4- رابطہ نہروں کی کل لمبائی ہے: (LHR 17-II), (DGK) 18-II)
(A) 490 کلومیٹر (B) 590 کلومیٹر (C) 690 کلومیٹر (D) 790 کلومیٹر

8.9 زراعت میں جدیدیت

نوٹ: اس ٹوپک میں سے کوئی سوال بورڈ کے پیپروں میں نہیں آیا۔

8.10 ہماری زراعت کو درپیش اہم مسائل

نوٹ: اس ٹوپک میں سے کوئی سوال بورڈ کے پیپروں میں نہیں آیا۔

8.11 زرعی مسائل کا حل

نوٹ: اس ٹوپک میں سے کوئی سوال بورڈ کے پیپروں میں نہیں آیا۔

8.12 پاکستان کی صنعتیں

نوٹ: اس ٹوپک میں سے کوئی سوال بورڈ کے پیپروں میں نہیں آیا۔

8.13 توانائی کے مختلف وسائل (بجلی، قدرتی گیس، معدنی تیل، کوئلہ)

1- پاکستان میں پن بجلی کی پیداوار کا سب سے بڑا منصوبہ ہے:
(A) غازی بروتھا پروجیکٹ (B) منگلا ڈیم (C) تربیلا ڈیم (D) وارسک ڈیم

2- سورج سے حاصل ہونے والی توانائی کو کہتے ہیں: (AJK 15-I)
(A) ہوائی توانائی (B) شمسی توانائی (C) آبی توانائی (D) ایٹمی توانائی

3- پاکستان میں 1971ء میں پہلا ایٹمی توانائی پلانٹ قائم ہوا: (MTN 17-I), (LHR 19-I)
(A) چشمہ کے مقام پر (B) لاہور میں (C) کراچی میں (D) اسلام آباد میں

4- پاکستان نے کراچی میں پہلا ایٹمی بجلی گھر قائم کیا: (LHR 17-II)
(A) 1980ء (B) 1990ء (C) 1992ء (D) 1995ء

وارسک ڈیم کس دریا پر تعمیر کیا گیا ہے؟ (AJK 16-II), (SAH 17-II), (MTN,GUJ 18-II)

(A) دریائے جہلم (B) دریائے سندھ (C) دریائے کابل (D) دریائے سوات

-5 پاکستان میں پن بجلی کی پیداوار کا دوسرا بڑا منصوبہ ہے: (SAH 19-II)

(A) غازی بروتھا پراجیکٹ (B) منگلا ڈیم (C) تربیلا ڈیم (D) وارسک ڈیم

-6 پاکستان میں قدرتی گیس کب دریافت ہوئی؟

(A) 1951ء (B) 1952ء (C) 1955ء (D) 1956ء

-7 پاکستان میں تیل اور گیس تلاش کرنے کے لیے............''آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ'' (OGDCL) کا ادارہ قائم ہوا:

(A) 1951ء میں (B) 1952ء میں (C) 1955ء میں (D) 1961ء میں

-8 پاکستان کا کوئلے کا سب سے بڑا ذخیرہ موجود ہے:

(A) بلوچستان میں نصیر آباد کے علاقے میں (B) پنجاب میں کوہستان نمک کے علاقے میں

(C) سندھ میں تھر کے علاقے میں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

8.20 غربت کی وجوہات اور اس کو ختم کرنے کے لیے اقدامات

نوٹ: اس ٹوپک میں سے کوئی سوال بورڈ کے پیپروں میں نہیں آیا۔

چیپٹر وائز / ٹاپک وائز (مختصر سوالات) بورڈ پیپرز (2013-2019)

8.1 معاشی ترقی

-1 پروفیسر آرتھر لیوس کی معاشی ترقی کی تعریف کیجیے۔

جواب: پروفیسر آرتھر لیوس کے مطابق: ''اشیا و خدمات کی پیداوار میں اضافے کا نام معاشی ترقی ہے۔''

-2 معاشی ترقی کی تعریف کریں۔ (AJK,SAH 14-II), (LHR 15-II), (RWP 18-II), (MTN 2020-I)

جواب: کسی پسماندہ معیشت کا ترقی یافتہ معیشت کی طرف گامزن ہونا معاشی ترقی کہلاتا ہے۔

8.2 معیشت کے اہم شعبے، (الف) معدنیات، (ب) زراعت

-1 پاکستان میں معدنی تیل کے چار ذخائر کے نام لکھیے۔ (DGK 15-II)

جواب: پاکستان میں سطح مرتفع پوٹھوار کا علاقہ معدنی تیل کی پیداوار کا قدیم خطہ ہے۔ اس علاقے کے معدنی تیل کے کنویں بالکسر، کھوڑ، ڈھلیاں، جویا میر، منوال، تت، کوٹ سارنگ، میال، آدھی اور قاضیاں میں واقع ہیں۔ زیریں سندھ کے معدنی تیل کے اہم پیداواری علاقے خص خیلی، کنار، ٹنڈوالہ یار اور زم زمہ ہیں۔

-2 تانبا کے بارے میں نوٹ لکھیے۔ (یا) تانبے کا استعمال بیان کیجیے۔ (FSD,GUJ 15-II), (LHR,GUJ 17-I), (GUJ 17-II)

جواب: قدیم زمانے میں تانبے سے صرف سکے اور برتن وغیرہ بنائے جاتے تھے۔ اب پاکستان میں بجلی کی اشیاء خصوصاً تاریں وغیرہ بنانے کے لیے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں ضلع چاغی، سینڈک، قلات، ژوب اور بعض دیگر مقامات پر دریافت ہونے والے تانبے کے ذخائر نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں تانبے کے ذخائر دیر، چترال اور ہزارہ میں پائے جاتے ہیں۔

-3 گندھک کے دو استعمال تحریر کیجیے۔ (یا) گندھک کے دو استعمالات لکھیں۔ (LHR 18-I), (RWP 19-I), (RWP 2020-II)

جواب: گندھک ایک اہم معدنیات ہے۔ گندھک اسلحہ سازی کی صنعت، گندھک کا تیزاب تیار کرنے، کیمیائی صنعتوں، ادویات سازی، ماچس کی صنعت، امونیم سلفیٹ کھاد کی تیاری، رنگ اور پینٹ وغیرہ کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔

-4 پاکستان میں چونے کا پتھر کس علاقے میں پایا جاتا ہے؟ (AJK 14-I), (MTN,BWP 15-I)

جواب: پاکستان میں کھیوڑہ، ڈنڈوٹ، داؤد خیل، قائد آباد، روہڑی، کوہاٹ، ڈیرہ غازی خاں، لورالائی اور سبی وغیرہ میں جپسم پایا جاتا ہے۔

-5 معدنی ترقیاتی کارپوریشن کب اور کیوں بنائی گئی؟ (یا) پاکستان میں معدنی وسائل کی ترقی کے لیے 1975ء میں کس کارپوریشن کا قیام عمل میں آیا؟ (BWP 14-I), (AJK 14-II), (FSD,RWP 16-I), (DGK 18-I) ,(LHR 18-II)

جواب: پاکستان میں معدنی وسائل کی ترقی کے لیے 1975ء میں معدنی ترقیاتی کارپوریشن کا قیام عمل میں آیا۔

-6 خام لوہے کے ذخائر کن علاقوں میں موجود ہیں؟ (AJK 14-II)

جواب: پاکستان میں کئی مقامات سے خام لوہے کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں جن میں کالاباغ (ضلع میانوالی)، ڈومل نسار (ضلع چترال) لنگر یال اور چلغازی (ضلع چاغی) کے علاقے خام لوہے کی پیداوار کے لیے اہم ہیں۔

-7 چونے کے پتھر کے دو استعمال بیان کیجیے؟ (DGK 16-I), (RWP,SGD,BWP 16-II), (RWP,SGD 18-II), (MTN 19-I)
جواب: چونے کا پتھر شیشہ سازی، صابن بنانے، کاغذ سازی، سیمنٹ سازی، فولاد سازی، بلیچنگ پاؤڈر کی تیاری، عمارتوں کی سفیدی کرنے، رنگ سازی، کھانے والے پان، لائم اور سوڈا ایش کی صنعت میں استعمال ہوتا ہے۔

-8 پنجاب کے کن شہروں میں زمین قدرتی گیس دستیاب ہوئی ہے؟ (یا) صوبہ پنجاب میں قدرتی گیس کے ذخائر کہاں پائے جاتے ہیں؟
(FSD 15-I), (GUJ 17-II)
جواب: صوبہ پنجاب میں ڈھوڈک، پیرکوہ، ڈھلیاں اور میال میں قدرتی گیس کے ذخائر ہیں۔

-9 سندھ میں کوئلے کی کانیں کہاں ہیں؟ (SGD 14-II), (AJK 15-II), (FSD 2020-I)
جواب: صوبہ سندھ میں کوئلہ کی کانیں تھر، جمپیر، سارنگ اور لاکھڑا میں واقع ہیں۔

-10 قدرتی گیس پاکستان میں کب دریافت ہوئی؟ (SGD 14-II), (SAH,AJK,GUJ 15-I), (AJK 15-II)
جواب: پاکستان میں قدرتی گیس 1952ء میں صوبہ بلوچستان میں سوئی کے مقام سے دریافت ہوئی۔

-11 قدرتی گیس کے دو استعمالات تحریر کیجیے۔ (GUJ 19-I), (FSD 2020-II)
جواب: قدرتی گیس توانائی کا ایک سستا ذریعہ ہے۔ یہ گیس نہ صرف گھریلو بلکہ صنعتی ضروریات کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

-12 کوئلہ کا استعمال بیان کیجیے۔ (RWP,BWP 17-I), (GUJ 18-II), (SAH 2020-I)
جواب: پاکستان میں کوئلہ تھرمل بجلی پیدا کرنے، اینٹیں پکانے اور گھریلو ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

-13 تھرمل بجلی کیسے پیدا ہوتی ہے؟ (FSD 16-II), (GUJ 18-II)
جواب: تھرمل بجلی کوئلے سے تیار ہوتی ہے۔

-14 پاکستان کی معیشت کے بڑے شعبے کون سے ہیں؟ (MTN 14-I)
جواب: پاکستان کی معیشت کے بڑے شعبے معدنیات، زراعت اور صنعتیں ہیں۔

-15 پاکستان کی چار اہم معدنیات کے نام لکھیں؟ (MTN 15-II), (MTN 16-I)
جواب: پاکستان کی چار اہم معدنیات کے نام درج ذیل ہیں: (i) معدنی تیل (ii) قدرتی گیس (iii) خام لوہا (iv) کوئلہ

-16 پاکستان میں سنگ مرمر کے ذخائر کہاں ہیں؟ (GUJ 14-I)
جواب: پاکستان میں سنگ مرمر کے ذخائر مردان سوات، نوشہرہ، ہزارہ، چاغی، گلگت اور اٹک وغیرہ میں موجود ہیں۔

-17 پاکستان میں کوئلہ کے چار ذخائر کے نام لکھیے۔ (LHR 14-I), (FSD 16-II)
جواب: پاکستان میں کوئلہ کے چار ذخائر کے نام درج ذیل ہیں:
(i) صوبہ پنجاب میں مکڑوال　(ii) صوبہ سندھ میں تھر
(iii) صوبہ خیبر پختونخواہ میں ہنگو　(iv) صوبہ بلوچستان میں ہرنائی

-18 پاکستان میں کوئلہ کے ذخائر کہاں پائے جاتے ہیں؟ (GJU 19-I)
جواب: اس وقت پاکستان میں صوبہ پنجاب میں کوہستان نمک کے علاقے میں زیادہ تر کوئلہ ڈنڈوت، پڈھ اور مکڑوال کے مقامات سے نکالا جاتا ہے۔ صوبہ سندھ میں کوئلہ کی کانیں تھر، جمپیر، سارنگ اور لاکھڑا میں واقع ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں صرف ہنگو میں کوئلہ کے ذخائر ہیں جبکہ صوبہ بلوچستان میں خوست، شارگ، ڈیگاری، شیریں آب، مچھ بولان اور ہرنائی میں کوئلہ کی کان کنی ہو رہی ہے۔

-19 پاکستان میں چٹانی نمک کے کتنے ذخائر پائے جاتے ہیں نیز پاکستان میں چٹانی نمک کے وسیع ذخائر کن مقامات پر پائے جاتے ہیں؟
جواب: پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے چٹانی نمک کے 100 ملین ٹن سے زائد ذخائر سے نوازا ہے۔ پاکستان میں چٹانی نمک کے وسیع ذخائر کوہستان نمک کھیوڑہ (ضلع جہلم) کے مقام پر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ کالا باغ (ضلع میانوالی) واڑ چھا (ضلع خوشاب) اور بہادر خیل (ضلع کرک) میں بھی نمک کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔

-20 کرومائیٹ کس کام آتا ہے؟ (AJK 15-I)
جواب: کرومائیٹ اہم دھات ہے جسے زیادہ تر فولاد سازی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

-21 کوئلہ کہاں پایا جاتا ہے؟ کوئی سی دو جگہوں کے نام لکھیں۔ (LHR 14-I), (LHR 15-I), (FSD 15-II)
جواب: کوئلہ درج ذیل جگہوں پر پایا جاتا ہے:
(i) تھر　(ii) سارنگ

8.3 پاکستان کی زرعی پیداواری صلاحیت، اس کے مسائل اور پیداوار میں اضافے کے لیے اقدامات

-1 پاکستان کے زرعی شعبے کو درپیش چار اہم مسائل بیان کیجئے۔

جواب:

-1 قدرتی آفات (سیلاب اور زلزلے وغیرہ) -2 سیم وتھور کا مسئلہ

-3 غیر معیاری بیجوں اور کھاد کا استعمال -4 کسانوں کا تعلیم یافتہ نہ ہونا

-2 زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے چار اقدامات تحریر کیجئے۔ (یا) زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے تین تجاویز پیش کیجئے۔

جواب:

-1 زراعت کے شعبے کو ترقی دینے کے لئے سائنسی بنیادوں پر مختلف زرعی آلات اور جدید مشینوں کی مدد سے کھیتی باڑی کو رواج دینا ضروری ہے۔ اس سے ہماری قومی آمدنی بڑھے گی اور ملک خوشحال ہوگا۔

-2 زراعت کے پیشے میں بہتری لانے اور زیادہ سے زیادہ فی ایکڑ اوسط پیداوار کے لئے انسانی محنت ومہارت کے علاوہ اچھے بیج، کیڑے مار ادویات اور معیاری کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔

-3 پاکستان میں نہری نظام میں بہتری لا کر اور آبپاشی کے مصنوعی اور جدید طریقوں کے ذریعے فی ایکڑ اوسط پیداوار بڑھائی جاسکتی ہے۔

-4 زراعت کے میدان میں تحقیق میں اضافے سے بھی زرعی پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔

8.4 پاکستان کی اہم نہریں

-1 دریائے جہلم کی نہروں کے نام لکھئے۔ (یا) دریائے جہلم سے نکلنے والی دو نہروں کے نام لکھئے۔
(DGK 15-II), (SAH 16-II), (FSD 17-I), (RWP 19-II), (FSD 19-II)

جواب: اپر جہلم اور لوئر جہلم کی نہریں چج دوآب کی اہم نہریں ہیں۔ ان نہروں کی وجہ سے بہت سارا رقبہ زیر کاشت آ گیا ہے اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ علاوہ ازیں اپر جہلم، اپر چناب اور لوئر باری دوآب ٹرپل کینال پروجیکٹ کا حصہ ہیں۔

-2 پاکستان کے چار دریاؤں کے نام لکھیں۔ (GUJ 17-I)

جواب: پاکستان کے چار دریاؤں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

(i) دریائے سندھ (ii) دریائے راوی (iii) دریائے جہلم (iv) دریائے چناب

-3 دریائے چناب کی دو نہروں کے نام لکھیں۔

جواب: دریائے چناب کی دو نہروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں: (i) اپر چناب (ii) لوئر چناب

8.5 سندھ طاس کا معاہدہ

-1 سندھ طاس معاہدہ کیا ہے؟ (یا) سندھ طاس معاہدہ کن دو ممالک کے درمیان ہوا؟ (RWP 17-I), (GUJ,FSD 18-II)

جواب: پاکستان اور بھارت کے درمیان دریاؤں کے پانی کی تقسیم کے لیے 1960ء میں ورلڈ بنک کی ثالثی سے ایک معاہدہ طے پایا جسے سندھ طاس معاہدہ کہتے ہیں۔

-2 پاکستان اور بھارت کے درمیان ہونے والے دو معاہدوں کے نام لکھیں۔

جواب: پاکستان اور بھارت کے درمیان ہونے والے دو معاہدے مندرجہ ذیل ہیں: (i) سندھ طاس معاہدہ (ii) شملہ معاہدہ

-3 سندھ طاس معاہدہ کے تحت کتنی رابطہ نہریں بنائی گئیں اور ان رابطہ نہروں کی کل لمبائی کتنی ہے؟ (SGD 17-II)

جواب: سندھ طاس کے تحت سات رابطہ نہریں بنائی گئی اور ان رابطہ نہروں کی کل لمبائی تقریباً 590 کلومیٹر ہے جو درج ذیل ہیں:

(i) رسول، قادر آباد (ii) قادر آباد، بلوکی (iii) بلوکی، سلیمانکی (iv) تریموں، سدھنائی

(v) سدھنائی، میلسی، بہاول (vi) تونسہ، پنجند (vii) چشمہ، جہلم

8.9 زراعت میں جدیدیت

-1 زراعت میں جدیدیت پر دو نکات لکھئے۔ (GUJ 19-I)

جواب: زراعت میں جدیدیت پر دو نکات درج ذیل ہیں:

i- زراعت کے شعبے کو ترقی دینے کے لئے جدید مشینوں کی مدد سے کھیتی باڑی کو رواج دینا ضروری ہے۔ اس سے ہماری قومی آمدنی بڑھے گی اور ملک خوشحال ہوگا۔

ii- پاکستان میں جدید طریقوں کے ذریعے فی ایکڑ اوسط پیداوار بڑھائی جاسکتی ہے۔

-2 سیم وتھور کا کیا نقصان ہے؟ (SAH 15-II), (DGK 16-II)

جواب: پاکستان کی زرعی ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ سیم وتھور ہے، جس کی وجہ سے زرعی زمین قابل کاشت نہیں رہتی۔

8.10 ہماری زراعت کو درپیش اہم مسائل

-1 پاکستان کے زرعی شعبہ کو درپیش چار اہم مسائل بیان کیجیے۔ (یا) ہماری زراعت کو درپیش اہم مسائل بیان کریں۔ (یا) زراعت کو درپیش چار اہم مسائل کے نام لکھیں۔ (LHR,BWP 14-I), (SAH 14-II), (SAH,MTN,AJK 15-I), (FSD,MTN,GUJ 15-II), (FSD,DGK,MTN 16-I), (SAH,AJK,FSD,LHR,BWP 16-II), (DGK,SGD,GUJ 17-I), (BWP,SAH 17-II), (BWP 18-I), (RWP,BWP 18-II) , (BWP 19-II), (RWP 2020-I), (LHR 2020-I)

جواب: پاکستان کے زرعی شعبہ کو درپیش چار اہم مسائل درج ذیل ہیں:

(i) زرعی لوازمات کی کمی　　(ii) قدرتی آفات

(iii) قابل کاشت رقبہ کا غیر معیاری استعمال　　(iv) ناکافی ذرائع آبپاشی

-2 تین زرعی لوازمات کے نام تحریر کریں۔ (AJK 15-II)

جواب: تین زرعی لوازمات کے نام درج ذیل ہیں:

(i) خوشحال کسان　　(ii) اچھے بیج، کیمیائی، کھادیں، کیڑے مار ادویات، ٹریکٹر، تھریشر ہارویسٹر　　(iii) آبپاشی کے جدید ذرائع

8.11 زرعی مسائل کا حل

-1 پاکستان میں زرعی مسائل کو حل کرنے کے لیے دو/تین تجاویز پیش کریں؟ (RWP,AJK,SGD 14-I), (RWP,AJK,MTN 14-II), (MTN,AJK,FSD 15-I), (FSD 17-I),(SAH,DGK,FSD,RWP 17-II), (FSD 18-I), (MTN,SAH 18-II)

جواب: پاکستان میں زرعی مسائل کو حل کرنے کے لیے تین تجاویز:

(i) کسانوں کو زرعی کاشت کے جدید طریقوں کے لیے بلاسود قرضے دیے جائیں اور زرعی ترقی کے لیے ان قرضوں کے استعمال کی نگرانی کی جائے تاکہ قرضوں کی رقوم فضول خرچی میں ضائع نہ کی جائے۔

(ii) فصلوں کو پانی کی فراہمی کے لیے بارشوں کا پانی ڈیم بنا کر ذخیرہ کیا جائے جس سے سیلاب پر قابو پانے کے علاوہ بجلی کی پیداوار بڑھانے میں مدد ملے گی۔

(iii) قابل کاشت رقبہ کو مکمل طور پر استعمال کیا جائے بنجر اور ویران زمینوں کو کاشت کے قابل بنایا جائے۔

-2 قدرتی آفات کیا ہیں؟ (AJK 15-I)

جواب: ملک میں سیلاب، زلزلے، آندھیاں اور خشک سالی وغیرہ قدرتی آفات ہیں

8.12 پاکستان کی صنعتیں

-1 چھوٹی صنعت سے کیا مراد ہے؟ (یا) پاکستان کی چھوٹی صنعت کی وضاحت کیجیے۔ (یا) چھوٹی صنعت سے کیا مراد ہے؟ چند چھوٹی صنعتوں کے نام لکھیے۔ (LHR,MTN 14-I), (MTN,SAH,RWP 14-II), (FSD,SAH,RWP 15-I), (GUJ,MTN,AJK 15-II), (DGK,SAH,DGK 16-I), (FSD 16-II), (SAH,MTN 17-I), (BWP 17-II), (SGD,FSD,GUJ,BWP 18-I), (MTN,SAH,LHR 18-II), (GUJ 19-II)

جواب: چھوٹی صنعت سے مراد وہ صنعت ہوتی ہے جو مقامی طور پر 2 سے 9 مزدوروں کو ملازم رکھ کر مختلف اشیاء بناتی ہے۔ مثلاً دودھ کی صنعت، پولٹری فارم، شہد کی کھیاں پالنا، کارپٹ بنانا، کھیلوں کی اشیاء بنانا اور لوہے سے بننے والی روزمرہ کی استعمال ہونے والی اشیاء بنانے والی صنعت وغیرہ۔

-2 دو گھریلو صنعتوں کے نام لکھیے۔ (یا) گھریلو صنعت سے کیا مراد ہے؟ (DGK 16-II), (GUJ 19-I), (SAH 2020-I)

جواب: وہ صنعت یا پیداواری عمل جو گھروں پر یا چھوٹے پیمانے پر سرانجام دیا جاتا ہے، گھریلو صنعت کے زمرے میں آتا ہے۔

(i) چرخے سے کاتنے کا کام　　(ii) چمڑے کا سامان بنانا　　(iii) مٹی کے برتن بنانا

-3 پاکستان کی کوئی سی دو/چار گھریلو صنعتوں کے نام لکھیں۔ (RWP 16-I), (GUJ,AJK 16-II), (DGK,FSD 17-II)

جواب: گھریلو صنعتوں میں ہماری مشہور درج ذیل صنعتیں شامل ہیں۔

(i) مٹی کے برتن　　(ii) چمڑے کا سامان بنانا

(iii) لکڑی اور لوہے کا کام کرنا　　(iv) دستی اوزاروں سے سوتی، اونی اور پٹ سن کی اشیاء بننا

-4 کوئی سے چار بڑے پیمانے کی صنعتوں کے نام لکھیں؟ (DGK 14-II), (BWP 16-I), (SAH 17-II)

جواب: بڑے پیمانے کی چار بڑی صنعتوں کے نام:

(i) چینی بنانے کی صنعت (ii) لوہے اور فولاد کی صنعت

(iii) پٹرولیم اور پٹرولیم کی اشیا پیدا کرنے کی صنعت (iv) سیمنٹ کی صنعت

5- سمال سکیل انڈسٹری کے دو مسائل لکھیے۔ (LHR 14-II), (DGK 15-I)

جواب: سمال سکیل انڈسٹری کے دو مسائل درج ذیل ہیں:

(i) چھوٹی صنعت کو منڈیوں کی سہولتیں آج کے جدید دور میں مشکل سے ملتی ہیں۔

(ii) ان کا مقابلہ بڑی صنعتوں سے ہوتا ہے جو زیادہ اچھا مال بیچتی ہیں۔

6- پاکستان سیمنٹ کن ممالک کو برآمد کرتا ہے؟ (SAH 19-II)

جواب: پاکستان سیمنٹ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت، بحرین وغیرہ کو برآمد کرتا ہے۔

8.13 توانائی کے مختلف وسائل (بجلی، قدرتی گیس، معدنی تیل، کوئلہ)

1- پاکستان میں بجلی کے وسائل کے نام لکھیں؟ (یا) پاکستان میں توانائی کے وسائل کے نام لکھیں۔ (یا) توانائی کے دو اہم ذرائع لکھیے۔ (یا) توانائی کے دو بڑے وسائل کے نام تحریر کریں۔
(MTN 14-I), (RWP 15-I), (MTN 15-II), (DGK 16-II), (RWP,BWP 17-II), (MTN 18-I)

جواب: پاکستان میں بجلی کے وسائل کے نام درج ذیل ہیں:

(i) پن بجلی (ii) تھرمل بجلی (iii) ایٹمی توانائی (iv) شمسی توانائی (v) ہوا سے بجلی کی پیداوار

2- پاکستان میں پن بجلی کی پیداوار کا سب سے بڑا منصوبہ کہاں ہے؟ (یا) پاکستان میں پن بجلی کے ذرائع پر نوٹ لکھیں۔
(LHR 15-I), (BWP 15-II) ,(DGK 18-I)

جواب: پاکستان میں پن بجلی کے بڑے منصوبے درج ذیل ہیں:

(i) تربیلا ڈیم دریائے سندھ پر پن بجلی کی پیداوار کا سب سے بڑا منصوبہ ہے۔ غازی بروتھا پروجیکٹ پاکستان کا دوسرا بڑا پروجیکٹ ہے۔

(ii) دریائے جہلم پر واقع منگلا ڈیم پاکستان میں پن بجلی کی پیداوار کا تیسرا بڑا ذریعہ ہے۔ وارسک ڈیم دریائے کابل پر تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مالاکنڈ، درگئی پن بجلی کے منصوبے اور رسول پن بجلی گھر سے بھی پن بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

3- پاکستان کی جوہری توانائی کی وضاحت کریں۔ (یا) پاکستان میں ایٹمی توانائی کے کوئی سے دو پلانٹس کے نام لکھیے۔
(RWP 14-II), (MTN 2020-I), (GUJ 2020-I)

جواب: پاکستان میں 1971ء میں جوہری توانائی متعارف ہوئی جب کراچی میں پہلا پلانٹ "کراچی نیوکلیئر پاور پلانٹس (کینوپ)" قائم کیا گیا۔ دوسرا ایٹمی بجلی گھر چشمہ کے مقام پر لگایا گیا جسے "چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹس یونٹ I" کا نام دیا گیا اور اسے 13 جون 2000ء کو نیشنل گرڈ کے ساتھ منسلک کیا گیا ان کے علاوہ چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹس یونٹ II زیر تعمیر ہے۔

4- معدنی تیل کی اہم مصنوعات کونسی ہیں؟ کوئی سے چار کے نام لکھیں۔ (یا) معدنی تیل کی اہم مصنوعات کے نام لکھیے۔
(LHR 19-II) (BWP 17-I)

جواب: معدنی تیل کی اہم مصنوعات میں گیسولین، مٹی کا تیل، ڈیزل، موبل آئل، موم اور کول تار وغیرہ شامل ہیں۔

5- OGDCL سے کیا مراد ہے؟ (یا) OGDCL کن الفاظ کا مخفف ہے؟ (یا) ادارہ "آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ" (OGDCL) کب اور کس مقصد کے لیے قائم ہوا؟
(LHR 17-I), (SAH 18-I), (LHR 19-I)

جواب: پاکستان میں تیل اور گیس دریافت کرنے کے لیے 1961ء میں "آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ" (OGDCL) کا ادارہ قائم کیا گیا۔

6- ہوا سے بجلی کیسے پیدا ہوتی ہے؟ (SAH 15-I), (FSD 18-II)

جواب: ونڈ مل قریباً 80 میٹر اونچے کھمبے پر لگے تین یا چار بڑے بڑے پروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ پرونڈ مل کے ٹربائنز کہلاتے ہیں۔ جب ہوا سے ٹربائنز گھومتے ہیں تو ان کی انرجی کو کام میں لایا جاتا ہے۔

7- شمسی بجلی سے کیا مراد ہے؟ (RWP 16-I), (DGK 17-II)

جواب: سورج سے حاصل ہونے والی توانائی کو شمسی بجلی کہتے ہیں۔

8- غازی بروتھا ڈیم سے کیا مراد ہے؟ (LHR 14-II)

جواب: غازی بروتھا ڈیم پاکستان میں بجلی پیدا کرنے کا دوسرا بڑا پروجیکٹ ہے۔

9- وارسک ڈیم کس دریا پر بنایا گیا ہے؟

جواب: وارسک ڈیم دریائے کابل پر بنایا گیا۔

taleemcity.com

-10 پنجاب کے کن شہروں میں قدرتی گیس دستیاب ہوئی ہے؟ **(FSD 15-I)**

جواب: پنجاب میں ڈھوڈک، پیرکوہ، ڈھلیاں اور میال میں قدرتی گیس دستیاب ہوئی ہے۔

-12 پاکستان میں نیوکلیئر پاور پلانٹس کہاں کہاں لگائے گئے ہیں؟

جواب: پاکستان میں نیوکلیئر پاور پلانٹس درج ذیل مقامات پر لگائے گئے ہیں:

(i) پاکستان میں 1971ء میں ایٹمی توانائی متعارف ہوئی جب کراچی میں پہلا پلانٹ ''کراچی نیوکلیئر پاور پلانٹس (کینوپ) KANUPP قائم کیا گیا۔

(ii) دوسرا ایٹمی بجلی گھر چشمہ کے مقام پر لگایا گیا جسے ''چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹس یونٹ I'' کا نام دیا گیا اور اسے 13 جون 2000 کو نیشنل گرڈ کے ساتھ منسلک کیا گیا۔

(iii) چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹس یونٹ II زیر تعمیر ہے۔

-13 پن بجلی سے کیا مراد ہے؟ **(BWP 19-I)**

جواب: بہتے پانی کی کائی نیٹک انرجی سے الیکٹریسٹی کا حصول پن بجلی (ہائیڈرو الیکٹرک پاور) کہلاتا ہے۔

8.20 غربت کی وجوہات اور اس کو ختم کرنے کے لیے اقدامات

-1 پاکستان میں غربت کے کوئی سے دو اسباب لکھیں؟ (یا) پاکستان میں غربت کی کوئی چار وجوہات تحریر کریں۔ **(GUJ 15-I), (RWP 15-II),(BWP 16-I),(RWP 18-I),(MTN 18-II),(SAH 19-II),(RWP 19-I),(BWP, GUJ, 2020-I)**

جواب: پاکستان میں غربت کے دو اسباب:

(i) پاکستان کی آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے اس کے مقابلے میں پیداواری وسائل میں کم اضافہ ہو رہا ہے۔

(ii) توانائی کے بحران کی وجہ سے روزگار کے مواقع کم ملتے ہیں۔

(iii) ناخواندگی اور ٹیکنیکل تعلیم کے کم ہونے کی وجہ سے بھی ہمارا ملک غربت کا شکار ہے۔

(iv) پاکستان میں معاشی ترقی کی سست رفتار ہے اور تجارتی سرگرمیاں بھی محدود ہیں۔

-2 پاکستان کے دیہی اور شہری علاقوں میں غربت کا کیا تناسب ہے؟ **(AJK 15-II)**

جواب: پاکستان میں شہری علاقوں میں 13 فیصد لوگ غربت کی لکیر سے نیچے ہیں جب کہ دیہاتوں میں غربت کا تناسب 39 فیصد ہے۔

-3 غربت میں کمی کے لیے کوئی سے دو اقدامات تحریر کریں۔ **(RWP 16-I)**

جواب: غربت میں کمی کے دو اقدامات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) ملک میں مختلف محکموں میں نئی ملازمتیں پیدا کی جائیں۔

(ii) نوجوانوں کیلئے قرضہ سکیمیں شروع کی جائیں تاکہ وہ اپنا کاروبار شروع کر سکیں۔

taleemcity.com

باب 9
آبادی، معاشرہ اور پاکستان کی ثقافت
(Population, Society and Culture of Pakistan)

مشقی سوالات کا حل

حصہ اوّل

-1 (الف) ہر سوال کے چار جواب دیے گئے ہیں۔ درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

-1 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی تھی:
(LHR 16-I), (SAH,GUJ,RWP 16-II), (GUJ 17-I), (LHR,FSD,BWP,SAH 17-II), (MTN,RWP 18-I), (SGD,DGK 18-II), (FSD 19-II), (SAH 19-II)

(A) 188.02 ملین　(B) 65.3 ملین　(C) 142.310 ملین　(D) 132.3 ملین ✓

-3 2013-14 کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں شرح خواندگی تھی:
(FSD,DGK,SGD 14-I), (SGD 14-II), (LHR,FSD,DGK 15-I), (DGK,BWP,SGD 15-II), (SAH 16-I), (MTN 16-II), (BWP 19-II)

(A) 43 فیصد　(B) 45 فیصد　(C) 55 فیصد　(D) 60 فیصد ✓

-5 اردو غزل کا پہلا دیوان مرتب کیا:
(DGK 14-I), (MTN,SGD,RWP 14-II), (LHR,MTN,BWP 15-I), (MTN,DGK 16-I), (MTN,DGK,LHR 16-II), (GUJ,FSD,BWP 17-I), (DGK 17-II), (SAH,BWP 18-I), (FSD,SAH 18-II), (GUJ 19-II), (RWP 19-I)

(A) مرزا محمد رفیع سودا　(B) سلطان محمد قلی قطب شاہ ✓　(C) میر تقی میر　(D) خواجہ میر درد

-7 بلوچستان کے علاقے قلات اور اس کے ارد گرد مقامی زبان بولی جاتی ہے:
(SHW 2016 G-II), (FSD 2017 G-I), (LHR 2014 G-I), (SRG 2014 G-I), (RWP 2014 G-II), (SRG 2015 G-I), (SRG 2015 G-II), (SHW 2015 G-I), (GUJ 2016 G-II), (MTN 2016 G-II), (D.G.K 2016 G-I), (D.G.K 2016 G-II), (SAH 19-I) (SAH 19-II), (MTN 19-I)

(A) بلوچی ✓　(B) براہوی　(C) سرائیکی　(D) ہندکو

(ب) مختصر جواب دیں۔

(i) پنجابی زبان کے تین اہم قصوں کے نام لکھیں۔
(FSD 2014 G-I), (FSD 2016 G-I), (LHR 2016 G-I), (MTN 2016 G-II), (SHW 2016 G-II), (BWP 2016 G-II), (SRG 2016 G-I), (LHR 2017 G-I) (MTN,LHR,SGD,FSD 18-I), (BWP,SGD,LHR,DGK,SAH 18-II), (MTN 19-I), (LHR 19-II), (BWP 19-I), (RWP 19-II), (FSD 2020-II), (BWP 2020-I), (GUJ 2020-I)

جواب: وارث شاہ کا قصہ ہیر رانجھا، ہاشم شاہ کا قصہ سسی پنوں، حافظ برخوردار کا قصہ مرزا صاحباں، فضل شاہ کا قصہ سوہنی مہینوال وغیرہ مشہور ہیں۔

(ii) یونیورسٹی کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟
(FSD 2014 G-II), (FSD 2015 G-II) (LHR 2016 G-II), (BWP 2016 G-II), (FSD,MTN,SAH 17-I), (RWP,SGD,DGK 17-II), (MTN,LHR 18-I), (SAH,LHR 18-II), (LHR 19-II), (BWP 19-I), (RWP 19-II), (MTN, RWP 2020-I)

جواب: اعلیٰ ثانوی تعلیم کے بعد یونیورسٹی کی تعلیم شروع ہوتی ہے جس کے لیے ملک میں کئی یونیورسٹیاں قائم ہیں۔ یونیورسٹی تعلیم کی کئی اقسام ہیں۔ یہ تعلیم بی۔اے، بی۔ایس۔سی اور ایم۔اے۔ ایم۔ایس۔سی پر مشتمل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں کے علاوہ بہت سارے کالجوں میں بھی اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے۔

(iii) دیہی اور شہری آبادی کی تقسیم سے کیا مراد ہے؟
(RWP 2016 G-II), (MTN 18-II), (FSD 2020-II), (LHR 2020-I)

جواب: پاکستان میں کل آبادی کا قریباً ایک تہائی شہروں میں آباد ہے۔ اکنامک سروے آف پاکستان 12-2011 کے مطابق پاکستان کے شہری علاقوں میں 67.55 ملین افراد آباد ہیں جبکہ باقی دیہی علاقوں میں آباد ہیں۔ شہری آبادی میں دیہاتی علاقوں کے مقابلے میں بجلی، گیس، ٹیلی فون، سڑکوں اور تعلیم وغیرہ کی سہولتیں نہ صرف بہت زیادہ بلکہ بہتر بھی ہوتی ہیں۔ پاکستان میں کل آبادی کا قریباً دو تہائی دیہات میں آباد ہے، جس کے روزگار کا زیادہ تر انحصار زراعت پر ہے۔ دیہاتوں میں زندگی کی جدید سہولتوں جیسے پانی، بجلی، سکولوں، کالجوں، ہسپتالوں اور تجارتی مراکز کا فقدان ہوتا ہے۔

(iv) افراطِ آبادی سے کون کون سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں؟
(MTN 2014 G-II), (D.G. Khan 2015 G-II), (LHR 2017 G-I), (MTN 18-II), (GUJ 19-I), (LHR 19-I), (BWP 19-II), (SRG, RWP, LHR 2020-I)

جواب: اس افراط آبادی نے پاکستان کے طبی ڈھانچے کو بالکل مفلوج کر کے رکھ دیا ہے اور ملک بے شمار طبی مسائل کا شکار ہے۔ پاکستان افراط آبادی کے مسئلے سے دور چار ہے، جس کی وجہ سے تعلیمی اداروں کی کمی ہوتی جارہی ہے اور طلبہ کو تعلیم حاصل کرنے کے مناسب مواقع نہیں مل رہے۔

(v) پشتو زبان کی ترقی میں رحمان بابا کا کیا کردار ہے؟ (LHR 2016 G-II), (SHW 2016 G-II), (LHR 2017 G-I), (GUJ 18-I), (GUJ 19-II), (RWP 19-I), (SRG 2020-I), (SRG 2020-II)

جواب: پشتو ادب کے دوسرے بڑے شاعر رحمان بابا ہیں۔ یہ فقیر صفت شاعر ہمیشہ عشق و تصوف کی کیفیات میں مگن رہتے تھے اور یہی ان کی شاعری کے موضوع بھی تھے۔ ان کے نزدیک عشق ہی کائنات کی تخلیق کا باعث ہے۔ رحمان بابا کو پشتون معاشرے میں ایک اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ خوشحال خاں خٹک اور رحمان بابا کا انداز پشتو ادب میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کی چھاپ بعد میں آنے والے شعراء پر بھی پائی جاتی ہے۔

(vii) پاکستان کے اہم کھیل کون سے ہیں؟ (AJK,LHR,RWP,BWP 14-I), (MTN,RWP,FSD,SAII 14-II), (LHR,BWP,MTN 15-I), (DGK,MTN 15-II), (FSD 16-I), (MTN 16-II), (SAII 17-I), (FSD 19-I)

جواب: کرکٹ، ہاکی، سکوائش، کبڈی، کشتیاں اور سنوکر پاکستان کے اہم کھیل ہیں۔

حصہ دوم

-2 درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جواب دیں۔

-2 پاکستان کے تعلیمی ڈھانچے کی وضاحت کریں۔ (BWP 2014 G-II)(RWP 2016 G-II)(SRG 2016 G-II)

جواب: پاکستان کا تعلیمی ڈھانچہ: پاکستان کے تعلیمی ڈھانچے کو درج ذیل مراحل میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

-1 **پری پ اور پرائمری تعلیم:** اول جماعت سے پہلے کی تعلیم پری پ یا کچی جماعت کی تعلیم کہلاتی ہے۔ اس میں عموماً 3 سے 4 سال کے بچے شامل ہوتے ہیں۔ جماعت اول سے پنجم تک پرائمری تعلیم ہوتی ہے جو پرائمری اور مسجد مکتب سکولوں میں بچوں کو دی جاتی ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں کوشش کر رہی ہیں کہ ہر گاؤں کی سطح پر بھی پرائمری سکول قائم کیے جائیں تاکہ تمام لوگوں کو یکساں تعلیم کی سہولت میسر ہو۔

-2 **مڈل، ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیم:** پاکستان میں مڈل کی تعلیم کا سلسلہ چھٹی سے آٹھویں جماعت اور ثانوی حصہ نویں سے دسویں جماعتوں تک چلتا ہے جبکہ اعلیٰ ثانوی گیارھویں اور بارھویں جماعتوں پر مشتمل ہے۔ اعلیٰ ثانوی تعلیم کا کورس دو سال کا ہے۔ جس میں آرٹس، سائنس اور کامرس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ثانوی تعلیم میں پانچویں اور آٹھویں جماعتوں کے امتحانات محکمہ ایجوکیشن کی زیر نگرانی منعقد ہوتے ہیں جبکہ نویں سے بارھویں جماعتوں کے امتحانات بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن منعقد کرواتا ہے۔

-3 **یونیورسٹی کی تعلیم:** اعلیٰ ثانوی تعلیم کے بعد یونیورسٹی تعلیم شروع ہوتی ہے جس کے لیے ملک میں کئی یونیورسٹیاں قائم ہیں۔ یونیورسٹی تعلیم کی کئی اقسام ہیں۔ یہ تعلیم بی۔ اے، بی۔ ایس۔ سی اور ایم۔ اے۔ ایم۔ ایس۔ سی پر مشتمل ہے۔ یونیورسٹیوں کے علاوہ بہت سارے کالجوں میں بھی اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے۔ پیشہ ورانہ تعلیم کے لیے طلبہ کو متعلقہ پیشہ ورانہ کالجوں میں داخلہ لینا پڑتا ہے۔ اس طرح کامرس، زراعت اور دیگر فنی علوم کی تعلیم کے حصول کے لیے کالج اور یونیورسٹیاں بھی قائم ہیں۔

-3 پاکستان میں قومی رابطے کی زبان اردو کو کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: اردو پاکستان کی قومی زبان ہونے کے ساتھ ساتھ قومی تشخص کی علامت ہے اور رابطے کی زبان کی حیثیت بھی رکھتی ہے۔ جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کے عہد حکومت میں لشکروں میں مختلف علاقوں کے لوگ بھرتی کیے جاتے تھے۔ ان میں پنجابی، سندھی، پٹھان، بنگالی، عربی، بلوچ، ایرانی، ترکی اور ہندوستانی وغیرہ شامل تھے۔ لشکر میں موجود یہ لوگ مختلف زبانیں بولتے تھے، اس لیے ان کے میل جول سے ایک نئی زبان اردو پیدا ہوئی۔ اردو ترکی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ''لشکر'' کے ہیں۔

اردو کا ارتقا

☆ شروع میں اسے ہندی اور ہندوستانی کہا جاتا تھا۔ بعد میں یہ ریختہ کہلائی۔ اس طرح اردو نے مختلف ادوار میں اپنے کئی نام تبدیل کیے۔

☆ مختلف مراحل میں ناموں کی طرح اس کا ادبی آہنگ بھی بدلتا رہا مثلاً امیر خسرو ہندی کے قدیم شاعر گردانے جاتے ہیں۔

☆ ریختہ کے دور میں مصحفی وغیرہ اور اردوئے معلیٰ کے دور میں مرزا غالب اور ذوق وغیرہ مشہور شاعر ہیں۔

☆ 1647ء میں شاہ جہاں نے آگرہ کی بجائے دہلی کو اپنا دارالخلافہ بنایا تو لشکری زبان بولنے والے اور دہلی کی زبان بولنے والے ایک ہی بازار میں رہتے تھے۔ بادشاہ نے اس بازار کو اردوئے معلیٰ کے نام سے پکارنا تجویز کیا۔ لہذا وہاں بولی جانے والی زبان کو اسی نسبت سے اردوئے معلیٰ یا دہلوی زبان کہا جانے لگا۔

☆ جب یہ زبان دکن اور گجرات پہنچی تو اسے دکنی اور گجراتی بھی کہا گیا۔ اس کی مقبولیت کو دیکھ کر امرا نے اس کی ترقی کے لیے خصوصی کوششیں کیں۔ اس طرح یہ بول چال کی سطح سے بلند ہو کر بہت جلد ادبی درجہ تک پہنچ گئی۔

اردو شاعری کا آغاز

☆ جدید تحقیق کے مطابق سلطان محمد قلی قطب شاہ، والئی گولکنڈہ نے اردو غزل کا پہلا دیوان مرتب کیا۔
☆ دکن ہی کے ولی دکنی کا شمار بھی اردو کے ابتدائی شعرا میں ہوتا ہے۔
☆ جن شعرا نے اردو ادب کا دامن وسیع تر کیا، ان میں مرزا محمد رفیع سودا، میر تقی میر اور خواجہ میر درد شامل ہیں۔
☆ دہلی اور دکن کے علاوہ اردو کی مقبولیت ریاست اودھ اور لکھنو میں بھی ہونے لگی۔ اسی سرزمین پر غزل کے ساتھ ساتھ مرثیہ گوئی کے فن کا بھی فروغ ہوا اور انیس و دبیر جیسے بلند پایہ شعرا اردو کو نصیب ہوئے۔
☆ انیسویں صدی کے ابتدائی عشروں میں میں نظم کو خوب ترقی ملی۔ اس دور میں ذوق، بہادر شاہ ظفر اور مرزا غالب جیسے عظیم المرتبت شاعر پیدا ہوئے۔
مرزا غالب کی غزل کے ساتھ ساتھ ان کی نثر بھی اردو ادب کا قیمتی سرمایہ ہے۔
اسی زمانے میں مولانا حالی نے مسدس لکھی اور مسلمان قوم کو جھنجھوڑ کر اپنے عظیم ورثے کا احساس دلایا۔
☆ شاعر مشرق علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے فلسفے اور شاعری کا سورج اس کے بعد طلوع ہوتا ہے، انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعے پورے جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کو یہ بات باور کروانے کی کوشش کی کہ مسلمان عظیم ثقافتی، تمدنی اور نظریاتی ورثے کے حامل ہیں۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی۔ ان کی شاعری عوام میں اتنی مقبول تھی کہ بعض لوگوں کو ان کی طویل نظمیں بھی یاد ہوتی تھیں۔ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بعد جدید ادب کے زیر اثر اردو ادب میں ترقی پسند تحریک کا آغاز ہوا۔

اردو کی ترقی میں نثر نگاروں کا کردار

☆ 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد جنوبی ایشیا میں سیاسی و معاشرتی حالات میں نمایاں تبدیلی آئی، جس کے باعث تخلیقی اردو ادب نے ایک نیا رخ اختیار کیا۔
☆ سرسید احمد خاں کی تحریک علی گڑھ کی وجہ سے مسلمانوں کی معاشرتی ترقی کے ساتھ ساتھ اردو ادب میں نثر نے نمایاں ترقی حاصل کی۔
☆ سرسید اور ان کے رفقا نے اردو نظم اور نثر پر نئے تجربات کیے اور اردو کو نئی جہتوں سے روشناس کرایا۔ اس دور میں قومی احساس و درد بحیثیت مجموعی پیدا ہوا۔ انھی ایام میں مولانا شبلی نے اسلامی تاریخ کو ایک نئے انداز میں پیش کیا۔
☆ **تحریک آزادی کے دوران اور قیام پاکستان کے بعد اردو ادب کی ترقی میں ایک آزاد اور اعتماد کی فضا قائم ہوئی، جس میں مختلف ادیبوں نے اپنے اپنے اصناف سخن میں نمایاں کام کیے۔ ان میں تحقیق و تنقید، اردو شاعری، اردو ناول نگاری، ڈرامہ نویسی اور افسانہ نویسی قابل ذکر ہیں۔**

-4 اردو، پنجابی اور سندھی زبان کے مختلف ارتقائی مراحل کی وضاحت کریں۔

(LHR 2014 G-II)(SRG 2015 G-I)(SRG 2015 G-II)

جواب: **اردو (Urdu):** اردو پاکستان کی قومی زبان ہونے کے ساتھ ساتھ قومی تشخص کی علامت ہے اور رابطے کی زبان کی حیثیت بھی رکھتی ہے۔ جنوبی ایشیا میں مسلمانوں کے عہد حکومت میں لشکروں میں مختلف علاقوں کے لوگ بھرتی کیے جاتے تھے۔ ان میں پنجابی، سندھی، پٹھان، بنگالی، عربی، بلوچ، ایرانی، ترکی، بنگالی اور ہندوستانی وغیرہ شامل تھے۔ لشکر میں موجود یہ لوگ مختلف زبانیں بولتے تھے، اس لیے ان کے میل جول سے ایک نئی زبان لشکر (اردو) پیدا ہوئی۔ اردو ترکی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی "لشکر" کے ہیں۔

اردو کا ارتقاء:

☆ شروع میں اسے ہندی اور ہندوستانی کہا جاتا تھا۔ بعد میں یہ ریختہ کہلائی۔ اس طرح اردو نے مختلف ادوار میں اپنے کئی نام تبدیل کیے۔
☆ مختلف مراحل میں ناموں کی طرح اس کا ادبی آہنگ بھی بدلتا رہا مثلاً امیر خسرو ہندی کے قدیم شاعر گردانے جاتے ہیں۔
☆ ریختہ کے دور میں مصحفی وغیرہ اور اردوئے معلیٰ کے دور میں مرزا غالب اور ذوق وغیرہ مشہور شاعر ہیں۔
☆ 1647ء میں شاہ جہاں نے آگرہ کی بجائے دہلی کو اپنا دارالخلافہ بنایا تو لشکری زبان بولنے والے اور دہلی کی زبان بولنے والے ایک ہی بازار میں رہتے تھے۔ بادشاہ نے اس بازار کو اردوئے معلیٰ کے نام سے پکارنا تجویز کیا۔ لہٰذا وہاں بولی جانے والی زبان کو اسی نسبت سے اردوئے معلیٰ یا دہلوی زبان کہا جانے لگا۔
☆ جب یہ زبان دکن اور گجرات پہنچی تو اسے دکنی اور گجراتی بھی کہا گیا۔ اس کی مقبولیت کو دیکھ کر امرا نے اس کی ترقی کے لیے خصوصی کوششیں کیں۔ اس طرح یہ بول چال کی سطح سے بلند ہو کر بہت جلد ادبی درجہ تک پہنچ گئی۔

پنجابی (Punjabi):

پنجابی زبان صوبہ پنجاب کی بہت قدیم زبان ہے، اس لیے اس زبان کا ربط قدیم دراوڑی یا ہڑپائی زبان سے ملتا ہے۔ تاریخی و جغرافیائی تبدیلیوں کے باعث اس کے چھے بڑے لہجے یا بولیاں ہیں۔ ان کو مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ شاہ پوری، ماجھی، چھاچھی، سرائیکی، دھنی اور پوٹھوہاری وغیرہ۔ سب سے معیاری ماجھی لہجہ سمجھا جاتا ہے جو لاہور اور اس کے آس پاس کے علاقے میں رائج ہے۔

پنجابی زبان کے علم و ادب کی نشان دہی محمود غزنوی کی آمد کے زمانے سے ہوتی ہے۔اس دور کی شاعری کا موضوع تصوف، پیار و محبت اور حب الوطنی ہے۔اس سلسلہ میں حضرت بابا فرید گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ کا نام آتا ہے۔اس کے بعد سلطان باہو رحمتہ اللہ علیہ، بابا بلھے شاہ رحمتہ اللہ علیہ، خواجہ فرید رحمتہ اللہ علیہ کا دور آتا ہے۔تصوف کے ساتھ ساتھ اپنے زمانے کے معاشرتی و سیاسی حالات کے رنگ و اثرات ان پر غالب تھے۔اس کا اظہار خاص اور عام فہم علامتوں میں نظر آتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ان کا کلام عوام میں بے حد مقبول ہے۔

پنجابی زبان کی شاعری میں داستان گوئی کو خاص مقام حاصل ہے۔جن شعرا نے پنجابی کی لوک داستان کو منظوم کیا، ان میں وارث شاہ کا قصہ ہیر رانجھا، ہاشم شاہ کا قصہ سسی پنوں، حافظ برخودار کا قصہ مرزا صاحباں، فضل شاہ کا قصہ سوہنی مہینوال وغیرہ مشہور ہیں۔ان قصوں میں اعلیٰ درجے کی شاعری کے علاوہ اس وقت کے پنجاب کی تاریخ نیز معاشی، مذہبی اور معاشرتی زندگی کی بھرپور جھلک بھی دکھائی دیتی ہے۔

مشہور پنجابی ناول نگاروں میں دبیر سنگھ، میرن سنگھ اور سیداں بخش منہاس کے ناول بہت مشہور ہیں۔پنجابی ادب کی دنیا کے ادب میں نظیر نہیں ملتی کیونکہ یہ اپنے اظہار کے حوالے سے ایک بھرپور، موثر اور بے باک تصویر پیش کرتا ہے۔اس کے اصناف سخن میں زندگی کی چھوٹی چھوٹی محسوسات کا اظہار کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ان میں وار، ڈھوٹ، ماہیا، دوھے، گھوڑی، سٹھنیاں، ٹپے، بھی، بولیاں وغیر شامل ہیں۔

سندھی(Sindhi): سندھی ایک قدیم ترین زبان ہے جو پاکستان کے صوبہ سندھ میں بولی جاتی ہے۔آریائی خاندان سے تعلق کے باعث یہ دریائے سندھ کی وادی اور اردگرد کے علاقوں میں بولی جاتی ہے۔اس زبان پر یونانی، ترکی، ایرانی، دراوڑی سنسکرت، عربی، فارسی اور دیگر قدیم زبانوں کے اثرات نمایاں ہیں اور یہ عربی کی طرح لکھی جاتی ہے۔انگریزوں کی آمد کے بعد انگریزی زبان کے الفاظ بھی سندھی میں شامل ہوئے جس کے باعث سندھی زبان کے ادب اور ذخیرہ الفاظ میں وسعت آئی۔یہ زبان اپنی قدیم ثقافتی ورثے کے سبب پاکستان کی دیگر علاقائی زبانوں کی نسبت زیادہ مضبوط ہے۔

سندھی زبان کے کئی لہجے ہیں۔سندھ کے زیریں اور راجستھانی علاقے میں کچھی، کھاٹیاواڑی اور عقدی کی بولیاں رائج ہیں جبکہ باقی علاقوں میں مستعمل بولیوں کو کوہستانی، سرائیکی اور وچولی کہا جاتا ہے۔اس کا معیاری لہجہ (ساہتی) علمی، ادبی اور صحافتی نگارشات میں اولیت کا درجہ رکھتا ہے۔

پوری مسلم دنیا کی مقامی زبانوں میں سندھی ہی واحد زبان ہے، جس میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ کیا گیا۔سندھی زبان اس علاقے میں اسلام کے آنے سے پہلے بھی ترقی یافتہ تھی اور سندھی لکھنے پڑھنے کا رواج عام تھا۔بعد میں مسلمانوں کے آنے کے بعد عربی کے ساتھ ساتھ اس کو بھی مکمل طور پر اہمیت حاصل رہی ہے۔

1050ء سے 1350ء تک کے دور میں ادبی و دینی تخلیقات میں خاص طور پر کام کیا گیا۔یہ سندھی زبان کی ادبی تاریخ کا ابتدائی دور تسلیم کیا جاتا ہے جس میں حب الوطنی، عزم، خودداری اور روحانی عقائد کے موضوعات پر لکھا گیا۔اس دور کی داستان، قصہ اور گنان قابل ذکر اصناف ہیں۔گنان شاعری کا ایک منفرد انداز تھا۔اس زمانے میں مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے صوفیائے کرام نے بھی سندھی میں شاعری کے ذریعے اسلام کی تعلیمات پھیلائیں۔

شاہ عبداللطیف بھٹائی اور سچل سرمست جیسے صوفی شعرا اپنی بے مثال شاعری سے سندھی ادب کو مالا مال کر چکے تھے۔اس دور کو سندھی ادب میں سنہری دور سے تعبیر کیا جاتا ہے۔شاہ عبداللطیف بھٹائی نے عام زندگی اور غریب و محنت کش طبقے کی عظمت کو اجاگر کیا۔انھوں نے شاعری کے لیے تمثیلی انداز اختیار کیا، جس کا بنیادی مواد وہ سندھ کی لوک کہانیوں سے لیتے تھے۔اسی وجہ سے سندھ کے ہر کونے میں ان کی شاعری کی گونج سنائی دیتی ہے۔"شاہ جو رسالو" ان کی شاعری کا مجموعہ ہے۔

عظیم المرتبت شاعر سچل سرمست نے سندھی، اردو، سرائیکی، پنجابی اور فارسی میں شاعری کی۔وہ صوفی صفت انسان تھے اور تصوف میں وحدت الوجود ان کا خاص موضوع تھا۔

شاعری کے ساتھ ساتھ نثری ادب میں بھی اساتذہ، علما اور مبلغین کی اجتماعی کوششوں سے بہت سا سرمایہ جمع ہوا۔اس سلسلے میں ابوالحسن سندھی کی کوششیں نمایاں ہیں۔انہوں نے سندھی کے لیے عربی رسم الخط کو بنیاد بنا کر ایک نیا رسم الخط تیار کیا۔

اس سلسلے میں دوسرا نام مخدوم محمد ہاشم کا آتا ہے۔وہ بہت بڑے عالم دین تھے انھوں نے فارسی اور سندھی میں قریباً 150 کتابیں لکھیں، جن کا موضوع اسلامی عقائد کی تصحیح اور تشریح ہے۔ان میں سے بعض کو آج بھی دینی مدارس اور مصر کی جامعۃ الازہر میں نصابی کتب کی حیثیت حاصل ہے۔اس زمانے میں اخوند عزیز اللہ نے قرآن پاک کا نثری ترجمہ کیا۔

انگریزوں کے دور میں سندھی زبان میں بہت ترقی ہوئی۔اس دور میں مرزا قلیچ بیگ کا نام بہت اہم ہے۔انھوں نے شاعری اور دوسرے موضوعات پر قریباً 400 کتابیں لکھیں۔انگریزوں کے دام تسلط میں برصغیر کی سیاسی اور سماجی زندگی میں بہت اہم تبدیلیاں آئیں اور لوگوں میں شعور پختہ ہوا۔

اسی دور میں سندھی صحافت کو فروغ حاصل ہوا۔قرآن پاک کا منظوم ترجمہ مولوی ملاح نے 1970ء کے عشرے میں کیا۔بیت، وائی، کافی، مولود سندھی کی مخصوص شعری اصناف ہیں۔جدید ادبی رجحانات میں سندھی دوسری زبانوں کے ساتھ ساتھ متاثر ہوئی۔

6- پاکستان میں غیر مسلم اقلیتوں کے کردار کی وضاحت کریں۔ **(FSD 2014 G-II)**

جواب: 11 اگست 1947ء کی قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تقریر کے حوالے سے اقلیتوں کا مقام: 11 اگست 1947ء کو قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اقلیتوں کے مقام کے حوالے سے تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

''ہند کی تقسیم کے بعد کسی ایک مملکت یا دوسری مملکت میں اقلیتوں کا وجود ناگزیر ہے۔ آپ میں سے ہر شخص خواہ وہ اس ملک کا پہلا شہری ہے یا دوسرا یا آخری، سب کے حقوق و مراعات اور فرائض مساوی ہیں۔ قطع نظر اس سے کہ کس کا کس فرقہ سے تعلق ہے اور ماضی میں اس کے آپ کے ساتھ کس قسم کے تعلقات تھے اور اس کا رنگ و نسل یا عقیدہ کیا ہے، تو آپ کس قدر ترقی کریں گے، اس کی کوئی انتہا نہ ہوگی۔ اس مملکت پاکستان میں آپ آزاد ہیں۔ اپنے مندروں میں جائیں، اپنی مساجد میں جائیں یا کسی اور عبادت گاہ میں۔ آپ کا کسی مذہب، ذات پات یا عقیدے سے تعلق ہو، کاروبار مملکت کا اس سے کوئی واسطہ نہیں۔

پاکستان میں غیر مسلم اقلیتوں کا کردار: اقلیتوں نے ہمیشہ ہر شعبے میں نمایاں کارکردگی دکھانے کی کوشش کی ہے۔

جسٹس اے آر کارنیلیس: اقانون کے شعبے میں جسٹس اے آر کارنیلیس کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ آپ نے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ آپ شریعت اور فقہ میں مہارت رکھتے تھے۔ آپ سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس رہے۔ انھوں نے 1973ء کا آئین مرتب کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس: جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس کو قرآن و سنت پر عبور حاصل تھا وہ آٹھ سال تک سپریم کورٹ آف پاکستان کے جج رہے۔

جسٹس (ریٹائرڈ) رانا بھگوان داس: جسٹس (ریٹائرڈ) رانا بھگوان داس بھی سپریم کورٹ کے جج رہے۔

ڈاکٹر عبدالسلام: ڈاکٹر عبدالسلام نے فزکس میں اہم خدمات انجام دیں۔

افواج پاکستان میں اقلیتوں کا کردار: گروپ کیپٹن ایرک گارڈن ہال، ونگ کمانڈر نذیر لطیف، ونگ کمانڈر ماروِن مڈل کوٹ، سکوارڈن لیڈر پیٹر کرسٹی اور فلائیٹ لیفٹیننٹ ولیم ڈی ہاروِلے، کو ان کی شاندار کارکردگی بنا پر اعلیٰ سول اور فوجی اعزاز دیے جا چکے ہیں۔ ہرچرن سنگھ پاک فوج میں شامل ہونے والے پہلے سکھ افسر ہیں۔

صحت کے شعبے میں اقلیتوں کی خدمات: صحت کے شعبے میں ڈاکٹر رتھ فاؤ نے جذام کے مریضوں کے لیے مرتے دم تک بہت کام کیا۔ میر پور خاص کے ڈاکٹر ڈریگو غریب لوگوں کے علاج کے لیے خصوصی شہرت رکھتے ہیں۔ وہ صدارتی ایوارڈ یافتہ بھی ہیں۔

کھیل کے میدان میں اقلیتوں کا کردار: کھیل کے میدان میں کرکٹ میں انیل دلپت، دانش کنیریا اور انتاؤ ڈی سوزا، فٹ بال میں مائیکل مسیح جبکہ کشتی رانی میں بہرام ڈی آوری کے نام مشہور ہوئے۔

8- درج ذیل زبانوں کے حوالے سے مختلف شعرا اور نثر نگاروں کا کام بیان کریں۔

(الف) بلوچی　(ب) پشتو　(ج) کشمیری

جواب:

(ا) بلوچی: پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں بلوچی زبان بولی جاتی ہے، جس کا تعلق آریائی زبانوں سے ہے۔ بلوچی زبان کی قدامت اور اس کے خاندان کے بارے میں کتنے ہی نظریات کیوں نہ ہوں، لیکن یہ حقیقت ہے کہ بلوچی ادب کی ترقی کا زمانہ قیام پاکستان کے بعد کا ہے۔ بلوچی زبان کے دو اہم لہجے ہیں ایک سلیمانی اور دوسرا مکرانی۔ اگرچہ بلوچی رسم الخط پہلے ایجاد ہو چکا تھا مگر قدیم بلوچی ادب تحریری صورت میں بہت دیر بعد آیا۔

مجموعی طور پر بلوچی شاعری کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ بلوچی شاعری میں زیادہ اہم اور پہلا حصہ رزمیہ شاعری کا ہے۔ اس کے موضوعات میں ہمت، جاہ و جلال، غیرت اور بہادری شامل ہیں۔

دوسرا حصہ عشقیہ شاعری کا ہے۔ اس میں حسن و عشق، شباب اور دوسرے موضوعات پائے جاتے ہیں۔

تیسرا حصہ لوک داستانوں پر محیط ہے۔ اس میں لوری اور موتک کی اصناف قدیم زمانے سے معاشرتی زندگی کا عکس پیش کرتی آئی ہیں۔

1840ء سے بلوچی زبان کی قدیم شاعری کو روشناس کرانے کا کام شروع ہوا۔ بلوچی ادب کے قدیم اور کلاسیکی نثر میں میر چاکر خان، حسن زندو، پیرنگ وگران، نازشہ، مرید وہانی وغیرہ کے قصے مشہور و مقبول ہیں۔

بلوچی زبان و ادب کی تاریخ پر سب سے پہلی کتاب شیر کسر مری نے لکھی۔ انگریزوں کے دور میں جو بلوچی شاعری تخلیق کی گئی اس میں تصوف، اخلاقیات اور انگریزوں کے خلاف نفرت کے عنوانات ملتے ہیں۔ اس دور کا بلند پایہ شاعر ''مست توکلی'' ہے۔

قیام پاکستان کے بعد اردو حروف تہجی کو گھٹا بڑھا کر بلوچی کے لیے ایک معیاری رسم الخط ایجاد کیا گیا ہے۔ بلوچی رسائل و جرائد نے بلوچی ادب کی تیز رفتار ترقی کا آغاز کیا۔

1960ء میں پہلا بلوچی مجلہ شائع ہونے سے بلوچی زبان میں صحافت اور ادب کو ایک نیا رخ ملا ہے۔ بلوچستان یونیورسٹی نے بلوچی زبان میں پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری کا اجرا کیا ہے۔

(ب) **پشتو:** پشتو یا پختو پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں بولی جانے والی زبان ہے۔ اس زبان کی ابتدا تقریباً پانچ ہزار سال قبل افغانستان کے علاقے باختر یا بخت میں ہوئی تھی۔ اس نسبت سے اس زبان کے بولنے والوں کو پشتون یا پختون کا نام دیا گیا ہے۔

دوسری زبانوں کی طرح پشتو زبان کے ادب کا آغاز بھی شاعری ہی سے شروع ہوا تھا کیونکہ اس کی پہلی کتاب آٹھویں صدی عیسوی کے دوسرے نصف میں لکھی گئی جس کا نام "پٹہ خزانہ" ہے۔ چودھویں صدی عیسوی کے آخر تک پشتو ادب بیرونی اثرات جذب کر چکا تھا۔ اس میں عربی اور فارسی کے الفاظ کی تراکیب شامل نظر آتی ہیں۔

پشتو زبان کے تین لہجے ہیں۔ ایک لہجہ شمال مشرق کے علاقوں کا، دوسرا جنوب مغرب کے علاقوں کا اور تیسرا زئی قبائل کا ہے۔ ان تینوں کے مابین بنیادی طور پر صرف تلفظ کا فرق پایا جاتا ہے۔

پشتو زبان میں نظم کا پہلا شاعر امیر کروڑ کو سمجھا جاتا ہے۔ غیاث الدین بلبن اور شیر شاہ سوری کے دور میں قصیدہ اور مدح کی اصناف پشتو ادب کا حصہ بنیں۔ محققین کو بارہ سو صفحات پر مشتمل "تذکرۃ الاولیا" نام کی ایک قدیم تصنیف ملی ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دور کے پشتو شعرا نے حمد و نعت کی اصناف پر بھی طبع آزمائی کی تھی۔

محمود غزنوی کے دور میں سیف اللہ نامی ایک شخص نے باقاعدہ طور پر پشتو کے حروف تہجی تیار کیے جو آج تک رائج ہیں۔ پشتو شاعری میں جو موضوعات نمایاں طور پر پائے جاتے ہیں ان میں حریت، غیرت، جنگ وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ تصوف کا تذکرہ بھی ملتا ہے۔ "ملامت" اس اسلوب کے پیشوا مانے جاتے ہیں۔ خوشحال خاں خٹک پشتو کے عظیم شاعر ہیں۔ یہ صاحب قلم ہونے کے ساتھ ساتھ صاحب سیف بھی تھے۔ اس کا اظہار انھوں نے ان الفاظ میں کیا ہے۔ "خوشحال کے لیے وہ لمحات قابل دید ہیں جب تلوار اور زرہوں کی جھنکار ہوتی ہے۔" خوشحال خاں نے اپنی شاعری میں مختلف شعبہ ہائے زندگی کے متعلق لکھا۔ ان میں عشق حقیقی، عشق مجازی، تصوف، اخلاق، حریت اور بہادری کے موضوعات نمایاں ہیں۔

پشتو ادب کے دوسرے بڑے شاعر رحمان بابا ہیں۔ یہ فقیر صفت شاعر ہمیشہ عشق و تصوف کی کیفیات میں مگن رہتے تھے اور یہی ان کی شاعری کے موضوع بھی تھے۔ ان کے نزدیک عشق ہی کائنات کی تخلیق کا باعث ہے۔ رحمان بابا کو پشتون معاشرے میں ایک اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ خوشحال خاں خٹک اور رحمان بابا کا انداز پشتو ادب میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کی چھاپ بعد میں آنے والے شعرا پر بھی پائی جاتی ہے۔

پشتو ادب میں لوک گیت بے مثال سرمایہ ہیں۔ اس کی کئی اشکال ہیں مگر چار بیتہ، ٹپہ، لیمکئی وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ بعض شعرا نے لوک گیتوں کی مختلف صورتوں کو اپنی شاعری کا بھی موضوع بنایا ہے۔ ان شعرا میں نوردین اور ملا مقصود وغیرہ شامل ہیں۔

پشتو نثری ادب نے بیسویں صدی میں ترقی کرنا شروع کی۔ قیام پاکستان کے بعد جدید تعلیم کے زیر اثر نئے نظریات اور خیالات کے حامل اہل قلم نے پشتو لغات، گرامر نویسی، سوانح نگاری، افسانہ نویسی، ناول اور ڈرامے لکھنے میں نمایاں کام کیا۔

(ج) **کشمیری:** جدید تحقیق کے مطابق کشمیری زبان وادی سندھ کی زبان سے منسلک ہے۔ اس کے کئی مشہور لہجے ہیں جن میں مسلمانکی، ہندکی، ُندور اور گامی زیادہ مشہور ہیں۔ معیاری وادبی لہجہ گندور و کو سمجھا جاتا ہے۔ کشمیری ادب کو درج ذیل پانچ مختلف ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پہلے دور میں لوک گیتوں کو فروغ ملا، اس قسم کی شاعری میں کشمیری سماج کی اجتماعی سوچ و احساس کا اظہار پایا جاتا ہے۔ اسے کشمیری لہجے میں رؤف یا لول کہا جاتا ہے۔ دوسرے دور میں الہیات کے موضوعات پر لکھا گیا۔ اس دور کے مشہور شاعر شتی کنٹھ تھے۔ تیسرے دور میں عشقیہ داستانوں کو منظوم کرنے کی روایت پڑی۔ حبہ خاتون اس عہد کی اہم شاعرہ گزری ہیں۔ اس دور کے منظوم قصوں میں کشمیری کے علاوہ اہم فارسی و عربی قصوں کو بھی کشمیری زبان میں پیش کیا گیا۔ جن کے لیے ارمنی لال اور ملا فقیر کے نام قابل ذکر ہیں۔ چوتھے دور میں کشمیری زبان و ادب پر روحانی اثر غالب رہا، جس کے روح رواں محمود گامی تھے۔ پانچواں دور جدید ادب کے زیر سایہ پلا بڑھا۔ یہ اپنے اندر نئے فکری رجحانات رکھتا ہے۔ غلام احمد مہجور کو اس دور میں اہم مقام حاصل ہے۔ کشمیری ادب میں مقامی تخلیقات کے ساتھ دوسری زبانوں سے تراجم بھی ہوئے۔ ایرانی ادب کو خاص طور پر غزل اور مثنوی کے تراجم کے بعد کشمیری شاعری نے بھی اپنی تخلیقی صنف کے طور پر اپنایا۔ آزاد کشمیر یونیورسٹی میں کشمیریات کا مضمون پڑھایا جا رہا ہے۔

چیپٹر وائز، ٹاپک وائز (معروضی سوالات) بورڈ پیپرز (2013-2019)

9.1 پاکستان میں افزائش آبادی اور تقسیم

-1 برصغیر پاک و ہند میں پہلی مردم شماری کب ہوئی: (SAH 17-I), (RWP,SGD 17-II), (LHR,SGD 18-I)

(A) 1742ء　(B) 1881ء　(C) 1836ء　(D) 1890ء

-2 پاکستان میں پہلی مردم شماری کب ہوئی تھی: (SAH 17-I), (LHR 18-II)

(A) 1951ء　(B) 1952ء　(C) 1953ء　(D) 1950ء

-3 1947ء میں پاکستان کی آبادی کتنے کروڑ تھی؟ (FSD,RWP 14-I), (DGK 14-II), (SAH 15-II)

(A) 4.25　(B) 3.25　(C) 2.25　(D) 1.25

4- پاکستان آبادی کے لحاظ سے دنیا کا بڑا ملک ہے: (AJK 15-I), (SAH 15-II), (SGD,MTN 17-II), (BWP 18-II)

(A) دوسرا (B) چوتھا (C) چھٹا (D) آٹھواں

5- پاکستان میں چوتھی مردم شماری ہوئی: (BWP 18-I)

(A) 1972ء (B) 1981ء (C) 1998ء (D) 2005ء

6- پاکستان میں 1951ء کی مردم شماری کے مطابق خواندگی کی شرح۔۔۔۔ فیصد تھی: (GUJ 16-I), (BWP 17-II)

(A) 35% (B) 33% (C) 25% (D) 20%

7- آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے: (DGK 15-I), (RWP,SGD 18-I),(GUJ 19-I)

(A) خیبر پختونخواہ (B) پنجاب (C) سندھ (D) بلوچستان

8- پاکستان میں اوسط عمر ہے: (BWP 14-I), (SAH 15-I)

(A) 57 سال (B) 60 سال (C) 65 سال (D) 66 سال

9- پاکستان میں مردم شماری کتنے سال بعد ہوتی ہے؟ (یا) مردم شماری عموماً۔۔۔۔ سال بعد ہوتی ہے:
(FSD 14-II), (BWP 16-II), (SGD 17-I), (DGK 18-II)

(A) 5 (B) 10 (C) 15 (D) 20

10- اُردو کس زبان کا لفظ ہے: (DGK 15-I), (BWP 19-I)

(A) پنجابی (B) لاطینی (C) ترکی (D) یونانی

11- پاکستان میں عورتوں کی اوسط عمر ہے: (LHR 14-II), (BWP 15-I), (MTN 15-II), (RWP 16-II)

(A) 57 سال (B) 60 سال (C) 65 سال (D) 66 سال

12- 2011-12ء سروے کے مطابق پاکستان کی کل آبادی ہے: (FSD 15-II)

(A) 180700000 (B) 180600000 (C) 180800000 (D) 180500000

13- 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی تھی: (SAH 16-I), (GUJ 16-II), (GUJ 17-I),
(SAH,FSD,BWP,LHR 17-II), (MTN,RWP 18-I), (SGD,DGK 18-II), (LHR 19-II)

(A) 132.3 ملین (B) 84.2 ملین (C) 63.5 ملین (D) 42.8 ملین

14- آبادی کے لحاظ سے سب سے چھوٹا صوبہ ہے؟ (RWP 16-II)

(A) بلوچستان (B) پنجاب (C) سندھ (D) خیبر پختونخواہ

taleemcity.com

15- رانا بھگوان داس جج رہے ہیں: (BWP 16-II)

(A) سپریم کورٹ (B) ہائی کورٹ (C) سیشن کورٹ (D) سول کورٹ

16- پاکستان میں مردوں کی شرح خواندگی ہے: (FSD,BWP 15-I)

(A) 65% (B) 66% (C) 69% (D) 70%

17- پاکستان میں مزدور عورتوں کا کیا تناسب ہے؟

(A) 12.6% (B) 13.5% (C) 14.2% (D) 14.9%

18- پاکستان کی آبادی کا۔۔۔۔ صوبہ پنجاب میں رہتا ہے:

(A) 54% (B) 56% (C) 58% (D) 60%

19- اکنامک سروے آف پاکستان 2013-14 کے مطابق شرح خواندگی کتنی ہے؟

(A) 60 (B) 70 (C) 80 (D) 90

9.3 شہری اور دیہی بنیاد پر آبادی کی تقسیم

1- پاکستان کی آبادی دیہات میں رہتی ہے: (DGK 17-I)

(A) 50% (B) 55% (C) 60% (D) 65%

2- پاکستان میں دیہی علاقوں میں لوگ ہیں: (MTN,LHR 14-I)

(A) 50% (B) 55% (C) 60% (D) 65%

9.4 صنفی لحاظ سے آبادی کی تقسیم

-1 2011-12ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں مرد کل آبادی کا کتنے فیصد ہیں؟ (SGD 13-II)

(A) قریباً 48 فیصد (B) قریباً 49 فیصد (C) قریباً 50 فیصد (D) قریباً 51 فیصد

-2 پاکستان میں مردوں کی اوسط عمر ہے؟

(A) 88.02 (B) 11.5 (C) 64.4 (D) 66.7

9.5 پاکستان میں شرح خواندگی

-1 پاکستان کی شرح خواندگی ہے: (SGD,FSD,DGK 14-I), (SGD 14-II), (SAH 15-I), (AJK,BWP,SAH 15-II), (SAH,FSD,BWP,LHR 16-I), (RWP,MTN 16-II) ,(RWP 18-II)

(A) 43% (B) 45% (C) 60% (D) 58%

-2 پاکستان میں مرد کل آبادی کا کتنے فیصد ہیں: (FSD 15-I), (SGD 17-I)

(A) 50% (B) 51% (C) 52% (D) 53%

9.6 پاکستان میں تعلیم کی صورتحال

نوٹ: اس ٹوپک میں سے کوئی سوال بورڈ کے پیپروں میں نہیں آیا۔

9.7 پاکستان کا تعلیمی ڈھانچہ

-1 اعلیٰ ثانوی تعلیم کے کورس کی مدت ہوتی ہے: (یا) اعلیٰ ثانوی تعلیم کا دورانیہ۔۔۔۔سال کا ہوتا ہے: (یا) اعلیٰ ثانوی تعلیم کا کورس ہوتا ہے: (FSD,SGD,BWP 14-I), (MTN,SGD,SAH 14-II), (LHR,SGD 15-I), (BWP,MTN,AJK 15-II), (LHR,DGK,FSD 16-I), (DGK,LHR,RWP,BWP,FSD 16-II), (MTN,LHR,BWP 17-I), (BWP,GUJ 17-II), (MTN 18-I), (BWP,GUJ 18-II), (MTN 19-I), (LHR 19-I)

(A) 5 سال (B) 4 سال (C) 3 سال (D) 2 سال

-2 پاکستان میں مڈل کلاس کی تعلیم ہے: (RWP 15-II), (RWP 17-I)

(A) 1-3 (B) 3-5 (C) 6-8 (D) 8-10

-3 یونیورسٹی تعلیم کب شروع ہوتی ہے: (GUJ 15-I)

(A) پرائمری تعلیم کے بعد (B) ثانوی تعلیم کے بعد (C) اعلیٰ ثانوی تعلیم کے بعد (D) پریپ اور پرائمری تعلیم کے بعد

-4 جماعت اول سے جماعت پنجم تک کی تعلیم ہوتی ہے: (BWP 16-I), (DGK 17-I)

(A) ہائیر تعلیم (B) ثانوی تعلیم (C) پرائمری تعلیم (D) پریپ اور پرائمری تعلیم

-5 ہائیر سیکنڈری تعلیم کا دورانیہ ہے:

(A) 5 سال (B) 4 سال (C) 3 سال (D) 2 سال

9.8 پاکستان کے تعلیمی مسائل

نوٹ: اس ٹوپک میں سے کوئی سوال بورڈ کے پیپروں میں نہیں آیا۔

9.9 تعلیمی مسائل کے حل کے لیے تجاویز

نوٹ: اس ٹوپک میں سے کوئی سوال بورڈ کے پیپروں میں نہیں آیا۔

9.13 پاکستانی معاشرے اور ثقافت کی نمایاں خصوصیات

-1 پولو کا کھیل بے حد مقبول ہے: (SGD 15-II) (FSD 16-II)

(A) ملتان (B) لاہور (C) گلگت (D) کراچی

-2 پاکستانی لوگوں کی مرغوب غذا ہے: (LHR,DGK 17-II)

(A) چاول (B) گوشت (C) سبزیاں (D) یہ تمام

-3 بادشاہی مسجد واقع ہے؟

(A) ملتان میں (B) لاہور میں (C) اسلام آباد میں (D) کراچی میں

4- مسجد مہابت خان..........میں واقع ہے: (GUJ 19-I)
(A) لاہور (B) کوئٹہ (C) پشاور (D) کراچی

9.15 پاکستان کے اہم معاشرتی مسائل

نوٹ: اس ٹوپک میں سے کوئی سوال بورڈ کے پیپروں میں نہیں آیا۔

9.16 قومی اور علاقائی زبانیں

1- ''اُردو'' ترکی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں: (RWP 15-I), (FSD 19-I)
(A) ادب (B) لشکر (C) اسلحہ (D) ساتھ

2- اُردو غزل کا پہلا دیوان مرتب کیا: (GUJ,BWP,FSD 17-I), (BWP 18-I), (SAH 18-II), (SAH 19-I)
(A) مرزا محمد رفیع سودا (B) سلطان محمد قلی قطب شاہ (C) میر تقی میر (D) خواجہ میر درد

3- اُردو کس زبان کا لفظ ہے: (DGK 15-I), (SAH 15-II)
(A) پنجابی (B) لاطینی (C) ترکی (D) یونانی

4- یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز قائم کی گئی: (GUJ 15-I)
(A) کراچی (B) ملتان (C) لاہور (D) ساہیوال

5- پاکستان میں مریضوں کیلئے ایک ڈاکٹر دستیاب ہے: (FSD 15-II)
(A) 1022 (B) 1122 (C) 1099 (D) 1322

6- پشتو زبان میں نظم کا پہلا شاعر سمجھا جاتا ہے: (AJK 15-I), (GUJ 16-I), (SGD 17-II), (RWP 19-I)
(A) امیر کرور (B) محمود غزنوی (C) شیر شاہ (D) خوشحال خان

7- جنگ آزادی لڑی گئی: (LHR 18-I)
(A) 1847ء (B) 1857ء (C) 1882ء (D) 1883ء

8- شاعر کا نام جس نے ''مسدس'' لکھی:
(A) امیر خسرو (B) رحمٰن بابا (C) مولانا الطاف حسین حالی (D) خواجہ میر درد

9- پشتو زبان کے کتنے لہجے ہیں؟
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

9.17 علاقائی زبانیں

1- امیر کروڑ کو..........نظم کا شاعر سمجھا جاتا ہے: (MTN 15-II)
(A) پشتو (B) پنجابی (C) سندھی (D) کشمیری

2- سچل سرمست کا تعلق کس صوبہ سے تھا:
(A) پنجاب (B) سندھ (C) بلوچستان (D) خیبر پختونخواہ

3- پہلا بلوچی مجلّہ شائع ہوا: (MTN 18-II)
(A) 1950ء (B) 1955ء (C) 1958ء (D) 1960ء

4- مجموعی طور پر بلوچی شاعری کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟ (RWP 17-II)
(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

5- بلوچستان کے علاقے قلات اور اس کے اردگرد مقامی زبان بولی جاتی ہے: (BWP,LHR 15-II), (DGK,AJK,FSD 16-I), (FSD 17-I) (GUJ,FSD,DGK 17-II), (RWP,SAH,GUJ 18-I), (SAH,SGD 18-II)
(A) بلوچی (B) براہوی (C) سرائیکی (D) ہندکو

6- قرآن پاک کا مقامی زبان میں پہلا ترجمہ ہوا: (RWP 15-I)
(A) سندھی میں (B) بلوچی میں (C) کشمیری میں (D) پنجابی میں

7- رحمان بابا مشہور شاعر تھے: (SAH 17-I)
(A) پنجابی (B) پشتو (C) کشمیری (D) اُردو

8- حبہ خاتون کس زبان کی شاعرہ تھیں: (BWP 15-I), (RWP 18-II)

(A) پنجابی (B) پشتو (C) کشمیری (D) اُردو

9- پنجابی زبان کا سب سے معیاری لہجہ ہے: (FSD 18-II)

(A) ماجھی (B) چھاچھی (C) سرائیکی (D) دھنی

10- صوبہ پنجاب کی قدیم زبان کونسی ہے؟ (GUJ 15-I)

(A) اُردو (B) پنجابی (C) پشتو (D) سرائیکی

11- پنجابی زبان کے مشہور شاعر ہیں: (GUJ 15-I)

(A) حبہ خاتون (B) رحمان بابا (C) بابا بلھے شاہ (D) امیر کرورڑ

12- شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق کس صوبہ سے ہے؟ (FSD 15-I)

(A) پنجاب (B) سندھ (C) بلوچستان (D) کشمیر

13- شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ زبان کے شاعر ہیں: (LHR 19-I)

(A) سرائیکی (B) پنجابی (C) پشتو (D) سندھی

14- شاہ جہاں نے دہلی کو اپنا دارالحکومت بنایا: (FSD 15-II)

(A) 1574ء (B) 1647ء (C) 1674ء (D) 1683ء

15- پاکستانی زبانوں میں سے سب سے پہلے ۔۔۔۔۔ زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کیا گیا: (FSD 15-II)

(A) پنجابی (B) کشمیری (C) پشتو (D) سندھی

16- بلوچی زبان و ادب کی تاریخ پر سب سے پہلی کتاب کس نے لکھی؟ (SGD,LHR 14-I), (RWP 14-II)

(A) شیر کسر مری (B) مرید دہانی (C) میر چاکر خان (D) خوشحال خان

17- حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار واقع ہے:

(A) قصور میں (B) لاہور میں (C) پاکپتن میں (D) ملتان میں

18- پاکستان کی قومی زبان ہے: (BWP 19-II)

(A) اردو (B) انگریزی (C) پنجابی (D) سندھی

9.18 پاکستان میں غیر مسلم اقلیتوں کا کردار

1- 1947ء میں قائداعظم نے اقلیتوں کے مقام کے حوالے سے کب تقریر کی؟ (MTN,RWP 17-II)

(A) 11 اگست (B) 3 ستمبر (C) 7 نومبر (D) 12 دسمبر

2- قائداعظم محمد علی جناح کا مزار واقع ہے: (DGK 15-I), (SAH 17-II), (SAH 18-I)

(A) کراچی (B) اسلام آباد (C) سیالکوٹ (D) لاہور

3- پاکستان کی قومی اسمبلی میں اقلیتوں کے لیے نشستیں مخصوص ہیں: (FSD 18-II)

(A) 8 (B) 10 (C) 12 (D) 14

4- سندھی زبان کس صوبہ میں بولی جاتی ہے؟ (LHR 16-II)

(A) پنجاب (B) سندھ (C) خیبر پختونخواہ (D) بلوچستان

چیپٹر وائز / ٹاپک وائز (مختصر سوالات) بورڈ پیپرز (2013-2019)

9.1 پاکستان میں افزائش آبادی اور تقسیم

1- پاکستان میں آبادی کی گنجانیت کیا ہے؟ (یا) آبادی کی گنجانیت سے کیا مراد ہے؟ (یا) گنجان آبادی سے کیا مراد ہے؟
(یا) پاکستان کی آبادی کی فی مربع کلومیٹر گنجانی کیا ہے؟

(DGK 14-I) (AJK 15-I) (MTN 16-I) (FSD 17-I) (AJK 17-I) (GUJ,FSD,DGK 17-II), (RWP,SAH, GUJ 18-I), (SAH,SGD 18-II)

جواب: 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی کی گنجانیت 164 افراد فی مربع کلومیٹر تھی جبکہ جدید اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کی آبادی کی موجودہ گنجانیت 226 افراد فی مربع کلومیٹر سے زائد ہے۔

-2 مردم شماری سے کیا مراد ہے؟ (MTN 14-I), (SGD 14-II), (BWP 15-II), (DGK 16-II), (BWP 17-I), (GUJ,BWP 17-II), (SAH 18-I), (MTN 18-II), (GUJ 19-II), (SAH 19-II), (BWP, RWP 2020-II)

جواب: کسی ملک کے متعلق بامقصد اور کامیاب منصوبہ بندی کے لیے آبادی کے مختلف پہلوؤں کے متعلق ضروری کوائف مثلاً کل آبادی اور اس کی علاقائی تقسیم، شہری و دیہاتی آبادی کا تناسب، شرح افزائش، فی کلومیٹر آبادی تعلیم و تعلیمی قابلیت اور لوگوں کے اہم پیشوں وغیرہ کے متعلق معلومات ہونا ضروری ہے آبادی کے ان کوائف کو جاننے کا عمل مردم شماری کہلاتا ہے۔

-3 پاکستان میں پانچویں مردم شماری کب ہوئی اور آبادی کتنی تھی؟ (GUJ 18-I)

جواب: پاکستان میں پانچویں مردم شماری 1998ء میں ہوئی۔ جس کے مطابق اس وقت آبادی 13 کروڑ 23 لاکھ تھی۔

-4 آزادی کے بعد پاکستان میں مردم شماری کتنی بار ہوئی؟ (SGD 14-II)

جواب: آزادی کے بعد پاکستان میں اب تک پانچ بار مردم شماری ہو چکی ہے۔

-5 آبادی کی گنجانی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا اور چھوٹا صوبہ کون سا ہے؟ (DGK 14-II) (GUJ 15-I) (RWP 16-II)

جواب: آبادی کی گنجانی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ پنجاب اور سب سے چھوٹا صوبہ بلوچستان ہے۔

9.3 شہری اور دیہی بنیاد پر آبادی کی تقسیم

-1 شہری زندگی کے چار نقصانات لکھیے۔ (GUJ 17-I)

جواب: شہری زندگی کے نقصانات مندرجہ ذیل ہیں:

(i) شور کی آلودگی　(ii) فضائی آلودگی　(iii) ٹریفک حادثات　(iv) رہائشی سہولیات کی کمی

9.4 صنفی لحاظ سے آبادی کی تقسیم

-1 صنفی لحاظ سے آبادی کی تقسیم بیان کیجیے؟ (یا) صنفی لحاظ سے تقسیم آبادی سے کیا مراد ہے؟ (GUJ 19-II) (MTN 14-I), (GUJ 2020-I)

جواب: صنفی لحاظ سے تقسیم سے مراد مرد اور عورت کی بنیاد پر آبادی کی تقسیم ہے۔ 12-2011ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں مرد کل آبادی کا قریباً 51 فیصد ہیں جبکہ خواتین کی تعداد قریباً 49 فیصد ہے۔ لیبر فورس میں مرد 86.5 فیصد اور عورتیں 13.5 فیصد ہیں۔

9.5 پاکستان میں شرح خواندگی

-1 پاکستان میں مردوں میں شرح خواندگی کتنی ہے؟ (SGD 14-II), (BWP 15-I)

جواب: 12-2011ء کے اکنامک سروے آف پاکستان کے مطابق پاکستان میں مردوں میں شرح خواندگی 69% ہے۔

-2 پاکستان میں خواتین کی شرح خواندگی کیا ہے؟ (MTN 14-I)

جواب: اکنامک سروے آف پاکستان 12-2011ء کے مطابق خواتین میں شرح خواندگی 46.0 فیصد تھی۔

-3 پاکستان میں شرح خواندگی کتنی ہے؟ (RWP 14-II)

جواب: اکنامک سروے آف پاکستان 12-2011ء کے مطابق 11-2010ء میں پاکستان میں خواندگی کی شرح 58 فیصد ہے۔

-4 1951ء کی مردم شماری کے مطابق خواندگی کی شرح کتنی تھی؟ (AJK 14-II)

جواب: پاکستان میں 1951ء کی مردم شماری کے مطابق خواندگی کی شرح 16 فیصد تھی۔

9.6 پاکستان میں تعلیم کی صورتحال

-1 پاکستان میں تعلیم کی صورتحال بیان کریں؟ (SGD 14-I)

جواب: پاکستان میں 1951ء کی مردم شماری کے مطابق خواندگی کی شرح 16 فیصد، 1998ء کی مردم شماری کے مطابق 45 فیصد اور 12-2011ء کے اعداد و شمار کے مطابق 58 فیصد ہے جو چند دیگر ترقی پذیر ملکوں کے مقابلے میں ابھی بھی کم ہے۔

9.7 پاکستان کا تعلیمی ڈھانچہ

-1 ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کیا ہے؟ (SGD 14-II), (GUJ 17-I), (RWP 18-II)

جواب: گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کو ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کہتے ہیں۔

-2 مڈل، ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم سے کیا مراد ہے؟ (LHR 14-I), (SGD 14-II),(SAH 15-II), (RWP 17-I)(FSD 19-II)

جواب: **مڈل تعلیم:** مڈل کی تعلیم چھٹی سے آٹھویں جماعت پر مشتمل ہے۔ **ثانوی تعلیم:** ثانوی تعلیم نویں سے دسویں جماعتوں پر مشتمل ہے۔

-3 پریپ اور پرائمری تعلیم سے کیا مراد ہے؟ (یا) پریپ تعلیم سے کیا مراد ہے؟ (یا) پریپ اور پرائمری تعلیم میں کیا فرق ہے؟ (یا) پرائمری تعلیم سے کیا مراد ہے؟
(SAH,RWP,BWP,GUJ 15-I), (GUJ 15-II), (SGD 17-I), (DGK,GUJ 18-II) , (BWP 19-I), (RWP 19-I), (SAH 2020-I,-II)

جواب: اول جماعت سے پہلے کی تعلیم پریپ یا کچی جماعت کی تعلیم کہلاتی ہے اس میں عموماً 3 سے 4 سال کے بچے شامل ہوتے ہیں۔ جماعت اول سے پنجم تک پرائمری تعلیم ہوتی ہے جو پرائمری اور مسجد مکتب سکولوں میں بچوں کو دی جاتی ہے۔

-4 ثانوی تعلیم سے کیا مراد ہے؟ (AJK 16-I)

جواب: ثانوی تعلیم سے مراد نویں سے دسویں جماعت تک تعلیم ہے۔

9.8 پاکستان کے تعلیمی مسائل

-1 شعبہ تعلیم کا سب سے بڑا مسئلہ کیا ہے؟ (یا) پاکستان کے دو تعلیمی مسائل تحریر کریں۔ (RWP 14-I)

جواب: شعبہ تعلیم کا سب سے بڑا مسئلہ افراط آبادی ہے۔

-2 ہمارے امتحانی نظام میں کون کون سے نقائص پائے جاتے ہیں؟

جواب: ہمارے امتحانی نظام میں بہت سے نقائص موجود ہیں۔ جن میں زیادہ اہم درج ذیل ہیں:

(i) طلبہ میں رٹہ لگانے اور نقل کرنے کا رجحان　(ii) سوالیہ پرچوں کا امتحان سے قبل آؤٹ ہو جانا
(iii) امتحانی عملے کا غیر معیاری رویہ　(iv) وقت کی کمی
(v) پرچوں کو جانچنے کا غیر معیاری طریقہ　(vi) امتحانی عملہ کی کمی
(vii) امتحانات کے لیے بجٹ کی کمی

9.9 تعلیمی مسائل کے حل کے لیے تجاویز

-1 دو تجاویز دیں محکمہ ایجوکیشن کے مسائل پر کیسے قابو پایا جا سکتا ہے؟ (یا) پاکستان کے دو تعلیمی مسائل تحریر کریں۔
(MTN 14-I), (SGD,DGK 14-II), (FSD 15-II), (BWP 18-I), (MTN 2020-I)

جواب: محکمہ ایجوکیشن کے مسائل پر قابو پانے کے لیے دو تجاویز درج ذیل ہیں:

(i) بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے تعلیمی ادارے قائم کیے جائیں تعلیم کے لیے مختص بجٹ میں اضافہ کیا جائے۔

(ii) سارے ملک میں یکساں نظام تعلیم رائج کیا جائے۔

-2 پاکستان کے دو تعلیمی مسائل تحریر کریں۔ (GUJ,AJK 15-I), (RWP 16-II), (FSD 17-I), (LHR,FSD,DGK 17-II) (SRG 2020-I)

جواب: پاکستان کے اہم تعلیمی مسائل درج ذیل ہیں:

(i) پاکستان افراط آبادی کے مسئلے سے دوچار ہے، جس کی وجہ سے تعلیمی اداروں کی کمی ہوتی جا رہی ہے اور طلبہ کو تعلیم حاصل کرنے کے مناسب مواقع نہیں مل رہے۔ جس سے تعلیمی شرح میں خاطر خواہ اضافہ نہیں ہو رہا۔

(ii) صحت مندانہ غیر نصابی سرگرمیوں، کھیلوں، مباحثوں، مشاعروں، تقریروں، مذاکروں اور مطالعاتی دوروں سے طلبہ کی اخلاقی تربیت اور ان کی شخصیت کی تعمیر ہوتی ہے۔ ہمارے تعلیمی اداروں میں ان سرگرمیوں کی سہولتیں محدود ہیں۔

9.13 پاکستانی معاشرے اور ثقافت کی نمایاں خصوصیات

-1 ایڈورڈ ٹائلر نے ثقافت کی کیا تعریف بیان کی ہے؟ (یا) ثقافت کی تعریف کریں۔
(BWP 19-I), (SAH 19-II), (SGD 17-II), (RWP,FSD 18-II), (FSD 2020-I), (BWP 2020-I)

جواب: ایڈورڈ ٹائلر نے ثقافت کی تعریف ان الفاظ میں بیان کی ہے:

"ثقافت کا تعلق ہر قسم کے علوم فنون، عقائد و قوانین اور رسم و رواج سے ہوتا ہے۔ یہ انسانوں کے افکار اور اعمال سے بھی تعلق رکھتی ہے۔"

-2 ہماری معاشرتی اقدار کیا ہیں؟

جواب: پاکستان کے تمام علاقوں اور صوبوں میں اعلیٰ اور منفرد معاشرتی قدریں پائی جاتی ہیں۔ بزرگوں کا احترام، چھوٹوں سے محبت اور خواتین کو احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے کے دکھوں اور خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں بزرگوں پر مشتمل پنچائتیں بہت سے تنازعات کو مقامی سطح پر حل کر لیتی ہیں۔

-3 مخلوط ثقافت سے کیا مراد ہے؟ (FSD 18-II), (FSD 19-II), (SAH 2020-II)

جواب: مختلف علاقوں سے جولوگ نئے علاقے میں آ کر بستے ہیں وہ اپنے ساتھ اپنی اپنی روایات، رسومات، تہوار، لباس، خوراک اور زندگی گزارنے کے انداز لے کر آتے ہیں تو یہ لوگ ایک دوسرے پر اثر ڈالتے ہیں جس سے ایک ملی جلی ثقافت اُبھرتی ہے۔ اس ثقافت کو مخلوط ثقافت کہتے ہیں۔

4- ثقافت کا مفہوم کیا ہے؟ (یا) ثقافت سے کیا مراد ہے؟ (RWP, BWP 15-II), (SGD 17-I), (RWP 17-II)

جواب: کسی قوم کی شناخت اس کی ثقافت سے کی جاتی ہے کسی قوم کے افراد جب مدتوں سے ایک سرزمین پر مل جل کر رہ رہے ہوں تو ان کے ہاں مشترکہ قدریں، رسم ورواج، انداز زندگی، عائلی قوانین، تفریحات، کھیل، فنون اور مجلسی زندگی کے اصول دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہی خصوصیات جو ایک قوم کو دوسری اقوام سے مختلف اور ممتاز بناتی ہیں۔ ثقافت یا کلچر کہلاتی ہیں۔

5- پنجاب کے دیہی علاقوں میں کس طرح کا لباس پسند کیا جاتا ہے؟ (SAH 19-II), (SAH 2020-I), (FSD , SRG, 2020-II)

جواب: پنجاب کے دیہی علاقوں میں مرد دھوتی، کرتا قمیض اور پگڑی استعمال کرتے ہیں۔ خواتین دوپٹہ، شلوار اور کرتا پسند کرتی ہیں۔

6- جنوبی ایشیاء میں مسلمانوں کی آمد کے کوئی سے چار اثرات بیان کریں۔ (RWP 18-I)

جواب: مسلمانوں نے جنوبی ایشیا میں آ کر لوگوں کو ایک نیا طرز زندگی دیا، جس میں مساوات، بھائی چارے، اخوت، معاشرتی انصاف اور سچائی جیسی اقدار کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ ان نئی اقدار نے ذات پات کے نظام میں جکڑے ہوئے مقامی باشندوں کو بہت متاثر کیا اور تھوڑے ہی عرصے میں اسلام جنوبی ایشیا کے کونے کونے میں پھیل گیا۔ آج یہی علاقائی ثقافتی مماثلتیں ذریعہ یکجہتی اور یگانگت ہیں۔

7- پاکستانی ثقافت کے چار عناصر بیان کیجیے۔ (GUJ 17-I)

جواب: پاکستانی ثقافت میں رواداری، احترام انسانیت، شرم وحیا اور بہادری جیسے عناصر نمایاں ہیں۔

8- موجودہ دور میں مذہبی ہم آہنگی کی اہمیت بیان کریں۔ (BWP 17-II)

جواب: موجودہ پاکستان میں مذہبی ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ علاقائی، صوبائی، لسانی، نسلی اور دیگر بنیادیں بھی ہیں لیکن پاکستانیوں کی اہم ترین پہچان اسلام ہے۔ وہ ذات پات، رنگ و نسل اور علاقے کے امتیازات کو نسبتاً بہت کم اہمیت دیتے ہیں۔ پاکستان کا دستور اقلیتوں کو مکمل تحفظ دیتا ہے۔ پاکستان میں مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ ساتھ مذہبی رواداری بھی موجود ہے۔

9- پاکستان میں مسلمانوں کے مذہبی تہوار کون کون سے ہیں؟ (یا) پاکستان کے دو مذہبی تہوار لکھیں۔ (یا) پاکستان کے چار مذہبی تہواروں کے نام تحریر کریں۔ (یا) مسلمانوں کے چار مذہبی تہواروں کے نام تحریر کیجیے۔ (GUJ 17-II), (FSD 19-I), (FSD 19-II), (MTN 19-I), (BWP 2020-II), (RWP 2020-II) (GUJ 2020-I)

جواب: پاکستان میں اکثریتی آبادی مسلمان ہے اور ان کے مذہبی تہواروں میں عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، عید میلاد النبی ﷺ، شب معراج اور شب برات وغیرہ شامل ہیں۔

10- پاکستان کی دو اہم تاریخی عمارتوں کے نام لکھیے۔ (یا) کوئی سی چار پاکستان کی تاریخی عمارات کے نام تحریر کریں۔ (LHR 15-II), (FSD 16-II), (SGD 18-II)

جواب: پاکستان کے شہر کراچی میں مزار قائداعظم، لاہور میں بادشاہی مسجد، شاہی قلعہ اور واپڈا ہاؤس، اسلام آباد میں فیصل مسجد اہم عمارتیں ہیں۔

11- پاکستان کے مختلف علاقوں میں کیسے لباس پسند کیے جاتے ہیں؟ (LHR 15-II), (SAH 2020-II), (SRG 2020-I)

جواب: پنجاب کے دیہی علاقوں میں مرد دھوتی، کرتا، شلوار، قمیض اور پگڑی استعمال کرتے ہیں۔ عورتیں دوپٹہ، شلوار اور کرتا پسند کرتی ہیں۔ شہری علاقوں میں شلوار قمیض، پینٹ کوٹ اور واسکٹ کا رواج ہے۔ صوبہ خیبر پختونخواہ، صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ میں بڑے گھیرے والی شلوار پہنی جاتی ہے۔ عورتیں، کڑھائی والا لباس پہننا زیادہ پسند کرتی ہیں۔

12- پاکستانی ثقافت کی دو خصوصیات بیان کریں۔ (BWP 14-I) (DGK 17-I)

جواب: پاکستانی ثقافت کی دو خصوصیات درج ذیل ہیں: (i) معاشرتی قدریں (ii) مذہبی ہم آہنگی

13- پاکستان میں کونسی غذائیں پسند کی جاتی ہیں؟ (RWP 14-I), (MTN 15-I), (GUJ 16-II)

جواب: پاکستان کے مختلف علاقوں میں مختلف غذائیں پسند کی جاتی ہیں پنجاب اور سندھ میں سبزیاں، دالیں، گوشت اور چاول بہت مرغوب ہے۔ خیبر پختونخواہ اور بلوچستان میں گوشت خشک و تازہ پھل، گندم، جوار اور چاول کھانے میں استعمال ہوتے ہیں۔ پنجاب میں دودھ اور لسی جبکہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں قہوہ پسند کیا جاتا ہے۔

14- پاکستان میں گندم کس موسم میں کاشت کی جاتی ہے؟ (SGD 16-II)

جواب: پاکستان میں گندم موسم ربیع میں کاشت کی جاتی ہے۔

15- پاکستان کے دو رسم ورواج لکھیے۔

جواب: پاکستان کے دو رسم ورواج درج ذیل ہیں: (i) مسلمان بچے کی پیدائش کے فوراً بعد اس کے کان میں اذان دی جاتی ہے۔

(ii) نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد اُسے دفن کیا جاتا ہے اور ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کی جاتی ہے۔

9.15 پاکستان کے اہم معاشرتی مسائل

-1 پاکستان کے چار اہم معاشرتی مسائل لکھیں؟ (یا) پاکستان کے اہم معاشرتی مسائل کی وضاحت کیجیے۔
(یا) پاکستان کے دو اہم معاشرتی مسائل بیان کیجیے۔ (BWP,RWP 14-I), (SAH,DGK 14-II), (SAH,DGK 16-I), (LHR 16-II), (SGD 17-I), (MTN 17-II), (BWP 18-II), (LHR 19-II), (GUJ 2020-I)

جواب: پاکستان کے چار اہم معاشرتی مسائل درج ذیل ہیں:
(i) افراط آبادی (ii) صحت وصفائی کی ابتر صورتحال (iii) ناخواندگی اور جہالت (iv) کمزور معیشت

9.16 قومی اور علاقائی زبانیں

-1 پاکستان کی قومی زبان کون سی ہے؟ اور اسے لشکری زبان کیوں کہتے ہیں؟ (BWP 15-II)

جواب: اُردو پاکستان کی قومی زبان ہونے کے ساتھ ساتھ قومی تشخص کی علامت اور رابطے کی زبان کی حیثیت بھی رکھتی ہے۔ جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کے عہد حکومت میں لشکروں میں مختلف علاقوں کے لوگ بھرتی کیے جاتے تھے۔ ان میں پنجابی، سندھی، پٹھان، بنگالی، بلوچی، عربی، ایرانی، ترکی، بنگالی اور ہندوستانی وغیرہ شامل تھے۔ لشکر میں موجود یہ لوگ مختلف زبانیں بولتے تھے، اس لیے ان کے میل جول سے ایک نئی زبان اُردو پیدا ہوئی۔ اردو ترکی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "لشکر" کے ہیں۔

-2 اردو زبان کے کوئی سے دو/چار مشہور شعراء کے نام لکھیں۔ (BWP 14-I), (RWP 14-II), (RWP,GUJ 15-I), (LHR 17-I), (BWP 17-II), (DGK,RWP 18-II), (FSD 19-I), (BWP 2020-I)

جواب: اردو زبان کے دو/چار شعراء کے نام درج ذیل ہیں:
(i) مرزا محمد رفیع سودا (ii) میر تقی میر (iii) خواجہ میر درد (iv) مرزا غالب

-3 ان دکنی شعرا کے نام تحریر کریں جنہوں نے اردو کا دامن وسیع کیا؟ یا جدید تحقیق کے مطابق اردو غزل کا پہلا دیوان کس نے مرتب کیا؟ (LHR 19-I) ,(AJK 15-II)

جواب: جدید تحقیق کے مطابق سلطان محمد قلی قطب شاہ، والئی گولکنڈہ نے اردو غزل کا پہلا دیوان مرتب کیا۔ دکن ہی کے ولی دکنی کا شمار بھی اردو کے ابتدائی شعرا میں ہوتا ہے۔ جن شعرا نے اردو ادب کا دامن وسیع تر کیا، ان میں مرزا محمد رفیع سودا، میر تقی میر اور خواجہ میر درد شامل ہیں۔

-4 پاکستان کی کسی ایک میڈیکل یونیورسٹی کا نام لکھیے۔ (GUJ 2020-I)

جواب: یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز۔

9.17 علاقائی زبانیں

-1 پنجابی کا سب سے معیاری لہجہ ہے۔ (GUJ 16-II)

جواب: پنجابی کا سب سے معیاری لہجہ ماجھی ہے۔

-2 پنجاب کے کوئی سے دو صوفی شاعروں کے نام لکھیں۔ (RWP 16-I), (RWP 2020-I), (LHR 2020-I)

جواب: پنجاب کے عظیم صوفی شعراء میں چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:
(i) حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ (ii) حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ (iii) حضرت وارث شاہ رحمۃ اللہ علیہ

-3 پنجابی زبان کے دو مشہور ناول نگاروں کے نام لکھیں۔ (RWP 16-I), (RWP 2020-II)

جواب: پنجابی ناول نگاروں میں دبیر سنگھ، میرن سنگھ اور سیداں بخش منہاس بہت مشہور ہیں۔

-4 کس زبان میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ کیا گیا؟ (SGD 15-I)

جواب: پوری مسلم دنیا کی مقامی زبانوں میں سندھی ہی واحد زبان ہے، جس میں قرآن پاک کا پہلا ترجمہ کیا گیا۔ سندھی زبان اس علاقے میں اسلام کے آنے سے پہلے بھی ترقی یافتہ تھی اور سندھی میں لکھنے پڑھنے کا رواج عام تھا۔

-5 پنجابی زبان کے مشہور شاعر بتائیں۔ صرف چار کے نام لکھیں۔ (SGD 15-I), (FSD 2020-I), (MTN 2020-I)

جواب: پنجابی زبان کے علم و ادب کی نشان دہی محمود غزنوی کی آمد کے زمانے سے ہوتی ہے۔ اس دور کی شاعری کا موضوع تصوف، پیار و محبت اور حب الوطنی ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت بابا گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا نام آتا ہے۔ اس کے بعد سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ، بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ فرید رحمۃ اللہ علیہ کا دور آتا ہے۔

-6 پنجابی زبان کے دو لہجوں کے نام لکھیے۔ (GUJ 19-I), (FSD 2020-I)

جواب: پنجابی زبان کے دو لہجوں کے نام درج ذیل ہیں: -1 شاہ پوری -2 ماجھی

7- مرزا قلیچ بیگ نے سندھی زبان کیلئے کیا خدمات انجام دیں؟ **(AJK 15-I)**

جواب: انگریزوں کے دور میں سندھی زبان میں بہت ترقی ہوئی۔ اس دور میں مرزا قلیچ بیگ کا نام بہت اہم ہے۔ انہوں نے شاعری اور دوسرے موضوعات پر تقریباً 400 کتابیں لکھیں۔ انگریزوں کے دامِ تسلط میں برصغیر کی سیاسی اور سماجی زندگی میں بہت اہم تبدیلیاں آئیں اور لوگوں میں شعور پختہ ہوا۔

8- کشمیری کے پانچویں دور کی زبان کا نام لکھیں۔ **(RWP 15-I), (RWP 17-I)**

جواب: کشمیری ادب کا پانچواں دور جدید ادب کے زیر سایہ پلا بڑھا۔ یہ اپنے اندر نئے فکری رجحانات رکھتا ہے۔ غلام احمد مہجور کو اس دور میں اہم مقام حاصل ہے۔ کشمیری ادب میں مقامی تخلیقات کے ساتھ دوسری زبانوں سے تراجم بھی ہوئے۔

9- بلوچی زبان کے دو شاعروں کے نام لکھیں۔ **(RWP 15-I), (FSD 16-II), (FSD 18-I)**

جواب: (i) شیر کیر مری (ii) مست توکلی

10- پشتو شاعری کے نمایاں موضوعات کونسے ہیں؟ **(FSD 15-I)**

جواب: پشتو ادب میں لوگ گیت بے مثال سرمایہ ہیں۔ اس کی کئی اشکال یہ ہیں مگر چاربیتہ، ٹپہ، لیمکئی وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ بعض شعرا نے لوگ گیتوں کی مختلف صورتوں کو اپنی شاعری کا بھی موضوع بنایا ہے۔ ان شعرا میں نور دین اور ملا مقصود وغیرہ شامل ہیں۔

11- خوشحال خاں خٹک کی شاعری کے موضوعات کیا ہیں؟ **(LHR 15-II) ,(GUJ 18-II)**

جواب: خوشحال خاں خٹک پشتو کے عظیم شاعر ہیں۔ خوشحال خاں نے اپنی شاعری میں مختلف شعبہ ہائے زندگی کے متعلق لکھا۔ ان میں عشق حقیقی، عشق مجازی، تصوف، اخلاق، حریت اور بہادری کے موضوعات نمایاں ہیں۔

12- پشتو زبان میں نظم کا پہلا شاعر کسے سمجھا جاتا ہے؟ **(LHR 14-I) (SGD 15-I)**

جواب: پشتو زبان میں نظم کا پہلا شاعر امیر کروڑ کو سمجھا جاتا ہے۔

13- پاکستان میں بولی جانے والی مختلف زبانوں کے نام لکھیں۔ (یا) پاکستان کی کوئی سی چار علاقائی زبانوں کے نام تحریر کریں۔
(SGD 14-I), (DGK 14-II), (RWP 15-I), (MTN 15-II), (AJK 16-II), (SGD 17-I), (MTN 17-II)

جواب: (i) پنجابی (ii) سندھی (iii) بلوچی (iv) پشتو
(v) ہندکو (vi) کشمیری (vii) سرائیکی (viii) براہوی

14- سرائیکی زبان کے دو شعراء کے نام تحریر کریں۔ **(SAH 16-II)**

جواب: سرائیکی زبان کے دو شعراء کے نام مندرجہ ذیل ہیں: (i) حضرت سچل سرمست (ii) حضرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ

15- پشتو زبان کے کتنے لہجے ہیں؟ **(SGD 16-II)**

taleemcity.com

جواب: پشتو زبان کے تین لہجے ہیں۔

16- سندھی زبان کے دو لہجوں کے نام تحریر کیجیے۔ **(DGK 15-I), (DGK 16-II), (BWP 2020-I)**

جواب: کاٹھیاواڑی، سرائیکی

17- سندھی زبان کے دو شعراء کے نام لکھیے۔ یا سندھ کے دو صوفی شعراء کے نام لکھیے۔ (یا) سندھی زبان کے دو شاعروں کے نام تحریر کریں۔
(SAH 14-II), (GUJ 15-II), (RWP 17-I), (LHR 19-I), (RWP 19-I), (SAH 2020-I,-II), (BWP 2020-II)

جواب: سندھی زبان کے دو شعراء کے نام درج ذیل ہیں: (i) شاہ عبدالطیف بھٹائی (ii) سچل سرمست

18- مخدوم محمد ہاشم نے سندھی ادب کی کیا خدمت کی؟ **(DGK 15-I)**

جواب: مخدوم محمد ہاشم وہ بہت بڑے عالم دین تھے انہوں نے فارسی اور سندھی میں تقریباً 150 کتابیں لکھیں۔ جن کا موضوع اسلامی عقائد کی تصحیح اور تشریح ہے۔ ان میں سے بعض کو آج بھی دینی مدارس اور مصر کی جامعۃ الازہر میں نصابی کتب کی حیثیت حاصل ہے۔

19- شاہ لطیف کی شاعری کا موضوع کیا ہے؟ **(AJK 15-II)**

جواب: شاہ عبدالطیف بھٹائی نے عام زندگی اور غریب و محنت کش طبقے کی عظمت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے شاعری کے لیے تمثیلی انداز اختیار کیا، جس کا بنیادی مواد وہ سندھ کی لوک کہانیوں سے لیتے تھے۔ اسی وجہ سے سندھ کے ہر کونے میں ان کی شاعری کی گونج سنائی دیتی ہے۔ شاہ جو رسالو ان کی شاعری کا مجموعہ ہے۔

20- کشمیری زبان کے دو شعراء کے نام لکھیے۔ **(RWP 14-II), (SAH 15-II), (AJK 16-II)**

جواب: کشمیری زبان کے دو شعراء کے نام درج ذیل ہیں: (i) غلام احمد مہجور (ii) ملا فقیر

21- کشمیری ادب کے دوسرے دور میں کن موضوعات پر لکھا گیا؟ اس دور کا مشہور شاعر کون تھا؟ **(DGK 18-I)**

کشمیری ادب کے دوسرے دور میں الٰہیات کے موضوعات پر لکھا گیا۔ اس دور کے مشہور شاعر شتی کنٹھ تھے۔

22- براہوی زبان کے دو ممتاز اہل قلم کے نام لکھئے۔ (GUJ 19-I)

جواب: براہوی کے ممتاز اہل قلم میں ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوی، نادر قمبرانی اور پیرل محمد زبیرانی وغیرہ شامل ہیں۔

1- اقلیتوں سے کیا مراد ہے؟ (SGD 15-I)

جواب: کسی ملک میں بسنے والے وہ ایک مذہب کے افراد جو اس ملک میں بسنے والے اکثریتی مذہب کے افراد سے تعداد میں کم ہوں اقلیت کہلاتے ہیں۔

مثلاً: پاکستان میں مسلمانوں کے علاوہ باقی مذاہب کے لوگ اقلیت میں ہیں۔

2- سپریم کورٹ آف پاکستان کے دو غیر مسلم ججوں کے نام لکھئے۔ (یا)

سپریم کورٹ آف پاکستان کے دو ججوں کے نام لکھیے جن کا تعلق غیر مسلم اقلیت سے تھا۔

(FSD 15-I), (BWP 16-I), (GUJ,MTN 16-II), (MTN 19-I)

جواب: سپریم کورٹ آف پاکستان کے دو غیر مسلم ججوں کے نام۔

(i) جسٹس اے آر کارنیلیس　　(ii) جسٹس (ریٹائرڈ) رانا بھگوان داس

3- اقلیتوں کی دو خدمات لکھئے۔ (GUJ 19-I)

جواب: جسٹس اے آر کارنیلیس کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ آپ نے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ آپ شریعت اور فقہ میں مہارت رکھتے تھے۔ آپ سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس رہے۔ انھوں نے 1973ء کا آئین مرتب کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

صحت کے شعبے میں ڈاکٹر روتھ فاؤ نے جذام کے مریضوں کے لیے مرتے دم تک بہت کام کیا۔ میرپورخاص کے ڈاکٹر ڈریگو غریب لوگوں کے علاج کے لیے خصوصی شہرت رکھتے ہیں۔ وہ صدارتی ایوارڈ یافتہ بھی ہیں۔

4- پاکستان کے دو مشہور میلوں کے نام لکھیں۔ (SAH 16-I)

جواب: پاکستان بھر میں بے شمار میلے اور عرس ہر سال منعقد کیے جاتے ہیں۔ جن میں سے میلہ چراغاں اور میلہ داتا گنج بخش قابل ذکر ہیں۔

5- میلے اور عرس پر مختصر نوٹ لکھئے۔ (FSD 19-II), (RWP 2020-I)

جواب: پاکستان بھر میں بے شمار میلے اور عرس ہر سال منعقد کیے جاتے ہیں۔ یہ میلے اور عرس ہماری ثقافت کی عکاسی کرتے ہیں۔ حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری، حضرت فریدالدین شکر گنج، حضرت شاہ رکن عالم ملتانی، حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی، حضرت مادھولال حسین (میلہ چراغاں)، حضرت سیدن شاہ، حضرت سچل سرمست (سندھ) حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی سندھ کے عرس اور سبی کا سالانہ میلہ قابل ذکر ہیں۔

6- بلوچی زبان کے دو اہم لہجوں کے نام تحریر کریں۔ (RWP 16-I), (FSD 17-II)

جواب: بلوچی زبان کے دو اہم لہجے ہیں ایک سلیمانی اور دوسرا مکرانی، اگرچہ بلوچی رسم الخط پہلے ایجاد ہو چکا تھا مگر قدیم بلوچی ادب تحریری صورت میں بہت دیر بعد آیا۔

7- پاکستان میں غیر مسلم اقلیتوں کے کردار کے حوالے سے دو کھلاڑیوں کے نام ان کے کھیل سمیت لکھئے۔ (LHR 2020-I)

جواب: کھیل کے میدان میں کرکٹ میں انیل دلپت، دانش کنیریا اور انتاؤ ڈی سوزا، فٹ بال میں مائیکل مسیح جبکہ کشتی رانی میں بہرام ڈی آوری کے نام مشہور ہوئے۔

باب 10

تحفظِ نسواں
(Protection of Women)

مشقی سوالات کا حل

حصہ اوّل

1- (الف) ہر سوال کے چار جواب دیے گئے ہیں۔ درست پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1- خواتین کے تحفظ کے لیے GPS سے منسلک کون سی چیز بنائی گئی ہیں؟
(DGK 18-I), (LHR,FSD,DGK 18-II), (MTN 19-I), (LHR 19-II), (BWP 19-I)

(A) ہار (B) انگوٹھی (C) کڑا ✓ (D) گھڑی

2- عدالت متاثرہ خاتون کی شکایت کو کتنے یوم میں نمٹاتی ہے؟
(MTN 19-I), (MTN,DGK,BWP,SAH,SGD 18-I), (LHR,SGD,SAH 18-II)

(A) 70 (B) 80 (C) 90 ✓ (D) 100

3- متاثرہ خواتین کی مدد کے لیے یونیورسل ٹال فری نمبر کون سا ہے؟
(FSD 19-II) (SAH,SGD 18-I), (GUJ,MTN 18-II), (LHR 19-I)

(A) 1040 (B) 1041 (C) 1043 ✓ (D) 1042

4- پنجاب میں تحفظِ نسواں ایکٹ کب منظور کیا گیا: (SGD,SAH 18-II) (BWP 19-II), (RWP 19-I)

(A) 5 مارچ 2016ء (B) 24 فروری 2016ء ✓ (C) 10 اپریل 2016ء (D) 16 جنوری 2016ء

5- سائبر کرائمز سے کیا مراد ہے؟ (LHR,MTN 18-I), (BWP 18-II), (RWP 19-I)(BWP 19-II), (RWP 19-I)

(A) ٹیلی ویژن کے ذریعے کیے جانے والے جرائم (B) ٹیلی فون کے ذریعے کیے جانے والے جرائم
(C) موبائل اور کمپیوٹر کے ذریعے کیے جانے والے جرائم ✓ (D) ریڈیو کے ذریعے کیے جانے والے جرائم

2- (ب) مختصر جواب دیں۔

(i) صنف کا تعارف بیان کریں۔ (FSD 18-I), (BWP 19-I), (FSD 2020-I), (MTN, RWP 2020-I), (RWP 2020-II)

جواب: صنف کا تعلق ان معاشرتی تعلقات سے ہے جو عورتوں، مردوں، بچیوں اور بچوں کے مابین سماجی اور اخلاقی قدروں نے متعین کیے ہیں۔

(ii) "تشدد" سے کیا مراد ہے؟ (LHR 18-I), (BWP 19-II), (RWP 19-II), (FSD, SRG, 2020-II)

جواب: "تشدد" سے مراد کسی فرد کو جسمانی نقصان پہنچانا یا ذہنی دباؤ مسلط کرنا ہے، ان میں گھریلو تشدد، جسمانی تشدد، نفسیاتی دباؤ، معاشی استحصال، تعاقب یا پیچھا کرنا اور سائبر کرائم (موبائل/کمپیوٹر یا انٹرنیٹ کے ذریعے کیے جانے والے جرائم یا دھمکیاں) شامل ہیں۔

(iii) معاشرے میں خواتین پر تشدد کی چند مثالیں دیں۔ (LHR 18-I), (FSD 19-I) , (SAH 2020-I)

جواب: آج اکیسویں صدی میں خواتین کو بہت سے حقوق مل تو گئے ہیں لیکن پھر بھی ان کے لیے صورت حال کچھ زیادہ تسلی بخش نہیں ہے۔ جائیداد کی وراثت میں خواتین سے امتیازی سلوک، کام کی جگہوں پر ان سے بدسلوکی، گھر میں خاوند کا ناروا رویہ، مردوں کے برابر کام کرنے کے باوجود کم اُجرت، جہیز نہ لانے پر سسرال والوں کا تشدد آمیز رویہ، لڑکیوں کی تعلیم کے معاملے میں والدین کی تنگ نظری، حقوق کی پامالی وغیرہ خواتین کے لیے عام عمل ہیں۔ قانون کسی حد تک ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے کوشاں ضرور رہا ہے لیکن اپنے حقوق کی بازیابی کے لئے ان کی عدالتوں تک رسائی آسان نہ تھی۔

(iv) پنجاب حکومت کا خواتین کے تحفظ کے سلسلے میں نمایاں کارنامہ کیا ہے؟ (DGK 18-I), (GUJ,BWP 18-II (SAH 19-II

جواب: حکومت پنجاب نے تشدد کی صورت میں خواتین کے تحفظ کا ایکٹ 2016ء (Protection of Women Against Violence Act 2016) پنجاب اسمبلی میں پیش کیا جسے 24 فروری 2016 کو متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔ اس بل کا مقصد متاثرہ خواتین کو انصاف کی فراہمی ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اس بل کے ذریعے خواتین کو مندرجہ ذیل جرائم سے جامع تحفظ دیا گیا ہے:

☆ گھریلو تشدد ☆ جذباتی اور نفسیاتی بدسلوکی
☆ معاشی عدم مساوات ☆ ہراساں کرنا ☆ سائبر کرائمز

حصہ دوم

3- درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جواب دیں۔

1- انسدادِ تشدد مرکز برائے خواتین کی ذمہ داریاں بیان کریں۔

جواب: یہ مرکز خواتین کے تحفظ کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کرنے کا ذمہ دار ہوگا:

☆ خواتین کے ساتھ ہونے والی بدسلوکی کا پولیس کے پاس اندراج کروانا، طبی معائنہ کروانا اور شہادتیں اکٹھی کرنا وغیرہ۔

☆ متاثرہ خواتین کو فوری تحفظ فراہم کرنا۔

☆ شکایت کی موصولی اور حل کے لیے مؤثر نظام قائم کرنا۔

☆ فریقین کے درمیان مجوزہ ایکٹ کے تحت ثالثی کے ذریعے صلح کروانا۔

☆ خواتین کو حکومت سے متعلقہ تمام تحقیقات میں رہنمائی کے لیے "کیمونٹی سنٹر" کے طور پر عمل کرنا۔

2- پنجاب حکومت کے تحفظِ نسواں ایکٹ 2016ء کے چیدہ چیدہ نکات بیان کریں۔

جواب: جائیداد کی وراثت میں خواتین سے امتیازی سلوک، کام کی جگہوں پر ان سے بدسلوکی، گھر میں خاوند کا ناروا رویہ، مردوں کے برابر کام کرنے کے باوجود کم اُجرت، جہیز نہ لانے پر سسرال والوں کا تشدد آمیز رویہ کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب نے تشدد کی صورت میں خواتین کے تحفظ کا ایکٹ 2016ء (Protection of Women Against Violence Act 2016) پنجاب اسمبلی میں پیش کیا جسے 24 فروری 2016ء کو متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ اس بل کا مقصد متاثرہ خواتین کو انصاف کی فراہمی ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اس بل کے ذریعے خواتین کو مندرجہ ذیل جرائم سے جامع تحفظ دیا گیا ہے:

☆ گھریلو تشدد ☆ جذباتی اور نفسیاتی بدسلوکی

☆ معاشی عدم مساوات ☆ ہراساں کرنا ☆ سائبر کرائمز

اس بل کے ذریعے خواتین کے تحفظ کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں جیسا کہ:

☆ متاثرہ خواتین کے لیے یونیورسل ٹال فری نمبر (1043) کا اجراء

☆ تمام اضلاع میں انسدادِ تشدد مرکز برائے خواتین اور دارلامان مراکز کا قیام

☆ انسدادِ تشدد مرکز برائے خواتین میں وومن پروٹیکشن آفیسر اور ضروری عملے کی تعیناتی جو فریقین کے درمیان ثالثی کر کے صلح وغیرہ کروائے گا۔

☆ اردو زبان میں اشتہارات کے ذریعے خواتین کے تحفظ کے بل اور تحفظ کے نظام کے متعلق لوگوں کو آگاہی دینے کا انتظام۔

☆ متعلقہ سرکاری حکام کو متاثرہ خواتین کے تحفظ اور اطمینان کی ضرورت سے آگاہ کرنے کے لئے طریقہ کار وضع کرنا۔

☆ متاثرین کے تحفظ پر عمل درآمد کے لیے GPS سے منسلک الیکٹرانک کڑا (Bracelet) اور پازیبوں (Anklets) کا استعمال تشدد کرنے والے کے مرتکب افراد پر کیا جائے گا۔

☆ متاثرہ خواتین تحفظ یا رہائش کے لیے پروٹیکشن آفیسر عدالت سے رجوع کر سکتی ہیں۔

(i) عدالت اس ایکٹ کے مطابق شکایت کا ازالہ کرنے کی پابند ہے۔

(ii) شکایت موصول ہونے پر عدالت مدعا علیہ (جس کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے) کو نوٹس کے ذریعے سات یوم کے اندر حاضری کا پابند کرے گی۔

(iii) عدالت شکایت کو نوے (90) یوم کے اندر نمٹائے گی۔

3- ضلعی کمیٹی تحفظِ نسواں کے افعال بیان کریں۔

جواب: یہ کمیٹی درج ذیل امور کا خیال رکھے گی:

☆ تحفظ کے مراکز، دارلامان اور ٹال فری ہیلپ لائن کی نگرانی کرنا اور ان کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنا۔

☆ ضلع میں دوسرے محکموں اور اداروں سے رابطہ رکھنا تاکہ حفاظتی مراکز خواتین کے تحفظ کے مقصد کو اچھی طرح انجام دیں۔

☆ خواتین کے تحفظ کے ایکٹ 2016ء کے تحت فریقین کے درمیان ثالثی کر کے جھگڑے نمٹانا۔

☆ اس بات کو یقینی بنانا کہ کسی بھی تھانے میں درج کروائے گئے تشدد کے مقدمات اور معاملات کو طبی معائنے کے لیے حفاظتی مراکز کے سپرد کروایا جائے۔

☆ حفاظتی مراکز اور دارلامان کو پیش آنے والے مسائل پر بحث و مباحثہ کے ذریعے ان کا ممکنہ حل تلاش کرنا۔

چیپٹر وائز، ٹاپک وائز (معروضی سوالات) بورڈ پیپرز (2013-2019)

10.1 صنفی حساسیت اور اس کی آگہی (صنف کی تعریف، صنفی کردار سازی، صنفی کردار سازی کے ادارے)

-1 صنف کا تعلق ان معاشرتی تعلقات سے ہے جو عورتوں، مردوں، بچیوں اور بچوں کے مابین متعین کیے ہیں:

(A) سماجی اور اخلاقی قدروں نے (B) سماجی قدروں نے (C) اخلاقی قدروں نے (D) ان میں سے کوئی نہیں

-2 مختلف معاشروں میں عورتوں، مردوں، بچوں اور بچیوں کے روابط ہوتے ہیں:

(A) ایک جیسے (B) مختلف (C) خوشگوار (D) پہلے تمام

-3 بعض معاشروں میں سماجی تعلقات زیادہ مضبوط ہوتے ہیں اور ان میں مردوں اور عورتوں کو برابری کے مواقع ملتے ہیں:

(A) تعلیم میں (B) صحت میں (C) ملازمت میں (D) پہلے تمام

10.3 اسلام اور صنف

-1 معاشرے کی بنیادی اکائی ہے: (FSD 18-I)

(A) گھر (B) علاقہ (C) خاندان (D) ملک

-2 سائبر کرائم سے کیا مراد ہے؟ (BWP 18-II)

(A) ٹی وی کے ذریعے کیے جانے والے جرائم (B) ٹیلی فون کے ذریعے کئے جانے والے جرائم

(C) موبائل اور کمپیوٹر کے ذریعے کئے جانے والے جرائم (D) ریڈیو کے ذریعے کئے جانے والے جرائم

10.5 پنجاب حکومت کا تحفظِ نسواں ایکٹ 2016ء

-1 عدالت متاثرہ خاتون کی شکایت کتنے یوم میں نمٹاتی ہے: (LHR 18-II)

(A) 90 (B) 100 (C) 70 (D) 80

-2 پنجاب اسمبلی نے تحفظ نسواں ایکٹ 2016ء منظور کرلیا: (یا) خواتین کے تحفظ کا ایکٹ منظور ہوا: (LHR 18-I) (SAH,SGD 18-II)

(A) 24 فروری کو (B) 25 فروری کو (C) 26 فروری کو (D) 27 فروری کو

-3 پنجاب میں تحفظ نسواں ایکٹ منظور کیا گیا: (SAH 19-II) (FSD 19-II)

(A) 5 مارچ 2016ء (B) 24 فروری 2016ء (C) 10 اپریل 2016ء (D) 16 جون 2016ء

-4 تحفظ نسواں ایکٹ 2016ء کا مقصد متاثرہ خواتین کو فراہم کرنا ہے: (GUJ 19-I)

(A) تحفظ (B) اعتماد (C) انصاف (D) پہلے تمام

-5 متاثرہ خواتین کے لیے کس ٹال فری نمبر کا اجرا کیا گیا؟ (یا) متاثرہ خواتین کی مدد کے لیے یونیورسل ٹال فری نمبر ہے: (یا) تحفظ نسواں ایکٹ 2016ء کے مطابق متاثرہ خواتین کی مدد کے لیے یونیورسل ٹال فری نمبر ہے:

(SAH,SGD 18-I) (MTN,SGD,GUJ 18-II) (FSD 19-I)

(A) 1122 (B) 1043 (C) 1717 (D) 1217

-6 خواتین کے تحفظ کے لیے GPS سے منسلک کون سی چیز بنائی گئی: (DGK 18-I) (LHR,DGK,FSD 18-II)

(A) ہار (B) انگوٹھی (C) کڑا (D) گھڑی

-7 تشدد کے مرتکب افراد پر GPS سے منسلک .... استعمال کیا جاتا ہے: (GUJ 19-II)

(A) ہار (B) گھڑی (C) انگوٹھی (D) پازیب اور کڑا

-8 متاثرہ خاتون کی شکایت کو نمٹائے گی: (یا) متاثرہ خاتون کی شکایت کو کتنے ایام میں نمٹاتی ہے؟ (یا) پنجاب حکومت کے تحفظ نسواں ایکٹ 2016ء کے تحت عدالت متاثرہ خاتون کی شکایت کو نمٹاتی ہے:

(SAH 19-I)(SGD,BWP,DGK,MTN 18-I) (LHR,SAH 18-II)

(A) 30 یوم کے اندر (B) 60 یوم کے اندر (C) 90 یوم کے اندر (D) 120 یوم کے اندر

10.6 تحفظ نسواں ضلعی کمیٹی کے افعال

1- خواتین کے تحفظ ایکٹ 2016ء کے تحت فریقین کے درمیان ثالثی کر کے جھگڑے نمٹانا کس کا کام ہے؟

(A) تحفظ نسواں ضلع کمیٹی (B) انسداد تشدد مرکز برائے خواتین

(C) پولیس (D) صوبائی اسمبلی

2- انسداد تشدد مرکز برائے خواتین کا کام ہے:

(A) متاثرہ خواتین کو فوری تحفظ فراہم کرنا (B) شکایت کی موصولی اور حل کے لیے موثر نظام قائم کرنا

(C) فریقین کے درمیان مجوزہ ایکٹ کے تحت ثالثی کے ذریعے صلح کروانا (D) پہلے تمام

3- انسداد تشدد مرکز برائے خواتین کا ایک کام خواتین کو حکومت سے متعلقہ تمام تحقیقات میں رہنمائی کے لیے۔۔۔۔کے طور پر عمل کرنا ہے:

(A) لیڈیز پولیس سٹیشن (B) کمیونٹی سنٹر (C) اپواسنٹر (D) لیڈیز کلب

چیپٹر وائز / ٹاپک وائز (مختصر سوالات) بورڈ پیپرز (2013-2019)

10.1 صنفی حساسیت اور اس کی آگہی (صنف کی تعریف، صنفی کردار سازی، صنفی کردار سازی کے ادارے)

1- صنفی کردار سازی سے کیا مراد ہے؟ (FSD 18-I)

جواب: صنفی کردار سازی سے مراد وہ معاشرتی عمل ہے جس کے ذریعے مرد اور عورت کو مخصوص معاشرتی کردار نبھانے کا طریقہ سکھایا جاتا ہے مثلاً لڑکے کو بیٹ یا ہاکی دو، لڑکی کو گڑیا، لڑکا باہر کے کام کرے، لڑکی گھر داری کرے وغیرہ۔ تاہم بات یہ ہے کہ کردار سازی کے اس عمل میں لڑکوں اور لڑکیوں کو یکساں مواقع فراہم کیے جانے چاہییں۔

2- صنفی کردار سازی کے دو اداروں کے نام لکھیں۔ (RWP 19-I)

جواب: والدین، گھر، محلہ، معاشرہ، سکول/تعلیمی ادارے، ذرائع ابلاغ، کام کی جگہ، ریاستی، حکومتی، سیاسی اور مذہبی ادارے صنفی کردار سازی کے اداروں کے طور پر کام کرتے ہیں۔

10.3 اسلام اور صنف

1- "خلع" اور "طلاق" سے کیا مراد ہے؟ (SRG 18-I), (LHR 19-I), (RWP 19-II), (SAH 2020-II)

جواب: اسلام میں خلع اور طلاق پسندیدہ عمل نہیں ہے تاہم مجبوری کی حالت میں اسلام نے مرد کو حق دیا ہے کہ وہ طلاق دے سکتا ہے اور عورت خلع حاصل کر سکتی ہے۔

2- قرآن مجید کے مطابق نکاح سے کیا مراد ہے؟ (یا) قرآن مجید کی روح سے نکاح کیا ہے؟ (یا) قرآن مجید کے مطابق نکاح کی کیا حیثیت ہے؟ (یا) نکاح سے کیا مراد ہے؟

(FSD 18-II), (GUJ 19-II) (LHR 19-II)

جواب: قرآن مجید کے مطابق نکاح ایک معاہدہ ہے جو بنیادی طور پر دو بالغ اور معاملہ فہم مرد و عورت کے درمیان وجود میں آتا ہے۔ وہی دونوں اکٹھے زندگی گزارتے ہیں اور وہی تمام ذمہ داریاں قبول کرتے ہیں۔ چنانچہ یہ لازم ہے کہ معاہدے کی انجام دہی میں دونوں کو تسلیم کیا جائے۔

3- سائبر کرائم سے کیا مراد ہے؟ (LHR 18-II), (SRG 2020-I)

جواب: موبائل/کمپیوٹر یا انٹرنیٹ کے ذریعے کیے جانے والے جرائم دھمکیاں سائبر کرائم کہلاتے ہیں۔

4- تشدد سے کیا مراد ہے؟ (FSD 19-II)

جواب: تشدد سے مراد کسی فرد کو جسمانی نقصان پہنچانا یا ذہنی دباؤ مسلط کرنا ہے۔ ان میں گھریلو تشدد، جسمانیت شدد، ذہنی ٹارچر، معاشی استحصال، تعاقب یا پیچھا کرنا۔ اس کے علاوہ سائبر کرائم یعنی موبائل/ کمپیوٹر یا انٹرنیٹ کے ذریعے کیے جانے والے جرائم یا دھمکیاں دینا شامل ہیں۔

10.5 پنجاب حکومت کا تحفظ نسواں ایکٹ 2016ء

1- معاشرے میں خواتین پر تشدد کی دو مثالیں دیجیے۔ (LHR 18-I)

جواب: معاشرے میں خواتین پر تشدد کی دو مثالیں درج ذیل ہیں: (i) گھریلو تشدد (ii) جذباتی اور نفسیاتی بدسلوکی

2- تحفظ نسواں ایکٹ 2016ء کے ذریعے خواتین کو کون سے جرائم سے جامع تحفظ دیا گیا ہے؟ (D.J.K 18-I)

جواب: پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ تحفظ نسواں ایکٹ 2016ء کے ذریعے خواتین کو مندرجہ ذیل جرائم سے جامع تحفظ دیا گیا ہے:

☆ گھریلو تشدد　☆ جذباتی اور نفسیاتی بدسلوکی　☆ معاشی عدمِ مساوات
☆ ہراساں کرنا　☆ سائبر کرائمز

3- پنجاب حکومت کے تحفظِ نسواں ایکٹ 2016ء کے دو اہم نکات لکھیے۔ (GUJ 18-I)

جواب: 1- متاثرہ خواتین کے لیے یونیورسل ٹال فری نمبر (1043) کا اجراء

2- تمام اضلاع میں انسدادِ تشدد مرکز برائے خواتین اور دارالامان مراکز کا قیام

10.6 تحفظ نسواں ضلعی کمیٹی کے افعال

1- ضلعی کمیٹی تحفظ نسواں کے کوئی سے دو افعال تحریر کریں۔ (MTN 18-I), (GUJ 19-I), (LHR 2020-I)

جواب: ضلعی کمیٹی تحفظ نسواں کے دو افعال درج ذیل ہیں:

☆ تحفظ کے مراکز، دارالامان اور ٹال فری ہیلپ لائن کی نگرانی کرنا اور ان کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنا۔

☆ ضلع میں دوسرے محکموں اور اداروں سے رابطہ رکھنا تاکہ حفاظتی مراکز خواتین کے تحفظ کے مقصد کو اچھی طرح انجام دیں۔

2- انسدادِ تشدد مرکز برائے خواتین کی دو ذمہ داریاں لکھیں۔ (RWP 19-I), (GUJ 2020-I)

جواب: انسدادِ تشدد مرکز برائے خواتین کی دو ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:

1- خواتین کے ساتھ ہونے والی بدسلوکی کا پولیس کے پاس اندراج کروانا، طبی معائنہ کروانا اور شہادتیں اکٹھی کرنا وغیرہ۔

2- متاثرہ خواتین کو فوری تحفظ فراہم کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

taleemcity.com